انڈیکس الفضل انٹرنیشنل

جلد نمبر 18

2011ء

عناوین	صفحہ

خطبات جمعہ وعیدین

خلفائے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
17/دسمبر	مسجد بیت الفتوح	کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنے عشق و وفا کے نمونے دکھانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے انبیاء اور فرستادوں کا زمانہ پاتے ہیں۔ یہ نمونے دکھانے کا موقع ہم میں سے بعض کے باپ دادا کو بھی ملا، آباؤ اجداد کو بھی ملا، جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا وقت پایا اور اپنی محبت اور پیار اور عقیدت اور احترام کا اظہار براہِ راست آپ سے کیا اور پھر آپ علیہ السلام کے پیار اور شفقت سے بھی حصہ لینے والے بنے۔ یہ وہ محبت اور وفا کے نمونے ہیں جو آگے نسلوں کو بھی قائم رکھنے چاہئیں۔ (حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے بعض صحابہ کے حضور علیہ السلام سے عشق و محبت کے ایمان افروز واقعات کا دلنشیں بیان) ان بزرگوں کی نسلوں کو بہت زیادہ اپنے بزرگوں کے لئے دعائیں بھی کرنی چاہیں اور پھر ساتھ ہی اپنے ایمان کی ترقی اور استقامت کے لئے بھی دعائیں کرنی چاہئیں۔	7/جنوری	1
24/دسمبر	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان کے سخت حالات کے بعد جماعت کی ترقی کی رفتار کئی گنا بڑھ چکی ہے بلکہ پاکستان میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی پہلے سے بڑھ کر ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ کے اتنے احسانات ہیں تو کبھی بھی، کسی وقت بھی کسی کے دل میں بھی مایوسی کے خیالات نہیں آنے چاہئیں۔ بلکہ ان دنوں میں اہلِ ربوہ کو بھی اور اہلِ پاکستان کو بھی اپنی بے چینیوں کو خدا تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے دعاؤں میں بدل لینا چاہئے، دعاؤں میں ڈھال لینا چاہئے۔ حیا اور تقدس کے اظہار اور حفاظت کے ساتھ ساتھ جلسے میں شامل ہونے والے اپنی نمازوں کی بھی خاص طور پر حفاظت کریں۔ اذان کی آواز پر ہر ایک کا رُخ مسجدوں کی طرف ہونا چاہئے۔ اسی طرح جلسے کی کارروائی کے دوران بھی جلسے کو سننے کی بھرپور کوشش اور توجہ ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کی بستی میں ایک روحانی ماحول کے تحت اتنی تعداد میں جمع کر کے ایک موقع پیدا کیا ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ اس سے اس کا فضل مانگیں۔ اس کے احسان کا شکر ادا کریں۔ پاکستان سے شامل ہونے والے خاص طور پر پاکستان میں احمدیوں کے حالات اور ملک کے حالات کے بارے میں بھی دعائیں کریں۔ اپنے اضطرار اور اضطراب کو دعاؤں اور آنسوؤں میں ڈھالنے کی انتہا کر دیں اور پھر پہلے سے بڑھ کر اپنی زندگیوں کا مستقل حصہ بنالیں تا کہ ایک حقیقی انقلاب لانے والے بن جائیں۔ خدا تعالیٰ کی تقدیر کو جو احمدیت کی فتح کی تقدیر ہے، جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو دنیا پر غالب کرنے کی تقدیر ہے، جو دنیا کی اکثریت کو مسیح محمدی کی جماعت میں شامل کرنے کی تقدیر ہے، جو دوسری قوموں کی طرح پاکستانیوں پر بھی مسیح موعودؑ کی صداقت خارق عادت طور پر ظاہر ہونے کی تقدیر ہے۔ اس الٰہی تقدیر کو اپنی زندگی میں دیکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے عاجزی کی انتہا کرتے ہوئے مانگتے چلے جانا چاہئے۔ (جلسہ سالانہ قادیان کے حوالے سے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو نہایت اہم	14/جنوری	2

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		نصائح) مردان میں ہمارے ایک نوجوان مکرم شیخ عمر جاوید صاحب کو شہید کر دیا گیا۔شہید مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب		
31/دسمبر	مسجد بیت الفتوح	2010ء کے سال کا آغاز بھی جمعہ سے ہوا تھا جو بابرکت دن تھا اور اس کا اختتام بھی جمعہ سے ہو رہا ہے جو ایک بابرکت دن ہے۔جس قوم کی ایسی مائیں ہوں جو اپنے بیٹوں کو شہادت کے لئے تیار کر رہی ہوں، ایسے لواحقین جن شہداء کے ہوں جو افسوس پر آنے والوں کو تسلی دلا رہے ہوں تو ایسا جان دینا جو ہے وہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی یا سزا کے طور پر نہیں ہوا کرتا۔دلوں کی تسلی اور تسکین کے لئے یہ سامان خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے ہوتے ہیں۔ہم تو وہ قوم ہیں جو دشمن سے ڈر کر کبھی اپنے خدا کا دامن نہیں چھوڑتے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کثرت سے اس سال احمدیت کے خوبصورت پیغام کو دنیا کے امیر ملکوں میں بھی اور دنیا کے غریب ملکوں میں بھی متعارف کروانے کا سامان پیدا فرمایا ہے۔یہ خدا تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور برکتوں کا ہی نظارہ ہے۔ یہ قربانیاں جو شہدائے پاکستان نے دی ہیں، دیتے رہے ہیں، جس کی انتہا 2010ء کے سال میں بھی ہوئی، یہ قربانیاں انشاء اللہ کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی بلکہ نہیں جا رہیں۔احمدیت کا پیغام اور تعارف، اسلام کی امن پسند تعلیم کا پیغام دنیا کے ہر کونے میں کثرت سے پہنچنا، یہ ان قربانیوں کا ہی نتیجہ ہے۔اور یہ سلسلہ چلتا چلا جا رہا ہے۔آئندہ دنیا کے افق پر احمدیت کی فتوحات اُبھر رہی ہیں۔شہداء کی قربانیاں ہمارے ایمانوں میں بھی اضافے کا موجب بن رہی ہیں۔ہمیں صرف اس بات پر ہی تسلی نہیں پکڑنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ قربانیوں کو ضائع نہیں کرتا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ مَیں تجھے فتوحات دوں گا، یہ تو ہو گا اور انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً ہو گا لیکن ہمیں اپنی حالتوں کے جائزے لینے کی بھی ضرورت ہے۔سال 2010ء میں رشین ڈیسک کے ذریعہ ایم ٹی اے پر رشین پروگرام بھی جاری ہیں۔اب سینکڑوں کی تعداد میں رشین احمدیوں کے خطوط آتے ہیں۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کو جو روحانی خزائن کے نام سے طبع شدہ ہیں جماعتی ویب سائٹ پر ایک سرچ انجن میں ڈالا گیا ہے۔یہ بہت بڑا کام تھا جو اللہ کے فضل سے ہمارے نوجوانوں کی ٹیم نے کیا ہے۔اس میں ہندوستان کے بہت سے نوجوان شامل ہیں۔حضور ایدہ اللہ کے نام سے کسی نے فیس بُک (Face Book) پر اکاؤنٹ کھولا ہوا ہے جو غلط طریق کار ہے۔احباب جماعت کو فیس بُک کی قباحتوں سے بچنے کے لئے تاکیدی نصیحت۔	21/جنوری	3
7/جنوری	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کا معیار جذبہ اور نسبت کا ہے، مقدار کا نہیں۔قربانیوں کی قبولیت بھی نیت کے مطابق اور عمل کے مطابق درجہ پاتی ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قربانی کی جو روح جماعت میں پیدا کی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں جماعت ترقی کرتی چلی جا رہی ہے۔ صحابہ کی قربانیوں کے نمونے نئے آنے والے بھی زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ہندوستان اور افریقہ کے غریب احمدیوں کے مالی قربانی کے حیرت انگیز اور نہایت ایمان افروز واقعات کا تذکرہ وقف جدید کے 53ویں سال کے اختتام اور نئے سال کے آغاز کا اعلان۔گزشتہ سال وقف جدید میں جماعت کو 41لاکھ 83ہزار پاؤنڈز سے زائد کی قربانی کی توفیق ملی۔پاکستان اول، امریکہ دوم اور یو کے تیسرے نمبر پر رہے۔گھانا اور نائیجیریا کے لئے اگلے سال کم از کم مزید 50ہزار افراد کو وقف جدید میں شامل کرنے کا ٹارگٹ۔مختلف پہلوؤں سے ممالک اور جماعتوں کی قربانیوں کا جائزہ۔مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب آف جرمنی کی وفات اور مرحوم کے خصائل حمیدہ کا تذکرہ۔نماز جنازہ غائب	28/جنوری	4

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
11/ستمبر 2010	خطبہ عید الفطر 2010ء	آیت قرآنی فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا کے حوالہ سے ہر تنگی کے بعد کامیابیوں کی عظیم الشان نوید کا تذکرہ۔ نام نہاد مولوی چاہیں یا نہ چاہیں، اسلام کی سرسبزی کا دور مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اور آپ کی جماعت کے ساتھ مقدر ہے۔ ہر احمدی پاکستان میں اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر پھر رہا ہے اور جانتا ہے کہ اگر میری جان جائے گی تو ایک عظیم مقصد کے لئے جائے گی۔ گو ہمارے شہداء نے بہت بڑی قربانی دی ہے لیکن اس قربانی کے پیچھے جس عظیم انقلاب کی تاریں ہل رہی ہیں وہ آج کے دن ہمیں اس طرف متوجہ کر رہی ہیں کہ حقیقی عید تو اس دن آئے گی جب ان قربانیوں کے صدقے دنیا اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرے گی۔ جب دنیا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو گی۔ آئندہ جب احمدیت اور حقیقی اسلام کی فتح کی خوشی منائی جائے گی یا فتح کی خوشی میں عید منائی جائے گی تو شہدائے احمدیت کو تاریخ ہمیشہ یاد رکھے گی۔	28/جنوری	4
14/جنوری	مسجد بیت الفتوح	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برداشت اور عفو اور ہر خُلق کا نمونہ بے مثال تھا۔ ان نمونوں پر چلنا، ان کی طرف توجہ دینا آج کے مسلمانوں کا بھی فرض ہے۔ اگر مسلمان اس نکتہ کو سمجھ لیں تو اسلام کے پیغام کو کئی گنا ترقی دے سکتے ہیں۔ کاش کہ یہ لوگ شدت پسند گروہوں کے چنگل سے نکل کر اس اُسوہ پر غور کریں جو ہمارے سامنے ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منافقوں کے ساتھ عفو و درگزر اور حسن سلوک کے غیر معمولی نمونوں کا تذکرہ۔	4/فروری	5
21/جنوری	مسجد بیت الفتوح	میرے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر اگر کوئی ہاتھ ڈالنے کی ہلکی سی بھی کوشش کرے گا تو وہ خدا تعالیٰ کے اس فرمان کہ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَھْزِءِیْنَ۔ (یقیناً ہم استہزاء کرنے والوں کے مقابل پر تجھے بہت کافی ہیں) کی گرفت میں آ جائے گا اور اپنی دنیا و آخرت برباد کر لے گا۔ ہمارا کام جو ہمیں ضرور ہی کرنا چاہئے، وہ یہی ہے کہ یہ دجل اور افتراء جس کے ذریعہ سے قوموں کو اسلام کی نسبت بدظن کیا گیا ہے، اُس کو جڑ سے اکھاڑ دیں۔ یہ کام سب کاموں پر مقدم ہے سچی ہمدردی اسلام کی اور سچی محبت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی میں ہے کہ ہم ان افتراؤں سے اپنے مولیٰ و سید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کا دامن پاک ثابت کر کے دکھلائیں۔ ہم زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے جو ہمارے پیارے نبیؐ پر، جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے، ناپاک حملے کرتے ہیں۔ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے احمدیت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور آپ کے لئے عملی غیرت کے شاندار نمونوں اور ناموس رسولؐ کے قیام کے لئے جلیل القدر مساعی کا تذکرہ)	11/فروری	6
28/جنوری	مسجد بیت الفتوح	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام گو سب انسانوں سے بڑھ کر ہے کیونکہ آپؐ انسان کامل ہیں لیکن جہاں تک بشر رسول ہونے کا سوال ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی خدا تعالیٰ نے وہی سلوک فرمایا جو باقی رسولوں سے فرمایا۔ دشمنوں کی طعن و تشنیع اور بدزبانیوں اور ایذارسانیوں پر آپؐ نے صبر سے کام لیا اور آپؐ کے متعلق بیہودہ گوئی اور استہزاء سے کام لینے والوں سے خود اللہ تعالیٰ نے بدلہ لیا۔ جب ہم دشمنوں کی باتیں سنا کے تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنی دعاؤں سے خدائے ذوالانتقام کے آگے جھکیں گے تو ان دشمنان اسلام کے بدانجام کو بھی ہم دیکھیں گے۔	18/فروری	7

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
4رفروری	مسجد بیت الفتوح	خیرِ اُمّت ہونا صرف ایمان لانے کا اعلان کرنا نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں قدم بڑھانے سے خیرِ اُمّت میں شمار ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے نیکیوں کی تلقین کرنی ہوگی اور برائیوں سے دوسروں کو روکنا ہوگا۔ ایک مومن سب سے پہلے یہ دیکھے گا کہ جس بات کی مَیں نصیحت کرنے جارہا ہوں کیا یہ نیکی مجھ میں ہے؟ جس برائی سے مَیں روکنے جارہا ہوں کیا یہ برائی مجھ میں تو نہیں۔ قول اور فعل کا جو تضاد ہے اس کو خدا تعالیٰ نے بھی اور اللہ تعالیٰ کے رسول نے بھی ناپسند فرمایا ہے۔ (حدیثِ نبویؐ کے حوالہ سے نہایت اہم نصائح) مکرم رشید احمد بٹ صاحب ابن مکرم میاں محمد صاحب مرحوم (لاہور) کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ غائب	25رفروری	8
11رفروری	مسجد بیت الفتوح	اے دشمنانِ احمدیت! جو دنیا کے کسی بھی کونے میں بس رہے ہو۔ تم احمدی پر جو بھی ظلم روا رکھنا چاہتے ہو رکھ لو لیکن ہمیں ہمارے ایمانوں سے سرِ مُو ہٹا نہیں سکتے۔ ہر جگہ کے احمدی سے تم یہی جواب سنو گے کہ فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ تم جو کر سکتے ہو کرلو۔ ہمیں ہمارے ایمانوں سے نہیں پھیر سکتے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ انڈونیشیا میں جماعت کے ابتدائی حالات اور مخالفتوں اور انڈونیشین احمدیوں کے صبر و استقامت کے عظیم الشان نمونوں کا تذکرہ حال ہی میں چِک یُوسِک (انڈونیشیا) میں نہایت ظالمانہ اور سفّاکانہ طور پر شہید کئے جانے والے تین احمدیوں مکرم توباکوس چاندرا مبارک صاحب، مکرم احمد ورسونو صاحب اور مکرم رونی پیارانی صاحب کا ذکرِ خیر۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ہمیشہ کی زندگی پانے والے ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے جنت کی خوشخبری دی ہے۔ جو آسمان احمدیت کے روشن ستارے ہیں۔ مردان میں پنجاب رجمنٹ پر خودکش حملہ کے دوران ایک احمدی نوجوان منیر احمد کی شہادت۔ شہداء انڈونیشیا اور مکرم منیر احمد صاحب کی نماز جنازہ غائب۔ احباب جماعت کو صبر اور دعاؤں کی خصوصی تلقین	4رمارچ	9
18رفروری	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک بیٹا عطا فرمائے گا جو مصلح موعود ہوگا اور اس کی تفصیل میں آپؑ نے بہت ساری خصوصیات بیان فرمائی تھیں۔ یہ پیشگوئی جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ سے تعلق رکھتی ہے، گو تفصیل کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق اور مسیح و مہدی کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے اب دوبارہ کی لیکن اس کی بنیاد تو آج سے چودہ سو سال بلکہ اس سے بھی زائد عرصہ پہلے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی پر ہے۔ اس سال پیشگوئی مصلح موعودؓ کے 125 سال پورے ہورہے ہیں۔ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا تعلق صرف ایک شخص کے پیدا ہونے اور کام کر جانے کے ساتھ نہیں ہے۔ اس پیشگوئی کی حقیقت تو تب روشن تر ہوگی جب ہم میں بھی اس کام کو آگے بڑھانے والے پیدا ہوں گے جس کام کو لے کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے تھے اور جس کی تائید اور نصرت کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مصلح موعود عطا فرمایا تھا جس نے دنیا میں تبلیغ اسلام اور اصلاح کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں لگادیں۔ پس آج ہمارا بھی کام ہے کہ اپنے اپنے دائرے میں مصلح بننے کی کوشش کریں۔ اپنے علم سے، اپنے قول سے، اپنے عمل سے اسلام کے خوبصورت پیغام کو ہر طرف پھیلا دیں۔ اگر ہم اس سوچ کے ساتھ اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں گے تو یومِ مصلح موعود کا حق ادا کرنے والے ہوں گے۔	11رمارچ	10
25رفروری	مسجد بیت الفتوح	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور مسلمانوں سے ہمدردی کا تقاضا ہے کہ احمدی ان دنوں میں خاص طور پر عالمِ اسلام اور مسلمانوں کے لئے توجہ سے دعائیں کریں۔ مسلمانوں کو ایک کرنے کے لئے، انصاف قائم کرنے کے لئے، دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے نظام خلافت ہی ہے جو صحیح رہنمائی	18رمارچ	11

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		کر سکتا ہے۔ نظام خلافت سے وابستگی سے ہی مسلم اُمّہ کی بقا ہے۔ لیکن یہ خلافت مسلمانوں کے پُر جوش احتجاج سے یا عوامی کوششوں اور تحریکوں سے قائم نہیں ہونی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق خلافت علی منہاج النبوت قائم ہو چکی ہے۔ آؤ اور اس الٰہی نظام کا حصّہ بن کر مسلم اُمّہ کی مضبوطی کا باعث بن جاؤ۔ عالمِ اسلام کے موجودہ پریشان کن اور دردناک حالات کا بصیرت افروز تجزیہ اور مسلمان حکمرانوں اور عوام کو تقویٰ سے کام لیتے ہوئے اور ہر قسم کے ظلم و تعدّی سے باز رہتے ہوئے عقل و دانش کے ساتھ معاملات کو نپٹانے کی نہایت اہم نصائح		
4/مارچ	مسجد بیت الفتوح	ہر احمدی کو ایک تو اپنے دینی علم میں اضافے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس کو پتہ ہونا چاہئے مَیں کیا ہوں؟ کون ہوں اور کیوں ہوں؟ دوسرے سب سے بڑھ کر یہ کہ ایمان کی سلامتی کے لئے خدا تعالیٰ سے مدد مانگنی چاہئے کہ اس کے فضل کے بغیر کوئی بھی کام نہیں ہو سکتا۔ چاہے پاکستان کے طاقتور ہوں یا انڈونیشیا کے یا بنگلہ دیش کے یا کسی عرب ملک کے یا کسی بھی ملک کے، وہ سب طاقتوں اور قدرتوں والے خدا کے سامنے کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتے جس کے علم نے یہ لکھ چھوڑا ہے کہ اللہ والے ہی غالب آیا کرتے ہیں۔ یہ ایسی نہ تبدیل ہونے والی سنّت ہے جس نے پہلے بھی دشمن کے بدانجام کے نمونے دکھائے اور آج بھی دشمن کے بدانجام کے نمونے دکھا رہی ہے اور دکھائے گی۔ دنیا کے حالات جس تیزی سے بدل رہے ہیں اور کروٹ لے رہے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ یہ احمدیت کے حق میں عظیم نظارے دکھانے والے بننے والے ہیں۔ مکرم ترازی مرزوکی صاحب المعروف امام ادریس آف مراکش کی وفات۔ مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	25/مارچ	12
11/مارچ	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے اندر غیر معمولی تبدیلیاں پیدا کیں اور پھر آگے اپنی نسلوں میں بھی منتقل کرنے کی کوشش کی۔ خوش قسمت ہیں وہ نسلیں جنہوں نے اس فیض کو آگے چلایا۔ ایک ایسے ہی بزرگ جنہوں نے اپنے صحابی باپ دادا کے نام کو روشن کیا ان کا نام حضرت سید داؤد مظفر شاہ صاحب تھا۔ یہ بزرگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دو جلیل القدر صحابہ کے پوتے اور نواسے تھے۔ تزکیۂ نفس کی جن خصوصیات کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ذکر فرمایا ہے وہ اس بزرگ میں ہمیں نظر آتی ہیں۔ حضرت سید داؤد مظفر شاہ صاحب کے تقویٰ، طہارت، عاجزی، انکساری، صبر، دعاؤں اور عبادات میں انہاک، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی، قرآن کریم سے محبت جیسے خصائل حمیدہ کا قابل رشک تذکرہ۔ اللہ کرے کہ ہمارے تمام بزرگوں کی اولادیں، صحابہ کی اولادیں ہمیشہ اپنے والدین کے، اپنے آباؤ اجداد کے نمونے دیکھنے والی ہوں اور نیک نسل کو آگے چلانے کے لئے دعا اور اپنے عمل سے کوشش کرنے والی ہوں۔	یکم اپریل	13
18/مارچ	مسجد بیت الفتوح	جب بھی دنیا میں زمینی یا آسمانی آفات آتی ہیں خدا تعالیٰ کا خوف رکھنے والا ہر شخص اس خوف سے پریشان ہو جاتا ہے کہ آج جو آفت ایک علاقے میں آئی ہے کل ہمیں بھی کسی مشکل میں مبتلا نہ کر دے۔ خدا تعالیٰ کو یاد رکھنا اُس وقت بھی ہوتا ہے جب خدا تعالیٰ انہیں ہر قسم کی بلاؤں اور مشکلات سے محفوظ رکھتا ہے، اور کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوتی اور جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں یا کسی بھی قسم کے موسمی تغیر یا آفت کو دیکھتے ہیں اس وقت وہ مزید اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کے حوالہ سے آفات کے ظہور کے آثار کے موقع پر خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں	8/اپریل	14

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
		اورخشیت الٰہی کی طرف توجہ کرنے کی نہایت اہم نصائح دوسرے ملکوں میں آفات کو دیکھ کر یہ نہ سمجھو کہ تم محفوظ ہو۔ جاپان میں حالیہ زلزلہ، سونامی سے تباہی اور ایٹمی ری ایکٹروں سے ریڈی ایشن کے خطرات اور فارایسٹ کے مختلف ممالک میں طوفانوں اور زلازل اور پاکستان میں آنے والے سیلاب اور زلزلوں کے پس منظر میں حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی پیشگوئیوں کا تذکرہ اور بنی نوع انسان کو اپنے خالق و مالک کی طرف توجہ کرنے کی نصیحت ۔مکرم رانا ظفراللہ صاحب ابن مکرم محمد شریف صاحب آف سانگھڑ کی شہادت ۔شہید مرحوم کا ذکرخیر اور نماز جنازہ غائب		
15	15/اپریل	امریکہ میں ایک پادری کی طرف سے قرآن کریم کو جلانے کی مذموم حرکت ۔اس قسم کی ظالمانہ اور وحشیانہ حرکتیں ہمیشہ سے اسلام کے خلاف ہوتی رہی ہیں ۔ایسے مواقع پر اصل ردّعمل یہ ہے کہ اپنے قول سے، اپنے عمل سے، اپنے کردار سے قرآن کریم کی ایسی خوبصورت تصویر پیش کی جائے کہ دنیا خود ہی ایسی مکروہ حرکتیں کرنے والوں پر لعن طعن کرنے لگ جائے۔ سروں کی قیمتیں مقرر کرنے سے یا توڑ پھوڑ کرنے سے یا غلط قسم کے احتجاج کرنے سے قرآن کریم کی عزت قائم نہیں ہوگی بلکہ حقیقی مومن اپنے پر قرآنی تعلیم لاگو کر کے ہی قرآن کریم کی برتری ثابت کرسکتا ہے۔ حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے قرآنی تعلیم کے فضائل کا تذکرہ ۔امریکہ اور دوسرے ممالک کی جماعتوں کو بھی قرآن مجید کی نمائش لگانے کا اہتمام کرنا چاہئے ۔اگر ہال وغیرہ کرائے پر لے کر وہاں نمائشیں لگائی جائیں ،ان میں قرآن کریم کے تراجم رکھے جائیں ،اس کی خوبصورت تعلیم کے پوسٹر اور بینر بنا کے لگائے جائیں ۔خوبصورت Display ہو تو یہ لوگوں کی توجہ بھی کھینچے گا اور میڈیا کی بھی اس طرف توجہ ہوگی اور دنیا کو پتہ چلے گا کہ قرآن کریم کیا ہے اور اس کی تعلیم کیا ہے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ جب بھی اسلام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم پر دشمنوں کے غلیظ حملوں کو دیکھیں تو سب سے پہلے اپنے عملوں کو صحیح اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں ۔پھر معاشرے میں اس خوبصورت تعلیم کا پرچار کریں اور اس کے لئے جو ذرائع بھی میسّر ہیں انہیں استعمال کیا جائے ۔سلسلہ کے ایک عالم اور بزرگ مکرم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ قادیان کی وفات پر مرحوم کا خاندانی تعارف اور ان کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ۔ مکرم کرنل محمد سعید صاحب (ریٹائرڈ) کی وفات اور مرحوم کا ذکر خیر۔ نماز جمعہ وعصر کے بعد ہر دو مرحومین کی نماز جنازہ غائب	مسجد بیت الفتوح	25/مارچ
16	22/اپریل	اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اس وقت بدقسمتی سے اس فساد کی حالت میں سب سے زیادہ مسلمان ممالک اس کی لپیٹ میں ہیں ۔قرآن کریم صرف عوام الناس کو یہ حکم نہیں دیتا بلکہ حکمرانوں کو بھی یہی کہتا ہے کہ اپنے اقتدار پر تکبر کر کے ملک میں فساد پیدا نہ کرو۔ عوام کے حقوق تلف نہ کرو۔ امیر اور غریب کے فرق کو اتنا نہ بڑھاؤ کہ عوام میں بے چینی پیدا ہو جائے اور اس کے نتیجہ میں پھر بغاوت کے حالات پیدا ہوں۔ احادیث نبویہ میں اولی الامر اور حکمرانوں کے غلط رویّوں کے باوجود مومنوں کو صبر اور اطاعت اولی الامر کی تلقین کی گئی ہے۔ قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے موجودہ عالمی حالات میں احمدیوں کو خصوصیت سے ہر قسم کے فتنہ و فساد سے بچنے اور دعاؤں کی طرف توجہ دینے کی نہایت اہم تاکیدی نصائح	مسجد بیت الفتوح	یکم اپریل

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
17	29/اپریل	حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کی بعض روایات کا ایمان افروز تذکرہ۔ یہ روایات ہمیں جہاں صحابہ کے اخلاص و وفا کے نمونوں اور اُن کے احمدیت میں شامل ہونے کے واقعات کا پتہ دیتی ہیں وہاں ان سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے مقام اور اپنے مخلصین سے آپ کے تعلق کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ان میں بعض مسائل کا حل بھی موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کے درجات بلند فرمائے اور ان کی نسلوں میں بھی احمدیت کی حقیقی روح ہمیشہ قائم فرماتا چلا جائے۔	مسجد بیت الفتوح	8/اپریل
18	6/مئی	سو سال سے زائد عرصہ پہلے حضور علیہ السلام نے مسلمانوں کا جو نقشہ کھینچا تھا آج بھی مسلمانوں کی حالت پر پوری طرح صادق آ رہا ہے۔ یاد رکھو کہ ان فتنوں کا علاج آسمان میں ہے نہ کہ لوگوں کے ہاتھوں میں۔ اُمّت اتنے فرقوں میں بٹ گئی ہے کہ بجز خدائے رحمٰن کی عنایت کے ان کا اکٹھا ہونا محال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان متفرق لوگوں کو صرف آسمانی صُور پھونک کر ہی زندہ فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں جس فرستادے کو بھیجنا تھا وہ آ چکا ہے۔ اسے قبول کریں اور اس جری اللہ کا ساتھ دے کر اس جہاد میں حصّہ لیں جہاں دوسرے مذاہب کو اسلام نے شکست دینی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ''اَلْھُدٰی وَالتَّبْصِرَۃُ لِمَنْ یَّرٰی'' کے حوالہ سے مسلمان حکمرانوں، امراء، علماء اور عوام کی حالت زار اور طرح طرح کے فتن اور مفاسد کے تجزیہ پر مشتمل نہایت بصیرت افروز، پُرشوکت بیان اور مسلمانوں کو بیش قیمت نصائح۔	مسجد بیت الفتوح	15/اپریل
19	13/مئی	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ''مَیں بھیجا گیا ہوں کہ تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آوے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔'' ایک احمدی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے سلسلہ بیعت میں داخل ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اُسے ان الفاظ کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمائے ہیں، ہر وقت سامنے رکھنا چاہئے۔ ان پر غور کرنا چاہئے۔ ان کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ فرائض اور ڈیوٹیوں کے دوران اپنے خدا کو کبھی نہ بھولیں۔ نمازیں وقت پر ادا ہوں اور ڈیوٹی کے دوران ذکر الٰہی اور دعاؤں سے اپنی زبانوں کو تر رکھیں۔ روحانی نظام میں اخلاص و وفا اور اللہ تعالیٰ کی رضا اطاعت کی بنیاد ہے۔ خلافت احمدیہ کی طرف سے کبھی خلاف احکام الٰہی کوئی بات نہیں کی جاتی۔ اگر ہر احمدی اس یقین پر قائم ہے کہ خلافت کا سلسلہ خلافت علی منہاج نبوت ہے تو اس یقین پر بھی قائم ہونا ہوگا کہ کوئی غیر شرعی حکم خلافت سے ہمیں نہیں مل سکتا۔ اسی طرح سے نظام جماعت بھی ہے جب وہ خلافت کے نظام کے تحت کام کر رہا ہے تو کوئی غیر شرعی حکم نہیں دے گا۔ جب خلافت کے استحکام کے لئے ایک احمدی دعا کرتا ہے تو ساتھ ہی اپنے لئے بھی یہ دعا کرے کہ مَیں اطاعت کا اعلیٰ ترین معیار قائم کرنے والا بنوں۔ بعض دفعہ بعض لوگ اپنے ذاتی مفادات کی وجہ سے نظام جماعت پر بداعتمادی کا اظہار بھی کر جاتے ہیں اور اس انعام سے محروم ہو جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اب چودہ سو سال بعد عطا فرمایا۔ مَیں عہدیداران جماعت سے بھی یہ کہوں گا کہ وہ خلافت کے حقیقی نمائندے تبھی کہلا سکتے ہیں جب انصاف کے تقاضوں کو خدا کا خوف رکھتے ہوئے پورا کرنے والے ہوں۔	مسجد بیت الفتوح	22/اپریل
20	20/مئی	بہت سے سعید فطرت ہیں جنہوں نے خالی الذہن ہو کر اللہ تعالیٰ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو معلوم کرنے کے لئے رہنمائی چاہی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی رہنمائی فرمائی اور بعض سعید فطرت ایسے ہیں جو نیکی کی تلاش میں رہتے ہیں ان کی اللہ تعالیٰ ویسے بھی رہنمائی فرما دیتا ہے۔ دنیا کے مختلف علاقوں اور قوموں سے تعلق رکھنے والے افراد کی خوابوں کے ذریعہ احمدیت کی	مسجد بیت الفتوح	29/اپریل

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		صداقت کی طرف رہنمائی کے نہایت دلچسپ اور ایمان افروز واقعات کا روح پرور بیان ۔مکرم احمد باکیر صاحب (سیریا)،مکرم تامر الراشد صاحب (سیریا)،مکرم محمد مصطفیٰ رعد صاحب (سیریا) اور مکرم لطف الرحمٰن شاکر صاحب (جرمنی) کی نماز جنازہ غائب اور مرحومین کا ذکر خیر		
6رمئی	مسجد بیت الفتوح	سچا اور کامل شفیع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جنہوں نے قوم کو بت پرستی اور ہر قسم کے فسق و فجور کی گندگیوں اور ناپاکیوں سے نکال کر اعلیٰ درجہ کی قوم بنا دیا۔(قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے شفاعت کے اسلامی نظریہ کی پُر معارف تشریح)	27رمئی	21
13رمئی	مسجد بیت الفتوح	ہر اُس شخص کو جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے یہ واضح ہونا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق نبی اللہ ہیں۔ آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، مگر بغیر کسی شریعت کے اور نبی کریم اور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں اور آپ کا نام پاکر اور وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ (الجمعۃ:4) کی قرآنی پیشگوئی کے مطابق۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نبی نہیں تو پھر خلافت بھی نہیں۔ کیونکہ خلافت کا تعلق نبوت کے ساتھ ہے، اس لئے کہ خلافت نے منہاج نبوت پر چلنا ہے۔ ہمارے غالب آنے کے ہتھیار، استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت، اللہ تعالیٰ کی عظمت کو مدّنظر رکھنا اور پانچوں وقتوں کی نمازوں کو ادا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو بے شمار جگہ پر اس غلبے کی بشارات دی ہوئی ہیں۔ ہمیں اس بات پر یقین ہونا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے یقیناً پورے ہونے ہیں۔ اگر ہم ان وعدوں کو پورا کرنے میں اپنی حقیر کوشش شامل کر لیں، اگر ہم اپنی ذمہ داری کی اہمیت کو سمجھنے والے بن جائیں تو ہم خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جائیں گے۔ ہر احمدی کا کام ہے کہ اپنی ذمہ داری کو سمجھے۔ یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور پورا ہو جائے گا ہمیں کیا ضرورت ہے؟ جتنا بڑا وعدہ ہے، جتنی بڑی خوشخبریاں ہیں اُن میں حصہ دار بننے کے لئے ہماری بھی اُتنی بڑی ذمہ داریاں ہیں۔ جہاں جماعت کا تعارف محبت، امن اور پیار کے حوالے سے کروا دیا گیا ہے وہاں اگلا پیغام یہ ہے کہ یہ ہمارے دل کی محبت، پیار اور امن کی آواز ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم انسانیت کو تباہ ہونے سے بچانے کے لئے کوشش کریں۔ دنیا کو خدا تعالیٰ کی پہچان کروائیں اور اُس مقصد کی پہچان کرائیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے تا کہ وہ ان آفات سے محفوظ رہ سکیں۔ (مکرم صاحبزادہ راشد لطیف صاحب راشدی (امریکہ)، مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ (پاکستان)، مکرم مظفر احمد صاحب، مکرمہ فرزانہ جبین صاحبہ، عزیزہ امۃ النور صاحبہ، عزیزم ولید احمد، تصور احمد کی نماز جنازہ غائب اور مرحومین کا ذکر خیر)	3رجون	22
20رمئی	مسجد بیت الفتوح	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق، غلامِ صادق، امام الزمان اور آپ ؐ کی پیشگوئیوں کے مطابق آنے والے مسیح و مہدی کو اللہ تعالیٰ نے ایک لمبے اندھیرے زمانے کے بعد بھیج کر ہم پر جو احسان کیا ہے اس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔ اور شکر کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے اس فرستادہ کے اقوال، ارشادات اور تحریرات کو پڑھ کر غور کریں اور اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ آپ علیہ السلام نے بے شمار کتب اسلام کی خوبصورت تعلیم اور قرآنِ کریم کی تفصیل بیان کرتے ہوئے تحریر فرمائیں۔ اسلام کی بالا دستی اور برتری دنیا پر ثابت کی۔ لیکن آپ کی بہت سی مجالس ایسی بھی ہیں جو صحابہ کے ساتھ لگتی تھیں۔ جن میں آپ کے صحابہ اس صحبت سے فیض پاتے تھے۔ ان	10رجون	23

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		مجالس کو اس زمانہ میں جماعت کے اخباروں نے محفوظ کیا۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایسی ہی مجالس میں نماز، دعا اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ضمن میں آپ کی چند نصائح کا پُر اثر تذکرہ۔		
27رمئی	مسجد بیت الفتوح	مسلمان حقیقی خلافت سے اس وقت محروم کئے گئے جب وہ اطاعت سے باہر ہوئے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مسیح ومہدی بھی ہیں، نبی بھی ہیں اور خاتم الخلفاء بھی ہیں۔اللہ تعالیٰ نے چودہ سو سال کے بعد مومنین کے ساتھ اپنے وعدے کو پورا کرنے کے لئے اس خلیفہ کو بھیجا جو اُمّتی ہونے کی وجہ سے نبوت کا اعزاز پا کر پھر خلافت جاری کرنے کا ذریعہ بن گیا۔خلیفۂ وقت اور خلافت سے منسلک ہونے والوں کا یہ کام ہے اور اُن کی یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف خالص ہو کر توجہ دینے والے بنیں۔نمازوں کا قیام اور توحیدِ خالص کا قیام اور اس کے لئے کوشش اُن کو خلافت کے انعام سے فیضیاب کرتی رہے گی۔آیت استخلاف کی نہایت پُر معارف تشریح وتفسیر۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے حوالہ سے خلافت کی اہمیت، عظمت اور برکات کا نہایت ہی جامع اور پُر اثر تذکرہ	17رجون	24
3رجون	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمّتی ہونے کی وجہ سے اور آپؐ کی کامل پیروی اور عشق کی وجہ سے نبوت کا مقام عطا فرمایا۔پھر اپنی تائیدات سے نواز کر آپ کے حق میں نشان دکھا کر ایک دنیا کی توجہ آپ کی طرف پھیری اور یہ سلسلہ جو آپ کے دعویٰ سے شروع ہوا، آج تک چل رہا ہے۔اس فیض سے وہی فائدہ اٹھا رہا ہے جو آپ کے بعد اللہ تعالیٰ سے تائید یافتہ آپ کی خلافت سے منسلک ہے۔آج بھی اللہ تعالیٰ نیک فطرتوں کو آپؑ کی صداقت کے بارے میں رہنمائی فرماتا ہے، فرما رہا ہے اور اس رہنمائی کی وجہ سے لوگ جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔اور اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ آپ کے بعد آپ کی خلافت بھی برحق ہے، ان لوگوں کو رؤیائے صادقہ کے ذریعہ سے آپ کے ساتھ آپ کے خلفاء کو بھی دکھا دیتا ہے جس سے اُن کا ایمان اور تازہ ہوتا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک، مختلف رنگ ونسل کے لوگوں کے رؤیائے صادقہ کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احمدیت کی صداقت کی طرف رہنمائی کے ایمان افروز واقعات کا روح پرور تذکرہ	24رجون	25
10رجون	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صرف چودھویں صدی کے مجدد نہیں بلکہ مسیح ومہدی بھی ہیں۔آپ کا اعزاز صرف ایک صدی کا مجدد ہونے کا نہیں بلکہ آخری ہزار سال کا مجدد ہونے کا ہے۔آپ کے ذریعہ سے حدیث کے مطابق خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی۔تو خلافت ہی اُس کام کو آگے چلائے گی جو تجدیدِ دین کا کام ہے۔ہر خلیفہ اپنے وقت میں مجدد ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ اُسی کام کو آگے بڑھا رہا ہوتا ہے جو نبی کا کام ہے، جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کام ہے۔چاہے وہ مجدد ہونے کا اعلان کرے یا نہ کرے۔اگر کبھی دو صدیوں کے سنگم پر اللہ تعالیٰ چاہے تو ایسے مجدد کا مقام کسی بھی خلیفہ کو دے سکتا ہے جو اُس وقت کا خلیفہ ہوگا، وہ اُس سے اعلان کروا سکتا ہے۔مجدد دین ایک وقت میں کئی کئی ہو گئے، بلکہ ہزاروں بھی ہو سکتے ہیں۔جبکہ خلیفہ ایک وقت میں ایک ہی ہوگا۔جب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ظہور ہو گیا جو چودھویں صدی کے مجدد بھی ہیں اور آخری ہزار سال کے مجدد بھی ہیں تو پھر اُس نظام نے چلنا تھا جو خلافت علیٰ منہاجِ نبوت کا نظام ہے اور جس کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ وہ زبردست قدرت ہے۔پس مجددیت اب اُس خاتم الخلفاء اور آخری ہزار سال کے مجدد کے ظہور کے بعد اُس کے ظلّ کے طور پر ہوگی اور حقیقی ظلّ جو ہے وہ نظامِ خلافت ہے	یکم جولائی	26

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
		اور وہی تجدید دین کا کام کر رہی ہے اور کرے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔		
27	8/جولائی	اِھْدِنَــــا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ أَنعَمتَ عَلَیْھِمْ کے معنے یہ ہیں کہ جن لوگوں پر کمل اور اتم طور پر نعمتِ روحانی کی بارش ہوئی ہے ان کی راہوں کی ہمیں توفیق بخش کہ تا ہم ان کی پیروی کریں۔سو اس آیت میں یہی اشارہ ہے کہ تم امام الزمان کے ساتھ ہو جاؤ۔صرف اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ ہم نے زمانے کے امام کی بیعت کر لی اور بس۔ بلکہ پھر اُس نظام کے ساتھ بھی تعلق جوڑنا ہوگا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قائم فرمایا ہے اور جس کا بیان آپ نے بڑی وضاحت کے ساتھ 'رسالہ الوصیت' میں فرما دیا کہ وہ خلافت کا نظام ہے۔اِھْدِنَــــا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا صرف حقوق اللہ کی ادائیگی کے لئے نہیں ہے بلکہ حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے بھی یہ دعا ہے۔ ہمیشہ اپنا محاسبہ کرنا اور پھر اگلی منزل کی طرف قدم بڑھانا ہی ایک مومن کا شیوہ اور شان ہے۔انجام بخیر ہونے کے لئے اِھْدِنَــــا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا بھی بہت ضروری ہے۔	مسجد بیت الفتوح	17/جون
28	15/جولائی	آج پھر جرمنی کا ایک اور جلسہ سالانہ دیکھنے اور سننے کی اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرما رہا ہے۔علمی و تربیتی اور روحانی ماحول میں یہ دن گزار کر اپنے دینی علم میں ترقی کریں۔دعاؤں، درود اور استغفار کے ساتھ شیطان کے شر سے بچنے کی کوشش کریں۔جلسہ سالانہ کی مناسبت سے میزبانوں اور مہمانوں کو نہایت اہم نصائح حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف صحابہ کی روایات کا نہایت ایمان افروز تذکرہ اور اس حوالہ سے احباب کو زرّیں نصائح۔ان روایات میں صحابہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عشق، محبت حضور علیہ السلام کی نصائح، مہمان نوازی، صحابہ کے ساتھ حضور کے تعلق اور کس طرح صحابہ نے اپنے اندر انقلاب پیدا کیا، بہت سے مضامین ہیں۔	مسجد بیت الفتوح	24/جون
29-30	22-29 جولائی	بحیثیت جماعت آج جماعت احمدیہ ہی ہے جس پر چوبیس گھنٹے دن چڑھا رہتا ہے۔اور صرف جماعتِ احمدیہ ہے جس میں بحیثیت جماعت اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کوئی نہ کوئی پروگرام ہر وقت بن رہے ہیں یا پیش کئے جا رہے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کو گننا اور اُن کا شکر کرنا، اُن کا احاطہ کرنا ہمارے لئے ممکن ہی نہیں ہے۔جلسہ سالانہ جرمنی کے نہایت کامیاب و بابرکت انعقاد پر اللہ تعالیٰ کے ذکر اور شکرگزاری کی طرف خصوصی توجہ دینے کی نصیحت۔اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔اس شکر گزاری کے طریق کو ہم نے اپنانا ہے اور اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے۔جماعت احمدیہ کینیڈا اور امریکہ کے جلسہ ہائے سالانہ کے آغاز کی مناسبت سے ان کا تذکرہ اور احباب کو نصائح یہ جلسے بھی ہماری تبلیغ کا ذریعہ بنتے ہیں اس لئے ہر احمدی کو ان دنوں میں خاص طور پر اس سوچ کے ساتھ رہنا چاہئے کہ ہم احمدیت کے سفیر ہیں۔ہمارے نمونے ہیں جو دنیا نے دیکھنے ہیں۔جرمنی میں افراد جماعت میں عمومی طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت زیادہ اخلاص و وفا کے جذبات ابھرے ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ اس اخلاص و وفا کو ہمیشہ بڑھاتا چلا جائے۔غیر از جماعت مہمانوں نے بھی جلسہ سے بڑا اچھا اثر لیا ہے۔بعض مہمانوں کے تاثرات کا تذکرہ۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں بڑی اچھی تعداد طلباء و طالبات کی تعلیمی میدان میں آگے نکل رہی ہے۔اس تعلیمی ترقی کو قرآن کریم کی تعلیم کے تابع رکھیں، اسلام کی تعلیم کے تابع رکھیں اور جماعت سے مضبوط تعلق پیدا کر کے اس کے لئے مفید وجود بنیں۔	مسجد بیت الفتوح	یکم جولائی
29-30	22-29 جولائی	بیلجیئم، جرمنی اور ہالینڈ کے حالیہ دورہ کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نئے نئے پہلو نظر آئے۔ جماعت کے تعارف کے نئے راستے کھلے۔اصل میں تو اللہ تعالیٰ ہی راستے کھول رہا ہے۔دنیا میں ہر	مسجد بیت الفتوح	8/جولائی

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		جگہ ایک ہوا چلی ہوئی ہے۔ جماعت کی حقیقی شکر گزاری یہی ہے کہ جو راستے اللہ تعالیٰ کھول رہا ہے اس سے بھر پور فائدے اٹھائیں اور نئے آنے والوں کو سنبھالیں اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں۔ جو بیعتیں ہو رہی ہیں، جو نئے آنے والے ہیں ان میں تبلیغ کا بھی بڑا شوق ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں عجیب تسکین کے سامان پیدا فرما رہا ہے اور احمدیت کی سچائی ان پر واضح کر رہا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک میں اللہ تعالیٰ کے احمدیت کی سچائی کو دلوں میں ڈالنے کے بیشمار نہایت ایمان افروز واقعات میں سے چند ایک کا روح پرور تذکرہ۔ (مکرم ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب آف برمنگھم، مکرمہ صدیقہ قدسیہ صاحبہ اہلیہ رانا حفاظت احمد صاحب (آف سیالکوٹ) اور مکرم شاہد مرید تالپور صاحب ابن مکرم نور احمد صاحب تالپور (آسٹریلیا) کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب)		
15/جولائی	مسجد بیت الفتوح	مہمان نوازی مکمل عزت و احترام کے ساتھ ہونی چاہئے۔ اور یہ عزت و احترام اس لئے ہے کہ مہمان کا حق ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ مسافروں کو ان کے حقوق دو، ہم پر فرض عائد کرتا ہے کہ مہمان نوازی کے وصف کو بہت زیادہ اپنائیں۔ صرف یہاں جلسے کے دنوں میں نہیں بلکہ عام طور پر گھروں میں بھی مہمان نوازی احمدی مسلمان کا ایک امتیاز ہونا چاہئے۔ اگر عام مسافروں کا حق اللہ تعالیٰ نے قائم فرمایا ہے تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں سفر کرنے والوں کا تو بہت زیادہ حق ہے کہ ان کو عزت و احترام دیا جائے اور ان کا حق ادا کیا جائے۔ ان مہمانوں کو خاص طور پر ڈیوٹی دینے والے کارکنان کو بہت زیادہ اہمیت دینی چاہئے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر سفر اختیار کرنے والے مسیح محمدی کے ان مہمانوں کی حتی المقدور مہمان نوازی کا حق ادا کرنا چاہئے اور اس کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ ربوہ کے بعد اس وقت لنگر خانے کا سب سے زیادہ وسیع نظام یوکے میں ہی ہے۔ ان مستقل لنگر چلانے والوں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ تقریباً تمام یا بہت بڑی اکثریت والنٹیئر ز ہیں جو سالوں سے بڑی خوشی سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لنگر کے لئے وقت دے رہے ہیں۔ (حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمان نوازی کے نہایت دلچسپ، ایمان افروز واقعات کا روح پرور تذکرہ اور ان کے حوالہ سے مہمان نوازی کرنے والے کارکنان کو نصائح) مکرم شیخ مبارک احمد صاحب آف لندن کی نماز جنازہ حاضر اور مکرم ملک مبرور احمد صاحب شہید آف نوابشاہ اور مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ آف ربوہ کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب)	05/اگست	31
22/جولائی	مسجد بیت الفتوح	جب اس جماعت کے افراد کو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ کے اور اُس کے رسول کے حوالے سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ خاص طور پر اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کرنی چاہئے، کیونکہ اس کے بغیر ہم میں اور دوسروں میں کوئی فرق نہیں ہے کہ ہم ایک ہاتھ کے تحت اُٹھنے اور بیٹھنے والے ہیں اور نصیحتوں کو سُن کر اُن پر توجہ دینے والے ہیں۔ اللہ کرے کہ اس خطبہ میں کی گئی باتوں پر بھی آپ عمل کرنے والے ہوں اور اس جلسہ میں جو میری طرف سے یا دوسرے مقررین کی طرف سے علمی، روحانی اور تربیتی مضامین بیان ہوں اُن کو سُن کر یہاں بھی اور بعد میں بھی اپنے گھروں میں جا کر عمل کرنے والے ہوں۔ احادیث نبویہ، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات۔ آپ کے اور آپ کے صحابہ کے عملی نمونوں کے حوالہ سے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو خصوصی نصائح۔ کارکنان اور انتظامیہ کے لئے اہم ہدایات	12/اگست	32
29/جولائی	مسجد بیت الفتوح	جلسہ سالانہ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور بے انتہا احسانات کا ایمان افروز بیان۔ ہماری شکر گزاری اگر اپنی عملی حالتوں کی بہتری کی کوششوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مواقع مہیا فرمانے اور بھر پور فائدہ اٹھانے پر ہوگی تو پھر فضلوں کی بارش بھی پہلے سے بڑھ کر ہم اپنے اوپر برستا دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے	19/اگست	33

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		اس جلسہ میں 96 ممالک کونمائندگی کی توفیق عطا فرمائی۔جلسہ سالانہ کی برکات وکامیابیوں کے متعلق جلسہ میں حاضر ہونے والوں کے تأثرات اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہشات کو پورا کرنے والے ہوں۔		
5/اگست	مسجد بیت الفتوح	حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کا ذکر خیر۔وہ لوگ جو وجہ اللہ میں محو ہوجاتے ہیں وہ نئی زندگی حاصل کرلیتے اور اللہ تعالیٰ کے پیار کی آغوش میں آجاتے ہیں۔میری والدہ کا نمازوں میں انہماک اور مغرب کوعشاء سے جوڑنا اورعشاء گھنٹوں لمبی چلنا میرے سامنے ایک نمونہ ہے۔اے میرے پیارے خدا!تُو میری والدہ سے وہ سلوک فرما جواُس نے اپنی دعا میں تجھ سے چاہا اور ہم جواُن کی اولاد ہیں...... ہمیں بھی اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹے رکھنا۔	26/اگست	34
12/اگست	مسجد بیت الفتوح	برکات رمضان اور قبولیت دعا کے متعلق روح پرور ارشادات 'احمدی ہونے کے بعد، بیعت میں آنے کے بعداس روح کواپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی ہوگی جوآنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا کرنے آئے تھے۔دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی دنیا کے فسادوں کو دور کرنے کے لئے آخری امیدگاہ اور علاج ہے۔آج دنیا کوآفات سے بچانے اوراس کا خدا سے تعلق جوڑنے کی ذمہ داری ہراحمدی پر ہے۔ہماری نمازیں، ہمارے روزے صرف رمضان کے مہینے تک ہی محدود رہنے کے جوش میں نہ ہوں بلکہ اس نیت سے ہوں کہ جوتبدیلی ہم نے پیدا کرنی ہے اسے دائمی بنانا ہے۔دنیا کوآج فسادوں سے بچانے اورتباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لئے صرف ایک ہتھیار کی ضرورت ہے اور وہ دعا کا ہتھیار ہے۔	2/ستمبر	35
19/اگست	مسجد بیت الفتوح	عبادت ہی انسان کی پیدائش کا مقصد ہے اوراس مقصد کوحاصل کرنے سے ہی اس کی دنیا وآخرت سنورسکتی ہے۔یہ مقصد خدا کی مدد اور استعانت کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا۔اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اپنے فرستادہ کو ہماری اصلاح کے لئے بھیج دیا ہے جو اس عبد کامل صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام کے طور پر آیا ہے۔(سورۃ فاتحہ) کی دعا روحانیت میں ترقی ،عبادت کا شوق اور ذوق اور خالص ہوکر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے اور ایمان میں ترقی کا باعث بنتی ہے۔اپنی دعاؤں کا دائرہ وسیع کرو اور اپنی نیتوں میں وسعت پیدا کرو اوراپنے نیک ارادوں میں اپنے بھائیوں کے لئے بھی گنجائش پیدا کرو اور باہم محبت کرنے میں بھائیوں، بیٹوں اور باپوں کی طرح بن جاؤ۔	9/ستمبر	36
26/اگست	مسجد بیت الفتوح	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی دعااس ثبات قدم اورقوت کے حصول اوراس کاعلم رکھنے کے لئے ہے جومستقل مزاجی سے عبودیت کاحق ادا کرنے کے لئے ضروری ہے۔اگر دعانہیں کروگے توہدایت کے راستے بھی بند ہو جائیں گے کیونکہ ہدایت بندہ اپنے زور سے حاصل نہیں کرسکتا حقیقی ہدایت پانے والے وہ ہیں جن کی زبان ذکرالٰہی اور دعا سے تر رہے۔سب دعاؤں سے مقدم دعا جس کی طالب حق کو اشد ضرورت ہے طلب صراط مستقیم ہے ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کرو۔جب یہ چیز ہوگی تو پھر تمہاری دنیا بھی دین بن جائے گی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہر کام ہورہا ہوگا۔خالص ہوکر اپنی حالتوں کی درستی کرتے ہوئے اگر بندہ خدا تعالیٰ کے آگے جھکے تو وہی ہے جوتمام حاجتیں انسان کی پوری کرنے والا ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کےحوالہ سے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی پُر معارف تفسیر کا تذکرہ اوراس حوالہ سے احباب جماعت کواہم نصائح)	16/ستمبر	37
2/ستمبر	مسجد بیت الفتوح	احمدیت قبول کرنے کے بعدنومبائعین کی پاک روحانی تبدیلیوں کے روح پرور واقعات۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آ کر ہم نے اپنی ذمہ داریوں کوادا کرنا ہے اوراس میں سب	23 ستمبر	38

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
39	30؍ستمبر	سے اہم اور بڑی چیز نمازوں کی ادائیگی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام مسلمانوں کو جمع کرنے اور ایک کرنے آئے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگ بیعت کر کے ایمان میں پختگی حاصل کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ اُن کو ایسے نظارے دکھاتا ہے جن سے مزید ایمان میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔ جماعت احمدیہ صرف پرانے قصے پیش نہیں کرتی بلکہ آج بھی، اس زمانہ میں بھی، بندے کا خدا سے تعلق جوڑنے کے بیشمار واقعات ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آنے سے، آپ کی تعلیم پر عمل کرنے سے ایک انقلاب کی صورت میں لوگوں میں پیدا ہوئے ہیں۔ سچائی ایک ایسی چیز ہے جو نبی کے سچا ہونے کے لئے اور تبلیغ کے لئے ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو تبھی پورا کر سکتے ہیں جب اس خُلق کو اپنائیں گے۔ تبھی ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو دنیا تک پہنچانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ جس سچے اور کامل نبی کے عاشقِ صادق کے ساتھ تم جُڑ گئے ہو یا جڑنے کا دعویٰ کرتے ہو اُس کے ساتھ حقیقت میں جڑنا تو تبھی ہوگا جب کوئی تم پر یہ کہہ کر انگلی نہ اُٹھائے کہ یہ شخص جھوٹا ہے۔ پس ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ احمدیت کی فتح کے لئے سچائی کا ہتھیار ہے جو ہم نے استعمال کرنا ہے اب اسلام کی ترقی احمدیت کی ترقی سے وابستہ ہے لیکن اس ترقی کا حصہ بننے کے لئے اس سچائی کے پھیلانے کے لئے جو احمدیوں کی ذمہ داری ہے اُس کو ادا کرنے کے لئے ہمیں اپنے عمل بھی سچے کرنے ہوں گے۔ اگر ہم نے اُس غلبے کا حصہ بننا ہے جو اسلام کے لئے مقدر ہے انشاء اللہ، اگر ہم نے اُس غلبے کا حصہ بننا ہے جس کا وعدہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کے ساتھ بھی کیا ہے تو پھر ہمیں ہر آن اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کس حد تک ہم سچے ہیں؟ اپنے گھروں میں، اپنے ماحول میں، اپنے جماعتی معاملات میں، اپنے کاروباری معاملات میں ہمیں جائزے لینے ہوں گے۔ اگر جائزے بے چینی پیدا کرنے والے ہیں تو پھر ہمیں فکر کی ضرورت ہے۔ بیشک احمدیت کا غلبہ تو یقینی ہے انشاء اللہ اور اس غلبے کو ہم ہر روز مشاہدہ بھی کر رہے ہیں، لیکن سچائی کا حق ادا نہ کرنے والے اس غلبے کا حصہ بننے سے محروم رہیں گے۔ اللہ کرے کہ ہم سچائی کے پھیلانے کا یہ روحانی حربہ استعمال کر کے دنیا کے سعید فطرتوں اور نیکیوں کے متلاشیوں کو جمع کر کے ان کے ذریعہ صدق کی ایسی دیواریں کھڑی کرنے والے بن جائیں جس کو کوئی جھوٹی اور شیطانی طاقت گرا نہ سکے۔ اور پھر یہ صدق کا نور جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نور ہے وہ نور جو خدا تعالیٰ کے نور کا پرتَو ہے دنیا میں پھیلے اور پھیلتا چلا جائے، انشاء اللہ، اور دنیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو کر توحید کے نظارے دیکھنے والی بن جائے، اللہ ہمیں اس کی توفیق دے۔ فیصل آباد کے مکرم نسیم احمد بٹ صاحب ابن مکرم محمد رمضان بٹ صاحب کی دردناک شہادت کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب	مسجد بیت الفتوح	9؍ستمبر
40	7؍اکتوبر	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی دعا اس ثبات قدم اور قوت کے حصول اور اس کا علم رکھنے کے لئے ہے جو مستقل مزاجی سے عبودیت کا حق ادا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ اگر دعا نہیں کرو گے تو ہدایت کے راستے بھی بند ہو جائیں گے کیونکہ ہدایت بندہ اپنے زور سے حاصل نہیں کر سکتا حقیقی ہدایت پانے والے وہ ہیں جن کی زبان ذکر الٰہی اور دعا سے تر رہے۔ سب دعاؤں سے مقدم دعا جس کی طالب حق کو اشد ضرورت ہے طلب صراط مستقیم ہے ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کرو۔ جب یہ چیز ہو گی تو پھر تمہاری دنیا بھی دین بن جائے گی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہر کام ہو رہا ہو گا۔ خالص ہو کر اپنی حالتوں کی درستی کرتے ہوئے اگر بندہ خدا تعالیٰ کے آگے جھکے تو وہی ہے جو تمام حاجتیں انسان کی پوری کرنے والا	مسجد بیت الفتوح	16؍ستمبر

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		ہے۔(حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی پُر معارف تفسیر کا تذکرہ اور اس حوالہ سے احباب جماعت کو اہم نصائح)		
23ستمبر	گروس گیراؤ (فرینکفرٹ۔جرمنی)	اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ہفتہ لجنہ اماء اللہ جرمنی اور خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماعات منعقد ہوئے اور ہمیشہ کی طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دکھانے کا باعث ہوئے۔ ذیلی تنظیمیں یاد رکھیں کہ اگر حقیقت میں اجتماع میں شامل ہونے والوں اور ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ سے سننے والوں پر دنیا میں کہیں بھی کوئی اثر ہوا ہے تو یہ لوہا گرم ہے۔ اس کو اُس مزاج کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں جس مزاج کو پیدا کرنے کے لئے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کو بھیجا ہے۔ اگر آپ ان باتوں کی جُگالی نہیں کرتے رہیں گے، اگر ذیلی تنظیمیں میری طرف سے کہی گئی باتوں کی ہر وقت جُگالی نہیں کرواتی رہیں گی تو پھر کچھ عرصہ بعد یہ باتیں، یہ جوش، یہ شرمندگی کے جو اظہار ہیں یہ ماند پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام سے منسوب ہوتے ہیں تو تکمیلِ اشاعتِ ہدایت کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہم پر ڈالی جاتی ہے۔ جماعت جرمنی کو جہاں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام جرمنی میں پھیلانے کا موقع مل رہا ہے وہاں چین جا کر نمائش میں حصہ لے کر جماعت کے پیغام اور لٹریچر کا سٹال لگا کر چینی زبان میں یہ لٹریچر چینیوں تک پہنچانے کا موقع بھی مل رہا ہے۔ اسی طرح دوسرے ہمسایہ ممالک میں بھی یہ موقع مل رہا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں اپنے پاک نمونوں، اپنے نیک عملوں، اپنے عہدوں کی تجدید سے اُس انقلاب میں حصہ دار بنیں اور اُن مبارک لوگوں میں شامل ہوں جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری عطا فرمائی تھی کہ آخری زمانہ بھی مبارک ہے۔ پس اس آخری زمانے کے وہی لوگ مبارک ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے مقصد کو پورا کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو آپ کی اُمّت کے بارہ میں خوشخبریاں عطا فرمائی تھیں ان میں وہ مرکزی خوشخبری، وہ بنیادی اہمیت کی چیز جس پر اُمّت کی ترقی کا مدار ہے وہ خلافت ہے۔	14اکتوبر	41
30ستمبر	مسجد بیت النصر۔ (اوسلو ناروے)	الحمد للہ! آج ایک لمبے انتظار کے بعد جماعت احمدیہ ناروے کو اپنی اس خوبصورت مسجد کے افتتاح کی توفیق مل رہی ہے۔ یہ مسجد اس کو آباد کرنے والوں کے لئے بے انتہا فضلوں اور برکتوں کے سامان لے کر آئی ہے۔ اب ان فضلوں اور برکتوں کو سمیٹنا یہاں کے رہنے والوں کا کام ہے۔ ہر سطح کے عہدیداروں کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کے حق صحیح طور پر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ جہاں مَردوں کے ساتھ عورتیں اپنے عبادتوں کے معیار بلند کریں وہاں وہ خاص حکم جو عورتوں کو ہیں ان پر بھی عمل کرنے کی کوشش کریں۔ ان میں سے ایک اہم حکم پردہ کا ہے۔ مسجد نصر ناروے کی تعمیر کے لئے جماعت احمدیہ ناروے نے قریباً 104 ملین کرونر خرچ کرنے کی سعادت پائی۔ اس مسجد میں 2250 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ مسجد اس علاقہ کے لوگوں کے دل کھولنے کا ذریعہ بنے۔ مسجد کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ اُن نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ ہماری مسجدیں اور یہ مسجد بھی ہر جگہ ہمیشہ امن اور محبت اور پیار کا نعرہ بلند کرے گی۔ جس قدر تم آپس میں محبت کرو گے اسی قدر اللہ تم سے محبت کرے گا۔ (مسجد 'بیت النصر' ناروے کے افتتاح کے موقع پر خطبہ جمعہ میں اہم نصائح) مکرم سفیر احمد بٹ صاحب ابن مکرم حمید احمد بٹ صاحب آف کراچی کی شہادت کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب	21اکتوبر	42

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
7/اکتوبر	ہیمبرگ (جرمنی)	جب بھی جماعت پر ابتلا کے دور کی شدت آتی ہے انبیاء کی تاریخ اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کا دور ہمیں استقامت کے نمونے دکھانے کی طرف توجہ دلاتا ہے اور ساتھ ہی اس یقین پر بھی قائم کرتا ہے کہ یہ ابتلا اور امتحان کے دور آئندہ غلبہ کی راہ ہموار کرنے کے لئے آتے ہیں۔ہمیں ایمان میں ترقی کی طرف بڑھاتے چلے جانے کے لئے آتے ہیں۔ہمیں خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مزید مضبوط کرتے چلے جانے کے لئے آتے ہیں۔ہمیں دعاؤں کی طرف توجہ دلانے کے لئے آتے ہیں۔آج پاکستان میں بسنے والا احمدی صرف اپنی جان و مال کے نقصان کی وجہ سے ہی پریشان نہیں ہے یا فکرمند نہیں ہے۔زیادہ بے چین کرنے والی یہ چیز ہے کہ یہ ظالم لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے متعلق انتہائی نازیبا الفاظ میں اشتہار چھاپ کر تقسیم کرتے ہیں۔صبر اور حوصلے کی بڑی عظیم اور نئی داستانیں ہیں جو پاکستان میں رہنے والے احمدی رقم کر رہے ہیں۔پس ان صبر کے جذبات کو نتیجہ خیز بنانے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے آگے جھک جائیں، دعاؤں سے اپنی سجدہ گاہیں تر کر لیں۔پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو مَیں خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ دعاؤں کی طرف، صرف عام دعائیں نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ہفتے میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کر دیں۔اسی طرح دنیا میں بسنے والے پاکستانی احمدی بھی اپنے پاکستانی احمدی بھائیوں کے لئے بہت زیادہ دعائیں کریں۔اسی طرح دنیا بھر کے احمدی بھی جو پاکستانی نہیں ہیں اپنے پاکستانی احمدی بھائیوں کے لئے بہت دعائیں کریں۔اللہ تعالیٰ ان ظلم کرنے والوں کی جلد صفیں لپیٹ دے تاکہ ملک میں جلد امن وسکون قائم ہو سکے، تاکہ خدا تعالیٰ کے فرستادہ کے متعلق جھوٹ اور مغلظات کے جو طومار باندھے جا رہے ہیں اُن کا خاتمہ ہو اور ملک بچ جائے ورنہ ملک کے بچنے کی کوئی ضمانت نہیں۔اگر سو فیصد پاکستانی احمدی خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جُھک جائیں تو ان حالات کا خاتمہ چند راتوں کی دعاؤں سے ہو سکتا ہے۔اگر سو فیصد میں انقلاب پیدا نہیں ہوتا تو ہمارے میں سے اکثریت میں یہ انقلاب پیدا ہو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہم پہلے سے بڑھ کر فتوحات کے نظارے دیکھیں گے۔آج ہر احمدی کو مضطر بن کر دعا کرنے کی ضرورت ہے۔دعا سے متعلق بعض اہم آداب کا تذکرہ جنہیں دعا کے وقت پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ہر احمدی خدا تعالیٰ کے آگے جھک جائے، دعائیں کرے یہاں تک کہ عرش الٰہی سے ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد کا حکم جاری ہو جائے۔اپنی راتوں کی دعاؤں سے خدا تعالیٰ کی تقدیر کو جلد تر اپنے حق میں پورا کروانے کی کوشش کرنے والے بنیں۔پاکستان کے موجودہ حالات میں احباب جماعت کو نہایت پُر درد اور پُر تاثیر الفاظ میں دعاؤں کی خصوصی تحریک۔ماسٹر رانا دلاور حسین صاحب شہید آف شیخوپورہ کی شہادت نیز مکرم عبدالجبار صاحب ابن مکرم فضل دین صاحب (ربوہ) اور مکرم ناصر احمد ظفر صاحب ابن مکرم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کی وفات کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب	28/اکتوبر	43
14/اکتوبر	مسجد نورننسپیٹ ہالینڈ	اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ سے ہدایت پا کر آپ کی جماعت کے افراد ہی ہیں جو اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور اس کی تمام دینوں پر برتری ثابت کرنے کا کام کر رہے ہیں۔اور اس وجہ سے چاہے افریقہ ہو، یورپ ہو یا امریکہ ہو یا دنیا کا کوئی بھی علاقہ ہو اسلام کے دفاع کے لئے، نہ صرف دفاع کے لئے بلکہ اسلام کی برتری ثابت کرنے کے لئے احمدی سب سے آگے بے دھڑک کھڑا ہو جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اپنے رسول کی لاج رکھی ہے، اُس کے ناموس کی حفاظت کی ہے، آج بھی کرے گا انشاء اللہ۔ہم کوئی طاقت نہیں رکھتے، نہ ہم کوئی دنیاوی حربہ استعمال کریں گے	4/نومبر	44

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		لیکن جن کے دل زخمی کئے جائیں اُن کی دعائیں اللہ تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیتی ہیں اور یہاں تو پھر سوال اللہ تعالیٰ کے حبیب کا ہے۔ یہاں تو ہماری دعاؤں سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی غیرت خود وہ کام دکھائے گی کہ ایسے گھٹیا لوگوں کی خاک کے ذرے بھی نظر نہیں آئیں گے۔ (ہالینڈ کے معروف دشمنِ اسلام کے حوالہ سے زبردست انذار) دنیا میں امن، محبت، بھائی چارے کو قائم کرنے والوں کی تلاش کریں اور پھر انہیں دنیا میں فساد پیدا کرنے والوں سے ہوشیار کریں۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے والے اور ایک دوسرے کے مذہب کی عزت کرنے والوں کو جمع کر کے دنیا میں امن قائم کرنے کی مہم چلائیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمارے کوئی کام دعاؤں کے بغیر نہیں ہوتے۔ خدا تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں۔ جب اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے نظارے دکھا رہا ہے، خود سعید فطرت انسانوں کی دنیا میں ہر جگہ رہنمائی فرما رہا ہے اور گھیر گھیر کر جماعت میں شامل کر رہا ہے جو مسیح محمدی کو پہچان کر اُس سے ایک پختہ تعلق جوڑ رہے ہیں تو پھر ہمیں ان مخالفینِ احمدیت کی روکوں اور مخالفتوں اور گالیوں سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ (سچی خوابوں اور رؤیا و کشوف کے ذریعہ احمدیت کی سچائی کی طرف لوگوں کی ہدایت کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ)		
21/اکتوبر	مسجد بیت الفتوح	یورپ کے مختلف ممالک کے دورے کے دوران ہر آن اللہ تعالیٰ کے فضل دیکھے۔ ہمیشہ کی طرح جہاں جماعتوں کے اندر بھی ایمان، اخلاص اور وفا کے نمونے نظر آئے وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیروں میں بھی جماعت کا اثر اور غیروں کی جماعت کے ساتھ تعلق بڑھانے اور قائم کرنے کی کوشش اور اسلام کو سمجھنے کی طرف غیر معمولی توجہ بھی پہلے سے زیادہ نظر آئی۔ یورپ کے ممالک جرمنی، ناروے، ڈنمارک، بیلجیم، ہالینڈ کے دورہ کے دوران اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور نصرت و تائید اور قبولیت اور اسلام کے پیغام کی خواص و عوام میں تشہیر۔ اخبارات، ریڈیو، ٹی وی اور الیکٹرونک میڈیا میں وسیع پیمانے پر اشاعت اور اس کے نیک ثمرات، جماعتی ترقیات اور افراد جماعت کے اخلاص و وفا کے نہایت ایمان افروز واقعات کا اجمالی تذکرہ۔ (مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری غلام قادر صاحب آف کھیوہ باجوہ کی نماز جنازہ غائب اور مرحومہ کا ذکر خیر)	11/نومبر	45
28/اکتوبر	مسجد بیت الفتوح	ہر چیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی طرف ہمیشہ جھکے رہنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے جو جماعت قائم فرمائی اور اُس کو یہ اعزاز بخشا کہ وہ پہلوں کے ساتھ ملا دی گئی یہ کوئی معمولی اعزاز نہیں ہے، یہ کوئی معمولی جماعت نہیں ہے۔ اگر ہم نے آپ کی حقیقی جماعت میں سے ہونے کا حقدار کہلانا ہے تو ہمیں اپنی حالتوں کی طرف ہر لحہ اور ہر آن نظر رکھنی ہوگی۔ تم اپنے نمونے قائم کرو تا کہ دنیا سمجھے کہ یہ سلسلہ قائم ہوا ہے جو خدا تعالیٰ سے خاص تعلق جوڑنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو ہی اہم حکم ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ ان میں راستبازی اور سچائی ہونی چاہئے۔ آج کے دور میں جبکہ جماعت کے خلاف مخالفت بھی شدت کو پہنچی ہوئی ہے ہمیں ہر سطح پر اپنی ذاتی خواہشوں اور اناؤں کو پسِ پشت ڈال کر ایک ہونے کی اعلیٰ ترین مثال قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔	18/نومبر	46
4/نومبر	مسجد بیت الفتوح	اس زمانے میں جس جری اللہ نے قرآنِ کریم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانا تھا، قرآنِ کریم کی تعلیم کو دنیا کے ہر باشندے کو اُس کی زبان میں پہنچانا تھا وہ یہی عاشقِ قرآن اور غلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کا نام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ہے۔ آج تک ہم یہ نظارے دیکھ رہے ہیں کہ	25/نومبر	47

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		جب بھی جماعت کو کسی بھی جگہ کسی بھی طریق سے دبانے کی کوشش کی گئی تو اس جری اللہ کی جماعت ایک نئی شان سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنتے ہوئے ترقی کی نئی منزلیں دکھانے والی بنی۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہمیشہ اس لئے جماعت کے شاملِ حال ہے کہ جماعت نے اُس مقصد کو پیشِ نظر رکھا جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے تھے۔ خلافت کے سائے تلے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا آپ کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے جماعت قربانیاں دے رہی ہے۔ کاش کہ وہ مسلمان جو حُبِّ پیغمبری کا دعویٰ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی اس تقدیر کو سمجھیں اور توحید کے قیام، قرآنِ کریم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت دنیا میں قائم کرنے کے لئے اس جری اللہ کے ساتھ جُڑ کر کام کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں اور پھر دیکھیں کہ اُن کی کھوئی ہوئی ساکھ کس طرح دوبارہ بحال ہوتی ہے۔ تحریک جدید کے 78ویں مالی سال کے آغاز کا اعلان اس سال تحریک جدید کے مالی نظام میں جماعت نے لاکھ 31ہزار پاؤنڈز کی قربانی پیش کی ہے۔ الحمدللہ۔ جو گزشتہ سال کی وصولی کے مقابل پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے 11لاکھ 62ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے۔ صرف ایک سال میں اتنا بڑا اضافہ پہلے کبھی تحریک جدید کے چندوں میں نہیں ہوا۔ یہ اضافہ چندہ دینے والوں کی تعداد میں بھی ہوا ہے اور معیارِ قربانی بھی بہت بڑھا ہے۔ جو لوگ جماعت کو ختم کرنے کی باتیں کرتے تھے وہ آج کہیں نظر نہیں آتے، اُن کے چیلے چانٹے اور اُن کی فطرت رکھنے والے ہی یہ دیکھ لیں کہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آکر اسلام کی ترقی کے لئے لوگ غربت کے باوجود قربانیاں دے رہے ہیں اور اخلاص و وفا کے نمونے دکھا رہے ہیں۔ جس طرح دنیا کے مالی بحران نے چندے میں کمی نہیں کی، قربانیوں میں کوئی کمی نہیں آئی اسی طرح اللہ کرے کہ یہ مالی بحران ہمارے منصوبوں میں بھی کوئی روک نہ ڈال سکے۔ دنیا کے مختلف ممالک میں احباب کی غیر معمولی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات کا روح پرور بیان۔ دنیا بھر میں تحریک جدید کی مالی قربانی میں پاکستان اول، امریکہ دوم، جرمنی سوم اور برطانیہ چوتھے نمبر پر رہے۔ شاملین کی تعداد میں اضافے کے لحاظ سے نائیجیریا دنیا بھر کے ملکوں میں پہلے نمبر پر ہے۔ مختلف پہلوؤں سے نمایاں قربانی کرنے والے ممالک اور اضلاع اور جماعتوں کا تذکرہ۔ دنیا میں مالی بحران کے پیشِ نظر احتیاط کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے جس حد تک ہوسکتا ہے احمدیوں کو کچھ نہ کچھ خشک راشن ضرور گھروں میں رکھنا چاہئے۔ روزنامہ الفضل کے سابق ایڈیٹر، سلسلہ کے بزرگ مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی کی وفات پر مرحوم کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب۔		
11/نومبر	مسجد بیت الفتوح	جن مشکلات اور جماعت کے خلاف کارروائیوں اور قانون سازیوں سے خاص طور پر پاکستان کی جماعت اور پھر انڈونیشیا، ملائیشیا کی جماعتیں یا بعض اور مسلم ممالک کی جماعتیں گزر رہی ہیں ان کے پیچھے اس سے زیادہ کامیابیوں اور فتوحات کی نوید اور خوشخبریاں اللہ تعالیٰ ہمیں دے رہا ہے۔ مخالفینِ انبیاء اور الٰہی جماعتوں پر ظلم کرنے والوں کو خدا تعالیٰ ایک مدت تک چھوٹ دیتا ہے پھر ایک روز ضرور پکڑتا ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ کی پکڑ آتی ہے تو پھر کوئی قوت، کوئی طاقت، کوئی عددی اکثریت کام نہیں آتی۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے غلبے کے وعدے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو نبھانے اور اُس کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے عبادتوں کی طرف توجہ بھی بہت ضروری ہے۔ اگر ہم محبت اور وفا سے اس قوی اور زبردست خدا کے آگے جھکے رہے تو دشمن کا کوئی مکر، کوئی کوشش جماعت کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اسی لئے مَیں نے گزشتہ دنوں دعاؤں اور عبادتوں اور نفلی روزوں کی خاص تحریک	2/دسمبر	48

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		کی تھی کہ اب جو دشمن اپنی تمام تر طاقتوں کے ساتھ احمدیت پر حملہ کر رہا ہے تو اس کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمارا سب سے بڑا اور مؤثر ہتھیار یہ دعائیں ہی ہیں۔ اس شدت سے دعائیں کریں کہ دہائی کی طرح آسمان پر پہنچنے والی دعائیں ہوں اور عرش کے پائے ہلیں اور پھر ہم انشاء اللہ تعالیٰ فتوحات کے جلد نظارے دیکھیں اور دشمن کو نگوسار دیکھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام ''بعد 11'' کے حوالہ سے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ۔ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب ننگلی درویش قادیان اور مکرم احمد یوسف الخابوری آف شام کی وفات اور مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب		
18/نومبر	مسجد بیت الفتوح	گزشتہ خطبہ جمعہ میں جنگ احزاب کے دوران ایک دن دشمن کے لگا تار حملوں کی وجہ سے بعض نمازوں کے جمع کرنے سے متعلق بیان کی گئی روایت کے سلسلہ میں اہم اور ضروری وضاحت۔ جماعتی اداروں کو مختلف روایات کی اشاعت سے متعلق ضروری تحقیق کرنے کی تاکیدی ہدایت۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خالہ محترمہ صاحبزادی امتہ النصیر صاحبہ کی وفات اور مرحومہ کے فضائل حمیدہ اور جماعتی خدمات کا تذکرہ۔ اور اس حوالہ سے افراد جماعت کو ضروری نصائح۔ مکرم مولانا عبدالوہاب احمد صاحب شاہد (مربی سلسلہ) اور مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب چانڈیو، (مربی سلسلہ) کی وفات اور مرحومین کا ذکر خیر۔ نماز جمعہ وعصر کے بعد مرحومین کی نماز جنازہ غائب۔	9/دسمبر	49
25/نومبر	مسجد بیت الفتوح	غلامی سے آزادی اور آزادیٔ مذہب وضمیر ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ افریقہ بھی وہ براعظم ہے جس کے اکثر ممالک بڑا لمبا عرصہ محکوم قوم کے طور پر غلام بن کر زندگی گزارتے رہے۔ اس لئے ان ممالک کی یومِ آزادی کی خوشیاں اور جوبلی منانا یقیناً اُن کے لئے بہت اہم ہے اور یہ اُن کا حق ہے۔ اگر نیک نیتی سے، ایمان داری سے، انصاف سے یہ اپنی اس آزادی کا فائدہ اُٹھاتے رہے تو کوئی بعید نہیں کہ آئندہ آنے والے سالوں میں ایک وقت میں براعظم افریقہ دنیا کی رہنمائی کرنے والا ہو۔ ہر قسم کی غلامی سے رہائی انبیاء کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔ افریقہ میں جن کو آزادی ملی ہے وہاں جماعت احمدیہ کا، اُن لوگوں کا جو احمدی ہوئے یہ کام ہے کہ اس تعلیم کو عام کریں، اس کو پھیلائیں، زیادہ سے زیادہ لوگوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں لائیں تا کہ اُن کو آزادی کی حقیقت معلوم ہو۔ قرآن مجید ،احادیث نبویہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کی روشنی میں غلاموں کی آزادی سے متعلق اسلامی تعلیمات کا جامع تذکرہ۔ بدقسمتی سے آج مسلمان حکمران اور علماء نے عوام کو قسما قسم کے اغلال اور غلامی کی زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے۔ اب مسلمانوں کے وقار اور ہر قسم کے فسادوں سے بچنے کی ایک ہی راہ ہے، ایک ہی راستہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے احکامات اور تعلیمات پر عمل کیا جائے۔ اور یہ ممکن نہیں ہے جب تک اُس شخص کے انکار سے باز نہیں آتے جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں ہر دو قسم کے حقوق قائم کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اللہ کرے کہ مسلمان ملکوں کے سربراہ بھی اور افریقن ممالک کے سربراہ بھی اور سیاستدان بھی اور فوج بھی جو اکثر انقلاب کے نام پر حکومتوں پر قبضہ کرتی رہتی ہے اور مذہبی لیڈر بھی یا علماء کہلانے والے بھی اس حقیقت کو سمجھ لیں کہ اپنے ہم قوموں کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے سے، انصاف پر نہ چلنے سے، دوسروں کے حقوق کی ادائیگی نہ کرنے سے وہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آئیں گے۔ خدا کی قسم! ہم میں سے ہر احمدی بوٹی بوٹی ہونا تو گوارا کرسکتا ہے لیکن ایسی آزادی اور حق رائے دہی پر تھوکتا بھی نہیں جو ہمیں ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے علیحدہ کر دے۔ ہم نے تو ایسی آزادی پر اُس غلامی کو ترجیح دی ہے جو ہمیں آنحضرت صلی	16/دسمبر	50

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
		اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں کی خاک بناتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بنا دے۔ ایک دن آئے گا کہ ہماری یہی عاجزی، ہماری یہی غلامی انشاءاللہ تعالیٰ دنیا کو حقیقی آزادی کا نظارہ دکھائے گی۔		
51	23؍دسمبر	اللہ تعالیٰ نے مسلم اُمّہ پر رحم کھاتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اور اپنے وعدے کے عین مطابق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو مسیح موعود اور مہدی معہود بنا کر اس لئے بھیجا ہے کہ فرقوں کا خاتمہ ہو۔ جو مسلمان جماعت احمدیہ میں شامل ہو کر مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام پہنچا رہے ہیں وہ اسلام کے مختلف فرقوں میں سے آ کر فرقہ بندی کو ختم کرتے ہوئے حقیقی اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کے لئے ہی جماعت احمدیہ میں شامل ہوتے ہیں۔ اس زمانہ کے حَکَم وعدَل حضرت مسیح موعود ومہدی معہود علیہ السلام کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء راشدین، صحابہ کرام اور حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہم کے مقام ومرتبہ سے متعلق نہایت بصیرت افروز اور حکیمانہ ارشادات کا تذکرہ۔ یہ ہے وہ خوبصورت اور انصاف پر مبنی تعلیم اور مسلمانوں کو ایک ہاتھ پر جمع کرنے اور فرقہ بندی کو ختم کرنے کی تعلیم جو اللہ تعالیٰ کے اس بھیجے ہوئے اور فرستادے نے ہمیں دی ہے جو اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلامِ صادق بن کر صلح اور سلامتی کا پیغام لے کر آیا تھا۔ خدا کرے کہ مسلم اُمّہ اس پیغام کو سمجھے اور فرقہ بندیوں اور فسادوں اور ایک دوسرے کے قتل وغارت سے بچے تا کہ اسلام ایک نئی شان سے دنیا کے کونے کونے تک اپنی چمک اور دمک دکھائے۔ مسلمان ملکوں کی عمومی حالت اور فسادات سے بچنے کے لئے بھی بہت زیادہ دعا کریں۔ دنیا کی عمومی معاشی حالت بھی بے چینیاں پیدا کر رہی ہے۔ ایک تیسری بڑی گھمبیر صورتحال جو پیدا ہو رہی ہے اور ہونے والی ہے وہ بظاہر جو لگ رہا ہے کہ دنیا عالمی جنگ کی طرف بھی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ہمیں ان دنوں میں بہت زیادہ دعائیں بھی کرنی چاہئیں اور ہر قسم کی احتیاطی تدابیر بھی کرنی چاہئیں۔	مسجد بیت الفتوح	2؍دسمبر
52	30؍دسمبر	ہمیں اپنی دعاؤں کا محور صرف اور صرف احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی ترقی کو بنانا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی جلد پکڑ کرے جو خدا اور اسلام کے نام پر ظلموں کی انتہا کئے ہوئے ہیں۔ مختلف ممالک میں قرآن مجید کی جو نمائشیں لگائی جا رہی ہیں ان کے نیک اثرات اور معاندین احمدیت مُلّاؤں کی شرارتوں اور فتنہ انگیزیوں کا تذکرہ۔ ہالینڈ میں مخالف اسلام خیرت وِلڈر کا جماعت کے خلاف وزارت داخلہ کو خط اور اس پر وزیر داخلہ کے جواب کا تذکرہ۔ پوپ کے نام حضور ایدہ اللہ کا خط اور تمام مذاہب عالم کو آپس میں تعاون کرتے ہوئے امن کے قیام کے لئے کوششیں کرنے کی طرف توجہ دینے کی تحریک۔ پادری مارٹن کلارک کے پڑپوتے کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا اظہار۔ مریم خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ذکری صاحب آف چوبارہ ضلع لیہ کی شہادت۔ مکرمہ عظیم النساء صاحبہ اہلیہ مکرم بہادر خان صاحب درویش قادیان، مکرم سلیمان احمد صاحب مرحوم مبلغ انڈونیشیا اور مکرم الحاج ڈی ایم کالوں صاحب آف سیرالیون کی وفات اور مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	مسجد بیت الفتوح	9؍دسمبر

خطابات، پیغامات، درس

خلفائے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
جلسہ سالانہ قادیان 2010ء کے آخری روز سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لندن سے براہ راست نہایت پُرشوکت اختتامی خطاب۔	مسجد بیت الفتوح	جماعت احمدیہ کی مخالفت میں جو شدت ہے وہ اسی وجہ سے ہے کہ یہ الٰہی جماعت ہے۔قرآن کریم نے ہمیں بتادیا ہے کہ الٰہی جماعتوں کے ساتھ یہ سب کچھ ہوتا ہے لیکن آخری نتیجہ الٰہی جماعتوں کے حق میں ہی نکلتا ہے۔ہمیں دنیاوی حکومتوں اور دنیاوی وجاہتوں سے کوئی غرض نہیں ہے۔غرض ہے تو صرف اس بات سے کہ بندے اور خدا کا تعلق پیدا ہو جائے اور دوسرا یہ کہ خدا کے بندے ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے والے بن جائیں۔حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو حسین تعلیم لائے تھے اس پر عمل کرنے والے بن جائیں۔اس کے لئے ہم کوشش کرتے ہیں اور کرتے چلے جائیں گے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔مغلوب ہونا تو مخالفین احمدیت کا مقدر ہے اور نصرت الٰہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے ساتھ ہے، ہمیشہ ہے اور ہمیشہ رہے گی۔لیکن اس نصرت کے آنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے شرط رکھی ہے۔آج ہر احمدی کا یہ کام ہے کہ اس شرط کو پورا کرنے کی فکر میں رہے اور وہ شرط ہے تقویٰ۔اللہ تعالیٰ دین کی تائید و نصرت کرتا ہے مگر وہ نصرت تقویٰ کے بعد آتی ہے۔دنیا کے مختلف ممالک میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نہایت ایمان افروز واقعات کا تذکرہ۔ایم ٹی اے کے ذریعہ لندن اور قادیان کے مناظر بیک وقت تمام دنیا میں دکھائے گئے۔	7/جنوری	1
	21/اپریل 2008ء	غانا میں اکرا مشن ہاؤس میں منعقدہ تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا اردو ترجمہ	4/فروری	5
15/فروری 2009ء کو جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ محمود ہال لندن سے براہ راست	محمود ہال۔مسجد فضل لندن	بنگلہ دیش کے جلسہ سے میرا پہلا براہ راست مخاطب ہونا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے ایسے راستوں کی خوشخبریاں دے جو راستے کی تمام روکوں سے صاف ہو۔اللہ تعالیٰ وہ موقع بھی لائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ ضرور لائے گا جب خلافت احمدیہ دنیا کے تمام ملک، کیا مشرق اور کیا مغرب، کیا شمال اور کیا جنوب میں عزت و احترام سے دیکھی جائے گی اور اس کی پذیرائی ہوگی۔اپنے قادر و توانا خدا سے ایسا دل لگائیں جس کے مقابلے میں سب رشتے ہیچ ہوں۔اگر ہم یہ تعلق اپنے پیدا کرنے والے خدا سے قائم کرلیں گے تو حقیقت میں یہی ہماری کامیابی کا دن ہوگا۔خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دینا ہماری ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔بنگلہ دیش کی جماعت ان خوش قسمت جماعتوں میں سے ہے جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کے لئے تائیدات کے نظارے خود دیکھے ہیں۔آپ میں سے ہر ایک گواہ ہے کہ دشمن کے جو منصوبے تھے وہ دھرے کے دھرے رہ گئے۔اس سیاہ آندھی میں سے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کی بدلیاں بھیجیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا پانی برسایا اور فضا صاف ہوگئی۔ہر مخالفت کے بعد	11/فروری	6

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
ولولہ انگیز خطاب		جماعت ایک نئی شان سے ابھر کر سامنے آتی ہے۔ یہ صرف بنگلہ دیش کی بات نہیں، دنیا کے ہر خطہ اور ہر ملک میں اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کی بارش اسی طرح برسا تا رہاہے اور برسا رہا ہے۔ ہم محبتوں کے پیغامبر ہیں۔ پس اس پیغام کو اپنے ملک کے کونے کونے میں پھیلا دیں۔ دعوت الی اللہ کے کام میں حکمت کے ساتھ ایک نئی روح پھونک دیں۔		
جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا MTA کے ذریعہ نہایت ایمان افروز اور ولولہ انگیز براہ راست خطاب جو 7رفروری 2010ء کو محمود ہال لندن سے ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ اکناف عالم میں دیکھا اور سنا گیا۔	7رفروری 2010ء کو محمود ہال لندن	جلسے کا فائدہ تبھی ہوتا ہے جب نیکی کی باتیں سن کر اپنے اندر اور اپنے اہل وعیال کے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے ایک غیر معمولی جوش پیدا ہو۔ جہاں اپنا مضبوط تعلق جماعت سے قائم کریں وہاں اپنی اولاد کی بھی اس رنگ میں تربیت کریں کہ کبھی ان کی نفسانی خواہشات انہیں جماعت سے دور لے جانے والی نہ بنیں۔ ہم دنیاداروں کی نظر میں کمزور ہیں لیکن سب طاقتوں کے مالک خدا نے حضرت مسیح موعودؑ سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ ''مَیں تیرے ساتھ اور تیرے تمام پیاروں کے ساتھ ہوں'' پس جس کے ساتھ خدا ہو اس کو فکر کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ بنگلہ دیش میں جماعت پر ظلموں کی داستان لمبی ہے۔ فصلیں جلائی گئیں۔ شہید کئے گئے لیکن ان شہادتوں نے جماعت کے ایمانوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمزور نہیں کیا بلکہ بنگلہ دیش جماعت ایمان میں پہلے سے بڑھ کر ترقی کی منازل طے کرنے لگی۔ ہمیشہ اپنے سچے جذبوں کو، اپنے محبت کے جذبوں کو زندہ رکھیں اور انہیں کبھی مرنے نہ دیں۔ پیار اور محبت کے پیغام کو اپنے ملک کے کونے کونے تک پھیلا دیں۔	18رفروری	7
اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ	28ردسمبر 2010ء برموقع جلسہ سالانہ قادیان 2010ء از طاہر ہال مسجد بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)	جماعت احمدیہ کی مخالفت میں جو شدت ہے وہ اسی وجہ سے ہے کہ یہ الٰہی جماعت ہے۔ قرآن کریم نے ہمیں بتا دیا ہے کہ الٰہی جماعتوں کے ساتھ یہ سب کچھ ہوتا ہے لیکن آخری نتیجہ الٰہی جماعتوں کے حق میں ہی نکلتا ہے۔ ہمیں دنیاوی حکومتوں اور دنیاوی وجاہتوں سے کوئی غرض نہیں ہے۔ غرض ہے تو صرف اس بات سے کہ بندے اور خدا کا تعلق پیدا ہو جائے اور دوسرا یہ کہ خدا کے بندے ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے والے بن جائیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو حسین تعلیم لائے تھے اس پر عمل کرنے والے بن جائیں۔ اس کے لئے ہم کوشش کرتے ہیں اور کرتے چلے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مغلوب ہونا تو مخالفین احمدیت کا مقدر ہے اور نصرت الٰہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے ساتھ ہے، ہمیشہ ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ لیکن اس نصرت کے آنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے شرط رکھی ہے۔ آج ہر احمدی کا یہ کام ہے کہ اس شرط کو پورا کرنے کی فکر میں رہے اور وہ شرط ہے تقویٰ۔ اللہ تعالیٰ دین کی تائید ونصرت کرتا ہے مگر وہ نصرت تقویٰ کے بعد آتی ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک میں اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے نہایت ایمان افروز واقعات کا تذکرہ۔ (جلسہ سالانہ قادیان کے آخری روز سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لندن سے براہ راست نہایت پُرشوکت اختتامی خطاب۔)	25رفروری	8
(خطاب برموقع اختتامی اجلاس، سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ یوکے	بتاریخ 26راکتوبر 2008ء۔ بمقام اسلام آباد، یوکے)	انصار اللہ کو عبادت کا حق ادا کرنے والا ہونا چاہئے۔ جب آپ کہتے ہیں نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم لوگ کامیاب ہو جاؤ گے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہم فلاح کے راستے تلاش کرتے چلے جائیں اور ان راستوں پر قدم مارتے چلے جائیں۔ پس اطاعت کے نمونے دنیا کو دکھا دیں۔ اخلاص کے نمونے دنیا کو	4رمارچ	9

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطاب
		دکھادیں۔خلافت کے لئے ہر قربانی کے لئے ہر وقت تیار رہنے کے نمونے دنیا کو دکھادیں۔تبلیغ کے نمونے بڑی شان سے دنیا کو دکھادیں۔تربیت کے نمونے پہلے سے بڑھ کر اپنے گھروں میں قائم کریں۔دعا اور عبادت کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ کرنے والے ہوں۔اصل اصول یہ ہے اور اس کو پکڑے رکھیں کہ اخلاص ،وفا،اطاعت اور کامل فرمانبرداری دکھاتے ہوئے انصاراللہ نے آگے بڑھتے چلے جانا ہے۔		
10	11/مارچ	احمدی عورت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت کی کما حقہ کوشش کرے۔نیز اس کا خداتعالیٰ سے تعلق،اس کی عبادات کی نگرانی اور نیکیوں کی طرف اس کی توجہ کروائے تا پختہ عمر ہونے تک اس کا ہر عمل ،عملِ صالح اور پکّا ہو جائے۔جو عورت غیب میں اپنے خاوند کے حقوق کی حفاظت نہیں کرتی وہ خدا کی خوشنودی حاصل نہیں کرسکتی۔اسی طرح بیٹیوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی عصمت اور تقدس کی حفاظت کریں اور اپنے ماں باپ کی عزت پر حرف نہ آنے دیں۔یاد رکھیں کہ ہر احمدی ایک داعی الی اللہ ہے اور اس کا کوئی عمل دوسروں کی ٹھوکر کا باعث نہیں بننا چاہئے۔جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر 30 جولائی 2010ء بروز ہفتہ بمقام حدیقۃ المہدی (آلٹن۔یوکے) سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب اور نہایت اہم نصائح	بمقام حدیقۃ المہدی (آلٹن۔یوکے)	30 جولائی 2010ء بروز ہفتہ جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر حضور انور کا خواتین سے خطاب اور نہایت اہم نصائح
11	18/مارچ	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے	فرمودہ 28/دسمبر 1927ء برموقع جلسہ سالانہ)	(خطاب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ
11	18/مارچ	رجسٹر روایات صحابہ سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے بعض صحابہ کی نہایت دلچسپ اور ایمان افروز روایات کا تذکرہ۔ان روایات سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام پر بھی روشنی پڑتی ہے اور ان صحابہ کی پاک فطرت اور دین کی حقیقت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام جاننے کی جستجو کا بھی پتہ چلتا ہے۔	3/اکتوبر 2010ء کو اسلام آباد (ٹلفورڈ)	(مجلس انصاراللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع 2010ء کے موقع پر میں حضور انور کا اختتامی خطاب)
12	25/مارچ	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے (دوسری قسط)	فرمودہ 28/دسمبر 1927ء برموقع جلسہ سالانہ)	(خطاب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ
12	25/مارچ	مخالفین کا یہ وہم ہے کہ وہ کسی احمدی کو بھی ایمان سے پھرا سکیں گے۔لاہور کی شہادتوں کے بعد نوجوانوں اور نومبائعین میں پہلے سے زیادہ ایمان اور یقین پیدا ہوا ہے۔قرآن مجید،احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور پیشگوئیوں کے حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے متفرق دلائل اور نشانات کا تذکرہ اے نفرتوں کے شرارے پھیلانے والو!تم وہ لوگ ہو جو ظلمتوں کے پجاری ہو اور نور سے دور ہو۔الٰہی جماعت کے خلاف نفرتوں کے تیر چلانے کی جس مہم میں تم مصروف ہو یہ یقیناً تمہیں خدا کی پکڑ میں گرفتار کرے گی۔تم پر بہت کھل کر اتمام حجت ہو چکی ہے۔خدا کی لاٹھی بے آواز ہے اس سے ڈرو۔قرآنی دلائل ،آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ ارشادات،عقلی دلائل،زمینی و آسمانی نشانات،اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادتیں اور آج تک ان کا جاری تسلسل تمہاری آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہونا چاہئے۔آج جبکہ فتنہ وفساد اور مخالفت کی آندھیاں زور دکھا رہی ہیں ہر احمدی مرد،عورت،جوان ،بوڑھا،بچہ اپنے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعاوی اور صداقت پر مزید	یکم اگست 2010ء کو حدیقۃ المہدی (آلٹن)	اختتامی خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2010ء

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
اختتامی خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2010ء	کیم اگست 2010ء کو حدیقۃ المہدی (آلٹن)	مضبوطی پیدا کرنے کے لئے دعا کرے۔ اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں ایمان میں پہلے سے بڑھاتا چلا جائے۔ شہداء کے لئے دعا کریں کہ انہوں نے جو عظیم قربانیاں دے کر ایک نئی روح ہمارے دلوں میں پھونکی ہے اس کو ہمیشہ جاری رکھیں اور اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرتا چلا جائے۔ (اختتامی خطاب کی دوسری اور آخری قسط)	کیم اپریل	13
(خطاب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ	فرمودہ 28/دسمبر 1927ء برموقع جلسہ سالانہ)	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے (تیسری قسط)	کیم اپریل	13
(خطاب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ	فرمودہ 28/دسمبر 1927ء برموقع جلسہ سالانہ)	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے (چوتھی قسط)	8/اپریل	14
جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ سے براہ راست افتتاحی خطاب)	6 فروری 2011ء بروز اتوار طاہر ہال بیت الفتوح لندن	مَیں بنگلہ دیش میں خاص طور پر جماعتی نظام کو بھی اور ذیلی تنظیموں کو بھی کہتا ہوں کہ اپنے پروگراموں میں تیزی پیدا کریں، ایک جامع پروگرام بنائیں اور دعوت الی اللہ کے کام کو ملک میں کونے کونے میں پھیلا دیں اگر اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا ہے تو پہلے ہمیں اپنی عملی حالت درست کرنی ہوگی۔ ہر احمدی کو اپنے آپ کو احمدیت کا سفیر سمجھنا ہوگا۔ اعمال، اس تعلیم کے مطابق ڈھالنے ہوں گے جس کا ہم پرچار کر رہے ہیں۔ اور وہ تعلیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری شرعی کتاب قرآنِ کریم ہے جس کے آنے سے شریعت کامل ہوئی۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ افراد کے نیک اعمال کا مجموعہ جماعت کی مضبوطی بڑھائے گا۔ اور جب یہ نیک اعمال کامل فرمانبرداری سے ایک ہاتھ کے اشارے پر اٹھتے بیٹھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہوں گے تو ایک انقلاب دنیا میں پیدا کرنے والے بن جائیں گے۔ مَیں نظام جماعت اور تمام ذیلی تنظیموں کو کہتا ہوں کہ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور اپنی امانت کا حق ادا کریں۔ صرف افراد جماعت سے کامل اطاعت کی امید نہ رکھیں بلکہ اپنے فرائض بھی احسن طریق پر ادا کرنے والے ہوں۔ دعوت الی اللہ کا کام کئی گنا بڑھ سکتا ہے۔ اپنے تبلیغ کے نظام کو مربوط کرنے کی ضرورت ہے۔	8/اپریل	14
(خطاب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ	فرمودہ 28/دسمبر 1927ء برموقع جلسہ سالانہ)	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے (پانچویں قسط)	15/اپریل	15
جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء کے موقع پر خواتین سے خطاب۔	فرمودہ 26/جولائی 2008ء بمقام حدیقۃ المہدی (آلٹن۔ یوکے)	بعض معاشروں اور خاندانوں میں عورت کو بالکل ایک حقیری چیز سمجھا جاتا ہے۔ مغرب جو آج عورت کی آزادی کا علمبردار بنا پھرتا ہے یہاں بھی چند دہائیاں پہلے تک عورت کی کوئی حیثیت نہیں تھی۔ اسلام کی تعلیم میں جو عورت پر بعض کاموں کی پابندیاں ہیں اس لئے نہیں کہ یہ کام وہ کر نہیں سکتی یا اس کے حقوق سلب کئے جائیں بلکہ اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے مرد اور عورت کے کاموں میں تقسیم کر دی ہے۔ لیکن حقوق کے لحاظ سے دونوں برابر ہیں۔ جس پہلو سے بھی دیکھیں اسلام عورت کے حق کی حفاظت کرتا ہے کسی دوسری شریعت میں اس حد تک عورت کے حقوق کی حفاظت نہیں کی گئی۔ (قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے عورتوں کے ارفع مقام اور ان کے مختلف حقوق کا نہایت اہم اور پُر تاثیر بیان) ہر احمدی عورت ہمیشہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے احسانوں کی شکرگزاری کا حق ادا کرنے		

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		کے لئے ہم نے قرآن کریم کی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنا ہے، اپنے گھروں میں رائج کرنا ہے، اپنی نسلوں میں جاری رکھنا ہے۔ دین کے معاملہ میں ہمیشہ ایک احمدی عورت کو غیرت دکھانی چاہئے۔		
(خطاب حضرت مصلح موعودؓ	28/دسمبر 1927ء برموقع جلسہ سالانہ)	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے (چھٹی قسط)	22/اپریل	16
(خطاب حضرت مصلح موعودؓ	28/دسمبر 1927ء برموقع جلسہ سالانہ)	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے (ساتویں قسط)	29/اپریل	17
(خطاب حضرت مصلح موعودؓ	28/دسمبر 1927ء برموقع جلسہ سالانہ)	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے (آٹھویں اور آخری قسط)	6/مئی	18
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام	پیغام مجلس مشاورت پاکستان	آپ جن پریشانیوں اور تکلیفوں کا سامنا کرتے ہیں وہ ہر وقت مجھے متفکر رکھتی ہیں۔ ہر جمعہ کا دن جب تک آپ کی طرف سے خیر کی خبر نہ آجائے بے چین گزرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ دشمنوں کے شر ان پر الٹائے۔ اے مسیح پاک کے پیارو! یہ نہ سمجھو کہ تم اکیلے ہو بلکہ ایک دنیا کی دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔ آج اگر قربانیوں کے لئے تمہیں خدا تعالیٰ نے چنا ہے تو انعامات کے بھی تم ہی مورد بننے والے ہو۔ ممبران مجلس مشاورت پاکستان 2011ء کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دلگداز پیغام	13/مئی	19
جلسہ سالانہ یو۔کے 2008ء کے موقع پر افتتاحی خطاب۔	فرمودہ 25 جولائی 2008ء	ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ آج ہم جب یہ اعلان کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ آج اگر کوئی جماعت اس دنیا میں ہے جس میں وحدت نظر آتی ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہے تو ہمیں ان برائیوں کو جو بنیادی برائیاں ہیں دُور کرنا ہوگا اور ان کو دُور کرنا ضروری ہے۔ اور ان تمام نیکیوں کو اپنانے کی کوشش کرنا بھی ضروری ہے جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ ہر احمدی یہ عہد کرے کہ ہم نے تقویٰ پر چلتے ہوئے آپس کے تعلقات کو بھی مضبوط کرنا ہے۔ پیار محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرنی ہے۔ ایک دوسرے کی غلطیوں اور لغزشوں کو بخشنا ہے۔ بدظنیوں سے اپنے آپ کو بچانا ہے تا کہ وہ وحدت پیش کر سکیں جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا ہوئے تھے۔ اور اس انعام سے فیضیاب ہو سکیں جو خلافت کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے تو اس وحدت کی برکت سے ہمیں نقصان پہنچانے کی دشمن کی ہر کوشش خود بخود ناکامیوں اور نامرادیوں میں بدل جائے گی۔	10/جون	23
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب	3/اپریل 2010ء کو جلسہ سالانہ سپین کے موقع پر	جو شخص نیکیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کے لئے آگے قدم نہیں بڑھارہا وہ خیرِ اُمّت کا حصہ دار کس طرح بن سکتا ہے۔ خدا کے محبوب بننے کے واسطے صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی ایک راہ ہے اور کوئی دوسری راہ نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ حسنہ اور ارشادات کے حوالہ سے میاں بیوی کے تعلقات، تحمل، انصاف، امانت، عہد کی پابندی، عورتوں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک، ہمسائے کے حقوق، عیوب کی پردہ پوشی، سچائی کو اختیار کرنے اور جھوٹ سے پرہیز وغیرہ متفرق معاشرتی امور کے بارہ میں نہایت اہم نصائح۔	17/جون	24
مجلس اطفال الاحمدیہ برطانیہ کی سالانہ ریلی کی اختتامی تقریب میں اطفال سے خطاب	(منعقدہ 24 اپریل 2011ء)	جب آپ نماز کی باقاعدہ عادت ڈال لیں گے تو خدا تعالیٰ سے آپ کا تعلق مضبوطی سے قائم ہو جائے گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور دینی لگاؤ پیدا ہوگا۔ یہ نہ سمجھیں کہ ابھی ہم بچے ہیں۔ یہ وقت بہت اہم ہے۔ جس طرح آپ تعلیم حاصل کرتے ہیں جس پر آپ کے مستقبل کا انحصار ہے اسی طرح نہایت ضروری ہے کہ ابھی سے خدا تعالیٰ سے آپ کا مضبوط تعلق پیدا ہو جائے۔ اِس عمر میں نماز، تلاوت اور نوافل کی عادت ڈالنی شروع کریں گے تو آپکی	24/جون	25

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطاب
26	یکم جولائی	روحانی ترقی عمل میں آئے گی۔آنحضرت ﷺ کے وقت میں چھوٹے چھوٹے بچے نیکیوں میں حصہ لیتے تھے۔حضرت علیؓ،حضرت زید بن حارثہ،حضرت زبیر بن العوام اور حضرت معوذ اور معاذ رضی اللہ عنہم کی مثالوں کا تذکرہ تیرہ چودہ سال کی عمر میں آپ میں سے بعض اپنے ماحول سے متاثر ہوکر آزادی چاہتے ہیں مگر یاد رکھیں کہ یہ آزادی خدا تعالیٰ کے احکام کے خلاف نہیں ہونی چاہئے۔آپ احمدیت کے مستقبل کے رہنما ہیں۔آپ کو اس کا ثبوت فراہم کرنا چاہئے اور اسی عمر سے آپ اس کی تربیت حاصل کریں۔ اسلامی تعلیمات کو سمجھنے کے لئے سب سے اہم ذریعہ تعلیم قرآن کریم ہے۔روزانہ باقاعدہ تلاوت قرآن کریم اور پھر ترجمہ سمجھنا،نوٹس بنانا،تفسیر کو پڑھنا چاہئے۔تفسیر قرآن کریم اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں مہیا ہے۔اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھیں۔اگر آپ ان ذرائع سے علم حاصل کریں گی تو یہ آپ کی تربیت کا ذریعہ بن جائے گا۔اللہ تعالیٰ سے جب تک تعلق پیدا نہ ہو کوئی تعلیم کام نہیں آئے گی۔تعلیم برائے تعلیم بے مقصد ہے جب تک تضرّع سے کی گئی دعا ساتھ نہ ہو۔آپ کے عمل ایسے ہوں کہ آپ مشعل کی طرح چمکیں اور روشنی پھیلائیں۔اگر یہ ہوگا تو آپ میری اور آئندہ خلفاء کی فکر دُور کرنے والی ہوں گی کہ آئندہ نسلیں محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔چھوٹی بچیاں جس طرح اسکول کا دیا ہوا نصاب یاد کرتی ہیں اسی طرح دین سیکھنے کے لئے بھرپور کوشش کریں۔نماز کبھی نہ چھوڑیں۔قرآن کریم روزانہ پڑھیں۔والدین کا کہنا ہمیشہ مانیں۔دوسرے بہن بھائیوں کے لئے نمونہ بنیں۔تربیتی کلاسوں وغیرہ میں واضح طور پر محسوس ہو جائے کہ آپ کے اخلاق اعلیٰ معیار کے ہیں۔(جماعت احمدیہ UK کے زیر اہتمام منعقدہ واقفات نو برطانیہ کے ایک روزہ اجتماع میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت اور اختتامی خطاب میں واقفات نو کو نہایت اہم زرّیں نصائح)	طاہر ہال۔بیت الفتوح	اجتماع واقفات نو برطانیہ
27	8/جولائی	مغرب ہو یا مشرق ہر ملک نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا نشان دیکھا۔آپؑ کی زندگی کے بعد آپ کے خلفاء اور غلاموں کے ذریعہ بھی نشانات ظاہر ہو رہے ہیں۔خلافت احمدیہ کا قیام خود ایک عظیم نشان ہے۔100 سال سے خدا تعالیٰ نے خلافت احمدیہ کو نہ صرف قائم رکھا بلکہ مضبوط سے مضبوط تر کیا۔خلافت احمدیہ کی پہلی صدی مکمل ہونے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے کا کام ختم نہیں ہو گیا بلکہ نئی صدی ہماری ذمہ داریاں بڑھا رہی ہے اس لئے پہلے سے زیادہ درود بھیجیں۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو محسن انسانیت ثابت کر کے ساری دنیا کو ہم نے درود بھیجنے والا بنانا ہے تاکہ ساری دنیا اللہ کی رحمتوں کی وارث ہو۔دعاؤں کے ساتھ اور درود بھیجتے ہوئے پہلے سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ کے پیغام کو پہنچانا ہمارا فرض ہے۔ خدا اپنے وعدوں کے مطابق مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام مخالفین کو نابود کر دے گا۔ یہ صدیوں کی نہیں بلکہ دہائیوں کی بات ہے۔	(حدیقۃ المہدی (آلٹن) 27/جولائی 2008ء	جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء کے موقع پر اختتامی خطاب
28	15/جولائی	ایک احمدی عورت،ایک احمدی لڑکی جو مستقبل کی احمدی نسل کی ذمہ دار ہے اس کا کام ہے کہ ہر نیکی کی بات کو سن کر اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی کوشش کرے اور اس کے لئے سب سے اہم نسخہ جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے اس کے آگے جھکنا اس	سینٹر۔کینیڈا 28/جون 2008ء	جلسہ سالانہ کینیڈا 2008ء کے موقع پر خواتین سے خطاب

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		کی عبادت کرنا اس سے دعائیں مانگنا ہے۔ عبادت کے جو طریق خدا تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں اُن میں سب سے اہم نماز ہے۔ عورت کو اپنے خاوند کے گھر کا نگران بنایا گیا ہے، بچوں اور بچیوں کی تربیت کرنا اس لحاظ سے ماں کا فرض ہے۔ ماؤں نے لڑکوں کی تربیت بھی کرنی ہے۔ انہیں بھی اچھے اور بُرے کی پہچان سکھانی ہے۔ بعض بچے غلط قسم کی صحبت میں جا کر برباد ہو رہے ہیں اور ماں باپ ان کی حرکتوں پر پردہ ڈالتے ہیں۔ ہر گھر میں قرآن کریم کے پڑھنے کو رواج دینا اور اس کا مطلب سمجھنا، ترجمہ پڑھنا اور پھر اس پر عمل کرنا جس سے حقیقی تعلیم اور تربیت کا مقصد پورا ہو سکے یہ ضروری ہے۔		
(لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع بتاریخ 3ر اکتوبر 2010ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ولولہ انگیز خطاب)	بمقام اسلام آباد (یوکے)	اسلام نے وہ عورتیں پیدا کی ہیں جو مردوں کے شانہ بشانہ قربانیاں دیتی چلی گئیں۔ توحید کے قیام و استحکام کے لئے اپنے پیچھے وہ نمونے چھوڑ گئیں جو ہمارے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرنے کا ہمیشہ باعث بنتے چلے جائیں گے۔ جنگ ٹھونسی گئی تو جنگی حالات میں عورتوں نے اپنا کردار ادا کیا۔ نظام جماعت کو بہترین مشورے بھی دیئے۔ صحابیات نے علمی کارنامے بھی انجام دیئے۔ عبادتوں کے معیار قائم کئے۔ بچوں کی بہترین تربیت کی۔ حضرت اُمّ عمارہ رضی اللہ عنہا کی بے نظیر قربانیوں اور خدمات کا تفصیلی تذکرہ۔ آج ہر عورت کا کام ہے کہ اُمّ عمارہ بن کر آنحضرتؐ کی ذات اور اسلام پر لگائے گئے ہر الزام کا جواب دے کر آپؐ کی ذات اور اسلام کی حفاظت کا حق ادا کرنے کی کوشش کرے۔ آج کل الیکٹرونک میڈیا کے ذریعہ اسلام پر ،احمدیت پر حملے کئے جاتے ہیں۔ آنحضرتؐ کی ذات پر، قرآن کریم پر حملے کئے جاتے ہیں۔ ان حملوں کو پسپا کرنے کے لئے جہاں مَردوں کو اپنی طاقتیں صرف کرنے کی ضرورت ہے وہاں عورتوں کو بھی اپنی تمام تر طاقتوں اور صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ لڑکیاں اور پڑھی لکھی عورتیں اپنے آپ کو اس کام کے لئے پیش کریں۔ ہمیں ایک اُمّ عمارہ نہیں بلکہ ہزاروں اُمّ عمارہ کی ضرورت ہے۔ صحابیات رسول حضرت اُمّ سلمہؓ، حضرت اُمّ ورقہؓ بنت عبداللہ، حضرت فاطمہؓ بنت خطاب کی خدا اور رسول سے محبت، اخلاص و وفا اور قربانیوں کا ایمان افروز تذکرہ۔ آج آخرین میں شامل ہونے والی عورتوں نے بھی یہی مثالیں قائم کرنی ہیں۔ ہر عورت اور ہر لڑکی یہ سمجھے کہ آج اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کی ذمہ داری صرف اور صرف میری ہے۔	22-29 جولائی	29-30
جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء کے موقع پر خواتین سے خطاب اور نہایت اہم نصائح)	بتاریخ 23ر اگست 2008ء بمقام مئی مارکیٹ منہائم	ایک احمدی لڑکی، ایک احمدی عورت کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کا ایک تقدس ہے ،اس کا ایک مقام ہے جس کو قائم رکھنا ہر دوسری خواہش سے زیادہ ضروری ہے ۔اپنی عزت کی حفاظت اور اپنے خاندان کی عزت کی حفاظت ایک احمدی عورت ا ورلڑکی کے لئے سب سے زیادہ اہم چیز ہے اور ہونی چاہئے ۔ملک کے شہری کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کرنا، ملک کی بہتری کے لئے اپنی تمام تر استعدادوں کو استعمال کرنا، جس ملک میں گئے ہیں وہاں کی زبان سیکھنا بھی بہت ضروری اور قابل تعریف اور قابل ستائش ہے لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ ایک احمدی مسلمان کو اپنی مذہبی روایات کا پاس رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ مغربی ممالک میں آزادی کے نام پر جو اخلاقی قدروں کی پامالی ہو رہی ہے اس کا ملک کی ترقی	4ر نومبر	44

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطاب
		سے کوئی تعلق نہیں ۔ یہ ظاہری دنیاوی آزادیاں ، آزادیاں نہیں ۔ نہ ہی ان سے اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ پاکستان سے باہر آئی ہوئی عورتیں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھیں کہ بچت کر کے کچھ نہ کچھ باقاعدگی سے شادی فنڈ میں دیا کریں ۔ ایک مومنہ اور ایک مومن کے لئے ترقی دنیاوی آسائشوں کا نام نہیں ہے ۔ ترقی ننگے لباس میں نہیں ہے ۔ ترقی بے پردگی میں نہیں ہے ۔ ترقی مرد اور عورت کی بے حجابیوں میں نہیں ہے ۔ بلکہ ترقی اللہ تعالیٰ کی رضا سے وابستہ ہے اور یہی دائمی ترقی ہے ۔		
45	11 نومبر	ایک تبلیغ کرنے والے کی یہ خصوصیت ہونی چاہئے کہ وہ صالح عمل کرے اور کامل فرمانبرداری کا نمونہ دکھائے ۔ صالح عمل وہ کام ہے جو صحیح بھی ہو، جائز بھی ہو اور موقع ومحل کے مطابق بھی ہو ۔ ہر دیکھنے والے کو نظر آئے کہ احمدی نوجوان اپنے دین کے بارہ میں جو کہتا ہے اس پر عمل کر کے بھی دکھاتا ہے۔ خدام الاحمدیہ کو ایسے پروگرام تشکیل دینے چاہئیں جو نوجوانوں کو تعمیری کاموں میں مصروف رکھیں ۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ نوجوان ہی ہیں جو قوموں کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آئندہ ہماری ترقی ، خاص طور پر ان مغربی ممالک میں، تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے پر منحصر ہے۔ احمدی طلباء کو چاہئے کہ ریسرچ، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے آئیں ۔	اسلام آباد ۔ لندن 5 / اکتوبر 2008ء	(مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے 36ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر اختتامی خطاب)
46	18 نومبر	اب خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے اس مسیح و مہدی کو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس غلام کو مان لو تا کہ دنیا اور عاقبت سنوار سکو تا کہ فلاح پانے والے بن سکو تا کہ کامیابیاں تمہارے ساتھ ہوں ۔ کیونکہ اس غلام صادق کے ساتھ ہی اب تمام برکات وابستہ ہیں اور اس کے ساتھ ہی خلافت کے تاقیامت چلنے کی پیشگوئی بھی جڑی ہوئی ہے اور اس کے ساتھ ہی پوری ہوگی ۔ اس زمانے کے امام کو ماننے اور اس کے بعد خلافت کے نظام کے اندر آنے میں اب ہر مسلمان کی بقا ہے، دنیا کی بقا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نظام خلافت کے وعدے کے ساتھ عبادتوں ، نمازوں اور مالی قربانیوں کو رکھ کر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اس نظام کی حفاظت نمازوں کے قیام اور مالی قربانیوں سے ہوگی ۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ نے یہی بتایا ہے کہ جماعت کے خلاف جو بھی فرعون اٹھا اللہ تعالیٰ نے اسے اس انعام کی برکت کی وجہ سے جو خلافت کے رنگ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہے تباہ و برباد کر دیا۔ پس ہماری تاریخ تو الٰہی تائیدات اور خوف کی حالت سے امن کی حالت میں آنے سے بھری پڑی ہے ۔ آج بھی وہی خدا ہے وہی مسیح محمدی کی جماعت ہے وہی نظام خلافت ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے خوف سے امن میں بدلنے کے وعدے کئے ہوئے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ جو نظارے ہمیں ماضی میں دکھائے گئے آئندہ بھی دکھاتا چلا جائے گا ۔	فرمودہ 12 اکتوبر 2008ء مقام نن سپیٹ ۔ ہالینڈ)	(جماعت احمدیہ ہالینڈ کے جلسہ سالانہ 2008ء کے موقع پر اختتامی خطاب

تعلیمی، تربیتی و علمی مضامین

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر126 اَلْحِوَارُ الْمُبَاشِر (4)	7/جنوری	1
جمیل احمد بٹ۔کراچی	توہین رسالت کی سزا (دوسری اور آخری قسط)		
صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ربوہ	ذکر حبیب۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عائلی زندگی (نمبر1)	14/جنوری	2
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر	کہاں ممکن ترے فضلوں کا اِرقام (نمبر9)		
محمد احمد راشد۔مبلغ سلسلہ جرمنی	تقریر۔قول سدید		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر127 ایم ٹی اے3 العربیہ (1)		
امور عامہ ربوہ	پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کی ایک جھلک		
اعلان	داخلہ جامعہ احمدیہ	21/جنوری	3
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر128 ایم ٹی اے3 العربیہ (2)		
صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ربوہ	ذکر حبیب۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عائلی زندگی (نمبر2)		
امور عامہ ربوہ	پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کی ایک جھلک (ماہ نومبر 2010) (نمبر2)		
حامدہ سنوری فاروقی	مکرم مسعود احمد صاحب خورشید سنوری (مرحوم)		
اعلان داخلہ	داخلہ جامعہ احمدیہ یوکے انگریزی	28/جنوری	4
محمد انیس دیال گڑھی	مکرم ہدایت اللہ بُخش صاحب (مرحوم) کا ذکر خیر		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر129 ایم ٹی اے3 العربیہ (3)		
صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ربوہ	ذکر حبیب۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عائلی زندگی (نمبر3)	28/جنوری	4
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر130 ایم ٹی اے3 العربیہ (4)	4/فروری	5
صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ربوہ	ذکر حبیب۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عائلی زندگی (نمبر4)		
امور عامہ۔ربوہ	پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کی ایک جھلک (رپورٹ ماہ دسمبر 2010ء)	4/فروری	5
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر131	11/فروری	6
صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ربوہ	ذکر حبیب۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عائلی زندگی (پانچویں اور آخری قسط)		
امور عامہ	پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کی ایک جھلک (رپورٹ ماہ دسمبر 2010ء) (دوسری قسط)	11/فروری	6
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر132 (الحوار المباشر 5)	18/فروری	7
آپ کے خطوط	مکرم فضل الٰہی صاحب انوری جرمنی اور مکرم سعید انور صاحب بریڈفورڈ کے خطوط		
صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ربوہ	حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی کچھ یادیں کچھ باتیں		
(ڈاکٹر محمد داؤد مجوکہ و مظفر محمود شاہد۔جرمنی)	واقعہ صلیب اور کفنِ مسیحؑ پر بعض اعتراضات کا جواب	18/فروری	7
صدر انجمن احمدیہ ربوہ	قرارداد تعزیت شہداء انڈونیشیا	25/فروری	8
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر133		
صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ربوہ	حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی کچھ یادیں کچھ باتیں (دوسری اور آخری قسط)		
سید مبشر احمد ایاز۔ربوہ	نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔	25/فروری	8

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 134 (انہیں ماتم ہمارے گھر میں شادی)	4/مارچ	9
از حضرت مصلح موعودؓ	سوال وجواب (روزنامہ الفضل 30/مارچ 1931ء)		
انجینئر محمد ایوب۔سوئٹزرلینڈ	الٰہی جماعتوں پر آنے والے ابتلا ان کی سچائی کی دلیل ہیں	4/مارچ	9
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 135 (خلافت کی اہمیت وافادات کا اعتراف)	11/مارچ	10
انجینئر محمد ایوب۔سوئٹزرلینڈ	الٰہی جماعتوں پر آنے والے ابتلا ان کی سچائی کی دلیل ہیں (دوسری اور آخری قسط)	11/مارچ	10
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 136 (سماح محمود علاونہ)	18/مارچ	11
امور عامہ ربوہ	پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کی چند جھلکیاں (ماہ جنوری 2011ء)		
مولانا دوست محمد صاحب شاہد	جماعت احمدیہ کی بنیاد کا تاریخی دن 23/مارچ 1889ء	18/مارچ	11
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 137 (سماح محمود علاونہ)	25/مارچ	12
امور عامہ ربوہ	پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کی چند جھلکیاں (ماہ جنوری 2011ء) (دوسری قسط)		
اعلان	سید داؤد مظفر شاہ صاحب کی وفات	25/مارچ	12
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 138 (محمد رضا علاونہ صاحب از فلسطین)	یکم اپریل	13
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 139 (محمد رضا علاونہ صاحب از فلسطین)	8/اپریل	14
حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ	**لَا یَعْلَمُ اِلَّا هُوَ** (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی ایک نہایت اہم رؤیا)		
(امۃ الشافی۔اہلیہ ڈاکٹر عبد المنان صدیقی شہید۔حال مقیم امریکہ)	**اُذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ** مکرمہ نعیمہ بیگم صاحبہ مرحومہ		14
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 140 (مکرم ایمن المالکی صاحب از فلسطین)	8/اپریل	15
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 141 (مکرم ماجد القرطوسی صاحب از فلسطین)	15/اپریل	16
خالد سیف اللہ خان۔آسٹریلیا	زلازل اور قدرتی آفات کے روحانی اسباب	22/اپریل	17
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 142 (مکرم مال ابوضیاف صاحب)	22/اپریل	17
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 143 (مکرم عبد الرزاق قماش صاحب)	29/اپریل	18
محمود احمد ملک۔لندن	خلافت احمدیہ اور ہمارے فرائض سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نہایت پُر معارف ارشادات سے انتخاب	29/اپریل	18
محمود احمد ملک۔لندن	خلافت احمدیہ اور ہمارے فرائض (دوسری قسط)	13/مئی	19
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 144 (مکرم عبد الرحیم زراع صاحب)		
خالد سیف اللہ خان۔آسٹریلیا	آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا پہلا یورپین نژاد نومسلم احمدی پروفیسر کلیمنٹ ریگ	13/مئی	19
محمود احمد ملک۔لندن	خلافت احمدیہ اور ہمارے فرائض (تیسری قسط)	20/مئی	20
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 145 (مکرم معروف صابر السید صاحب)		
عبد السمیع خان۔ربوہ	خلافت اتحاد اُمّت کی ضمانت ہے	20/مئی	20
محمود احمد ملک۔لندن	خلافت احمدیہ اور ہمارے فرائض (چوتھی اور آخری قسط)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 146 (مکرم معروف صابر السید صاحب۔قسط2)		
نصیر احمد انجم۔ربوہ	خلافت میں اطاعت کے نمونے۔(تقریر)	27/مئی	21
ادارہ	مسئلہ ناسخ ومنسوخ۔سے متعلق ایک استفسار کے جواب میں (حضرت الحاج حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّلؓ) کا ایک نہایت ہی پُرمغز، جامع اور بصیرت افروز مکتوب	3/جون	22

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر147 (مکرم معروف صابر السید صاحب۔قسط3)		
آصف باسط۔لندن	یہ تو خود اندھی ہے گر نیر الہام نہ ہو		
عطاء النور	پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی	3/جون	22
حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ	کا ایک شیعہ دوست کے نام مکتوب	10/جون	23
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر148 (مکرم یاسین محمد شریف صاحب)	10/جون	23
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر149 (مکرم ہانی محمد الزہیری صاحب)	17/جون	24
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر150 (مکرم ہانی محمد الزہیری صاحب نمبر2)	24/جون	25
جمیل احمد بٹ۔کراچی	28 مئی 2010ء۔سانحہ لاہور کے زندہ و تابندہ کردار	24/جون	25
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر151 (مکرمہ خدیجہ رادیل صاحبہ۔اہلیہ مکرم نصر علی العامری آف اٹلی)	یکم جولائی	26
جمیل احمد بٹ۔کراچی	28 مئی 2010ء سانحہ لاہور کے زندہ و تابندہ کردار	یکم جولائی	26
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر152 (مکرم عبدالقادر مدلل صاحب)	8/جولائی	27
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر153 (مکرمہ سنا الفاسی الحسینی صاحبہ)	15/جولائی	28
زکریا ورک۔کینیڈا	معروف ہیئت دان۔ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب کی یاد میں	15/جولائی	28
نصیر احمد قمر	اداریہ:يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِيْ اَهْلِ الْاَرْضِ۔(اہلِ زمین میں اُس کے لئے قبولیت پھیلائی جائے گی)	22-29 جولائی	29-30
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر154		
حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ	ماہ رمضان۔عبادتوں کا مجموعہ		
آصف محمود باسط۔لندن	جان ہیو سمتھ پگٹ (1927ء۔1852ء) (Rev John Hugh Smyth-Pigott) (دعویٰ، پیشگوئی، انجام)		
غلام مصباح بلوچ۔کینیڈا	چہ خوش بودے اگر ہر یک زِامت نور دین بودے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی اتباع سنت نبویؐ	22-29 جولائی	29-30
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر155۔حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحبؓ		
اعلان	حضور انور کی والدہ ماجدہ کی وفات کا اعلان	5/اگست	31
مولوی ظفر محمد صاحب (مرحوم)	حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کے بعض پاکیزہ شمائل	5/اگست	31
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر156۔حضرت احمد رشید نواب صاحبؓ	12/اگست	32
محمد محمود طاہر۔ربوہ	رمضان المبارک کی اہمیت اور فیوض و برکات	12/اگست	32
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر157۔سیدہ منیرہ حامد ثابت صاحبہ	19/اگست	33
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر158۔مکرم اسحاق احمد داؤد القدومی صاحب	26/اگست	34
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر159۔مکرم اسحاق احمد داؤد القدومی صاحب (نمبر2)	2/ستمبر	35
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر160۔مکرم محمد دعاس مخول صاحب	9/ستمبر	36
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر161۔ مصر کے اسیران راہ مولیٰ	16/ستمبر	37
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر162۔ مصر کے اسیران راہ مولیٰ (نمبر2)	23/ستمبر	38
فضل الرحمٰن ناصر۔ربوہ	حضرت مولانا ظہور حسین صاحب (مجاہد بخارا)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر163۔ حاکم و محکوم کی مخلصانہ راہنمائی (1)	30/ستمبر	39
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر164۔ حاکم و محکوم کی مخلصانہ راہنمائی (2)	7/اکتوبر	40
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر165۔مکرم غانم احمد غانم صاحب (1)	14/اکتوبر	41
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر166۔مکرم غانم احمد غانم صاحب (2)	21/اکتوبر	42

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 167۔محمد اشرف عبدالفاضل الخیال صاحب	28/اکتوبر	43
ڈاکٹر شمیم احمد۔لندن	وقفِ نو میں شمولیت کے لئے درخواست بھجوانے والے والدین سے ضروری گزارش		
حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا	اے خداوند جو مجھ سے جھگڑتے ہیں تُو اُن سے جھگڑ		
حضرت مصلح موعودؓ کی مجلس عرفان	(نماز، ایمان، عقائد کے متعلق سوالات کے پُر حکمت جوابات)24/جون 1934ء۔		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 168۔مکرم بوزید یزید صاحب	4/نومبر	44
حضرت مصلح موعودؓ	حج ایک عظیم الشان عبادت		
رپورٹ امور عامہ	پاکستان میں احمدیوں کی مذہبی مخالفت۔چند جھلکیاں (ماہ ستمبر 2011ء)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 169۔مکرمہ بشریٰ عمارتی صاحبہ	11/نومبر	45
رپورٹ امور عامہ	پاکستان میں احمدیوں کی مذہبی مخالفت۔چند جھلکیاں (ماہ ستمبر 2011ء)(دوسری قسط)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 170 مکرمہ عفاف عبدالقادر سلیمان مرزوق حجازی صاحبہ	18/نومبر	46
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 171 مکرمہ عفاف عبدالقادر سلیمان مرزوق حجازی صاحبہ(نمبر2)	25/نومبر	47
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 172۔مکرم بشیر العابدین آغا صاحب(1)	2/دسمبر	48
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام	سوال و جواب۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں کئے گئے بعض سوالات اور ان کے جوابات		
طارق حیات۔مربی سلسلہ	قرآنی پیشگوئی کا ظہور۔پاکستان میں احمدیوں کو تدفین کے مسائل اور مقبوضہ قبرستان۔		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 173۔مکرم بشیر العابدین آغا صاحب(2)	9/دسمبر	49
ڈاکٹر مرزا سلطان احمد	درود شریف کے حوالہ سے معاندین احمدیت کے چند بودے اعتراضات اور ان کا مدلّل جواب		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 174۔مکرم بشیر العابدین آغا صاحب(3)	16/دسمبر	50
ڈاکٹر مرزا سلطان احمد	پاکستان کی قومی اسمبلی 1974ء کی سر بستہ کارروائی اور معاندین احمدیت کی بدحواسیاں		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 175۔مکرم رامز الحدیدی صاحب آف شام(1)	23/دسمبر	51
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب قسط نمبر 176۔مکرم رامز الحدیدی صاحب آف شام(2)	30/دسمبر	52
انصر رضا۔کینیڈا	امام ابن القیمؒ کا یہودی عالم سے مناظرہ۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے ثبوت میں ایک قوی دلیل		

ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
یہ لوگ خدا تعالیٰ کی کتابوں کی زبان سے محض ناواقف ہیں۔ اگر واقف ہوتے تو سمجھتے کہ پیشگوئیوں میں کس قدر استعارات سے کام لیا جاتا ہے اور یہ کوئی خاص بات نہیں۔ عام طور پر قانون الٰہی رؤیا اور پیشگوئیوں کے متعلق اس قسم کا ہے۔ اگر پیشگوئیوں میں مجاز اور استعارہ نہیں تو پھر کسی نبی کی نبوت کا ثبوت بہت مشکل ہو جاوے گا۔	(ملفوظات جلد دوم صفحہ 371-372جدید ایڈیشن)	21/جنوری	3
یہودیوں میں یہ خبر صحیح موجود تھی کہ مسیح کے آنے سے پہلے ایلیا آئے گا۔ مسیح نے اگر اس کو صحیح تسلیم نہ کیا ہوتا تو وہ یوحنا کی شکل میں ایلیا کو نہ اتارتے۔ جس قدر یہ مقدمہ ایلیا کا ہے اس پر اگر ایک دانشمند صفائی اور تقویٰ سے غور کرے تو صاف سمجھ آجاتا ہے کہ کسی کے دوبارہ آنے سے کیا مراد ہوتی ہے اور وہ کس رنگ میں آیا کرتا ہے۔ اصل بات یہی ہے اور وہی فیصلہ حق ہے جو مسیح نے دیا ہے کہ ایلیا کے آنے سے مراد یہ تھی کہ اس کی خو اور طبیعت پر اس کا مثیل آئے گا`	(ملفوظات جلد دوم صفحہ 372تا 375.جدید ایڈیشن)	28/جنوری	4
پیشگوئیوں کا بہت بڑا حصہ مجازات اور استعارات کا ہوتا ہے اور کچھ حصہ ظاہری رنگ میں بھی پورا ہو جاتا ہے۔ اگر ساری حدیثیں پوری ہونی ہیں یعنی جو سُنّیوں کی ہیں وہ بھی اور جو شیعوں کی ہیں وہ بھی، علیٰ ہذا القیاس تمام فرقوں کی، تو یقیناً یاد رکھو کہ پھر نہ کبھی مسیح ہی آئے گا اور نہ مہدی۔ کبھی ساری نشانیاں پوری نہیں ہوتیں کیونکہ ایسی بہت سی ہوتی ہیں جو خود تجویز کر لی جاتی ہیں اور بہت سی ایسی ہوتی ہیں جو کچھ اَور مطلب اور مفہوم رکھتی ہیں۔	(ملفوظات جلد دوم صفحہ 379تا 381. جدید ایڈیشن)	25/فروری	8
سورۃ فاتحہ کی دعا سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ آنے والا اسی اُمّت میں سے ہوگا۔ صد ہا دلائل اس امر پر ہیں کہ آنے والا اسی اُمّت میں سے آنا چاہئے اور اس کا یہی وقت ہے۔ اب خدا تعالیٰ کے الہام اور وحی سے مَیں کہتا ہوں وہ جو آنے والا تھا وہ مَیں ہوں۔	(ملفوظات جلد دوم صفحہ 381تا 383.جدید ایڈیشن)	4/مارچ	9
سب لوگ یاد رکھو کہ رسمی طور پر بیعت میں داخل ہونا یا مجھ کو امام سمجھ لینا اتنی ہی بات نجات کے واسطے ہرگز کافی نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ دلوں کو دیکھتا ہے وہ زبانی باتوں کو نہیں دیکھتا۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ498تا500. جدید ایڈیشن.مطبوعہ ربوہ)	8/اپریل	14
بہت سی مخلوق ایسی ہے کہ لوگ ان کو مومن اور راستباز سمجھتے ہیں مگر آسمان پر ان کا نام کافر ہے۔ حقیقی مومن اور راستباز وہی ہے جس کا نام آسمان پر مومن ہے۔ دنیا کی نظر میں خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ کہلاتا ہو۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ500تا502. جدید ایڈیشن.مطبوعہ ربوہ)	15/اپریل	15
خوب یاد رکھو کہ نِرا بدی سے پرہیز کرنا کوئی خوبی کی بات نہیں جب تک اُس کے ساتھ نیکیاں نہ کرے۔ اصلی اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ نوعِ انسان کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کامل صدق اور وفاداری دکھلائے اور اس کی راہ میں جان تک دے دینے کو تیار ہو۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ502تا504. جدید ایڈیشن.مطبوعہ ربوہ)	22/اپریل	16
یقیناً سمجھو کہ ہر ایک پاکبازی اور نیکی کی اصلی جڑ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا ہے۔ جس قدر انسان کا ایمان باللہ کمزور ہوتا ہے اسی قدر اعمالِ صالحہ میں کمزوری اور سستی پائی جاتی ہے۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ504تا506. جدید ایڈیشن.مطبوعہ ربوہ)	29/اپریل	17

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے لیکن جو راستبازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کرتی جاتی ہے۔ اسی لئے احادیث اور قرآن شریف میں صحبتِ بد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ506تا507. جدید ایڈیشن۔مطبوعہ ربوہ)	6/مئی	18
جب تک اللہ تعالیٰ سے محبت ذاتی پیدا نہ ہو تو ایمان بڑے خطرہ کی حالت میں ہے۔ اس ذاتی محبت کو دعا سے حاصل کرنا چاہئے۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ507تا509. جدید ایڈیشن۔مطبوعہ ربوہ)	13 /مئی	19
ہمیشہ عظیم الشان نعمت ابتلا سے آتی ہے اور ابتلا مومن کے لئے شرط ہے۔ اس کے بغیر ایمان، ایمانِ کامل ہوتا ہی نہیں۔ پس جو چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو پاوے اسے چاہئے کہ وہ ہر ایک ابتلا کے لئے تیار ہو جاوے۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ510تا511. جدید ایڈیشن۔مطبوعہ ربوہ)	20/مئی	20
خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔	(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20صفحہ 303-306)	27/مئی	21
صاحبزادہ عبداللطیف شہید کی شہادت کا واقعہ تمہارے لئے اُسوۂ حسنہ ہے۔ تذکرۃ الشہادتین کو بار بار پڑھو اور دیکھو کہ اُس نے اپنے ایمان کا کیسا نمونہ دکھایا ہے۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ511تا514. جدید ایڈیشن)	3/جون	22
جب ایمان قوی ہو تو استقامت اور استقلال پیدا ہوتا ہے اور پھر انسان اپنی جان و مال کو ہرگز اس ایمان کے مقابلہ میں عزیز نہیں رکھ سکتا۔ جب استقامت ہوتی ہے تو پھر انعامات الٰہیہ کا دروازہ کھلتا ہے۔ دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں۔ مکالمات الٰہیہ کا شرف بھی دیا جاتا ہے یہاں تک کہ استقامت والے سے خوارق کا صدور ہونے لگتا ہے۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ514تا516. جدید ایڈیشن۔ مطبوعہ ربوہ)	10/جون	23
زندگی کے یہ دن بہر حال گزر ہی جاتے ہیں اور اکثر بہائم کی زندگی کی طرح گزرتے ہیں لیکن مبارک وہی دن ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور وفا میں گزرے۔ عبداللطیف کے نمونہ کو ہمیشہ مدّ نظر رکھو کہ اس سے کس طرح پر صادقوں اور وفاداروں کی علامتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ یہ نمونہ خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے پیش کیا ہے۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ516تا518. ایڈیشن 2003ء)	17/جون	24
انسان کو چاہئے کہ قرآن شریف کثرت سے پڑھے۔ جب اس میں دعا کا مقام آوے تو دعا کرے اور خود بھی خدا تعالیٰ سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے اور جہاں عذاب کا مقام آوے تو اس سے پناہ مانگے اور ان بداعمالیوں سے بچے جس کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی۔ رسم اور بدعات سے پرہیز بہتر ہے اس سے رفتہ رفتہ شریعت میں تصرّف شروع ہو جاتا ہے۔ بہتر طریق یہ ہے کہ ایسے وظائف میں جو وقت اس نے صرف کرنا ہے وہی قرآن شریف کے تدبّر میں لگاوے۔ اسلام میں کفر، بدعت، الحاد، زندقہ وغیرہ اسی طرح سے آئے ہیں کہ ایک شخصِ واحد کے کلام کو اس قدر عظمت دی گئی جس قدر کہ کلام الٰہی کو دی جانی چاہئے تھی۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ 520-519۔ ایڈیشن 2003ء)	24/جون	25
اس زمانہ میں مَیں دیکھتا ہوں کہ لوگوں کی یہ حالت ہو رہی ہے کہ وہ تدبیریں تو کرتے ہیں مگر دُعا سے غفلت کی جاتی ہے بلکہ اسباب پرستی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ تدابیر دنیا ہی کو خدا بنا لیا گیا ہے اور دُعا پر ہنسی کی جاتی ہے اور اس کو ایک فضول شئے قرار دیا جاتا ہے۔ یہ سارا اثر یورپ کی تقلید سے ہوا ہے۔ یہ خطرناک زہر ہے جو دنیا میں پھیل رہا ہے۔ حاجت روا اور مشکل کشا صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پاک تھی۔ مگر اب جس قبر کو دیکھو وہ حاجت روا ٹھہرائی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ اسی لئے قائم کیا ہے تا دنیا کو خدا تعالیٰ کی معرفت ہو اور دعا کی حقیقت اور اس کے اثر سے اطلاع ملے۔	(ملفوظات جلد سوم صفحہ 522-521۔ ایڈیشن 2003ء)	یکم جولائی	26

حاصلِ مطالعہ

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
دوست محمد شاہد مورخ احمدیت	عجائبات روح حضرت امام عصر کے تجربات کی روشنی میں	27/مئی	21
دوست محمد شاہد مورخ احمدیت	سیدنا طاہرؒ کی پُر جلال پیشگوئی ’’پاکستان پر پیر تسمہ پا کے مسلط ہونے‘‘ کی نسبت پوری ہوگئی	7/اکتوبر	40
دوست محمد شاہد مورخ احمدیت			

رپورٹس

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
3	14رجنوری	جماعت احمدیہ سرینام کے 31ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	لئیق احمد مشتاق۔مبلغ سرینام
		لجنہ اماء اللہ سیرالیون کے ریجنل اجتماعات کا شاندار انعقاد	مبشرہ فردوس۔سیرالیون
3	21جنوری	جماعت احمدیہ نائیجر (Niger) کے چھٹے جلسہ سالانہ کا شاندار انعقاد	اکبراحمد طاہر۔امیر ومبلغ انچارج نائیجر
		یوگنڈا میں ہیومینٹی فرسٹ کی خدمات کا مختصر تذکرہ	نعیم احمد سعید۔چیئرمین ہیومنٹی فرسٹ یوگنڈا
3	21جنوری	منیلا (فلپائن) میں پہلی مرتبہ عیدملن پارٹی کا کامیاب انعقاد	معصوم احمد۔مبلغ انچارج فلپائن
5	4رفروری	جامعہ احمدیہ گھانا کے طلباء کا وقف عارضی	حمیداللہ ظفر۔پرنسپل جامعہ
		جماعت احمدیہ زمبابوے کے تیسرے جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	عبدالواسع عابد۔مبلغ سلسلہ
		جماعت احمدیہ ناروے کے زیراہتمام یوم تبلیغ کا کامیاب انعقاد	چوہدری شاہد محمود کاہلوں۔مبلغ سلسلہ
		جماعت احمدیہ ایمسٹرڈیم (ہالینڈ) کی مختلف تبلیغی مساعی	حامد کریم محمود۔مبلغ سلسلہ
5	4رفروری	مغربی کینیا (مشرقی افریقہ) میں کرورنجے (Kurowunje) کے مقام پر مسجد ''بیت الطاہر'' کا افتتاح	محمد افضل ظفر۔مبلغ سلسلہ
6	11رفروری	جامعہ احمدیہ گھانا کی اٹھارھویں سالانہ تقریب تقسیم انعامات	حمیداللہ ظفر۔پرنسپل جامعہ
		ساؤتھ ریجن امریکہ کی تبلیغی اور تربیتی سرگرمیاں	محمد ظفراللہ ہنجرا
7	18رفروری	یوگنڈا میں سو100 خدام کی بطور داعیان الی اللہ تیاری	رشید احمد نوید۔مبلغ سلسلہ
		جماعت احمدیہ یوگنڈا کے چوبیسویں جلسہ سالانہ کا بابرکات انعقاد	ندیم خالد رانا۔مبلغ سلسلہ
7	18رفروری	مجلس خدام الاحمدیہ سیرالیون کے سالانہ اجتماع کا انعقاد	عبدالشافی بھروانہ۔مبلغ سلسلہ
8	25رفروری	مغربی کینیا میں کرورنجے (Kurowunje) کے مقام پر مسجد ''بیت الطاہر'' کا بابرکت افتتاح	محمد افضل ظفر۔مبلغ سلسلہ کینیا
9	4رمارچ	جماعت احمدیہ گیانا (Guyana) (مغربی امریکہ) کے جلسہ سالانہ 2010ء کا بابرکت انعقاد	احسان اللہ مانگٹ۔مبلغ گیانا
9	4رمارچ	مجلس خدام لاحمدیہ جرمنی کے نیشنل تبلیغ سیمینار کا شاندار انعقاد	ملک ابرارالحق۔جرمنی
10	11رمارچ	امریکہ کے ساؤتھ ریجن میں بعض تعلیمی، تبلیغی اور تربیتی مساعی کا تذکرہ	محمد ظفراللہ ہنجرا۔مبلغ سلسلہ
10	11رمارچ	جماعت احمدیہ ماریشس کے 49ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	ماریشس
11	18رمارچ	سیرالیون میں ایک اور مسجد کے افتتاح کی بابرکت تقریب	محمد قاسم طاہر۔مبلغ سلسلہ
12	25رمارچ	سویڈن میں جلسہ سیرت النبی کا کامیاب انعقاد	آغا یحییٰ خان۔مبلغ سویڈن
		میڈرڈ (سپین) میں جلسہ پیشگوئی مصلح موعود کا شاندار انعقاد	شکیل احمد اعوان۔سپین
12	25رمارچ	نیوزی لینڈ کے 22ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد	سراج الرحیم کچلان۔نیوزی لینڈ
13	یکم اپریل	بینن کے گاؤں Zoukou میں احمدیہ مسجد کا بابرکت افتتاح	ناصراحمد محمود طاہر۔مبلغ سلسلہ
14	8راپریل	نائیجر میں احمدیہ مساجد کا افتتاح	عامر ارشاد۔مبلغ سلسلہ مارادی ریجن
		آل پارٹی پارلیمینٹری گروپ برائے احمدیہ مسلم کمیونٹی یوکے کا پہلا اجلاس۔ لارڈ طارق احمد بی ٹی پہلے احمدی ہیں جن کو ملکہ برطانیہ نے ہاؤس آف لارڈز میں peer مقرر کیا ہے۔	بشیر احمد اختر۔جنرل سیکرٹری یوکے

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
14	8/اپریل	جماعت احمدیہ امریکہ کے 62ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد۔مختلف علمی،تبلیغی وتربیتی موضوعات پر علماء سلسلہ کی تقاریر۔حکومتی شخصیات کی طرف سے جماعت احمدیہ کے امن ومحبت کے پیغام اور خدمات انسانیت پر خراج تحسین۔تبلیغی ڈنر،واقفین نو بچوں کے ساتھ پروگرام،نمائش اور بکسٹال۔جلسہ میں 1631افراد شامل ہوئے	سید شمشاد احمد ناصر۔مبلغ امریکہ
16	22/اپریل	جزائرفجی کی ذیلی تنظیموں کے سالانہ نیشنل اجتماعات کا بابرکت انعقاد لیگوس(نائیجیریا)میں جلسہ یوم مسیح موعودعلیہ السلام کا بابرکت انعقاد	طارق احمد رشید۔مبلغ سلسلہ توحید۔اولا۔شوبو۔بیڈے۔نائیجیریا)
16	22/اپریل	Bielefeld(جرمنی)کے ایک سکول میں اسلام اور قرآن مجید کے موضوع پر نمائش کا کامیاب انعقاد	مشتاق شریف۔صدر جماعت Bielefeld)
17	29/اپریل	جماعت احمدیہ بینن کے جلسہ سالانہ کا شاندار اور کامیاب انعقاد فری ٹاؤن(سیرالیون)میں پیس(Peace)سمپوزیم کا شاندار اور کامیاب انعقاد جامعہ احمدیہ تنزانیہ کے زیراہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بابرکت انعقاد اٹلی کے شہر Turin میں کیتھولک چرچ کی لائبریری کو قرآن مجید کی پانچ جلدوں میں انگریزی تفسیر اور تفسیر کبیر کے عربی ترجمہ کا قیمتی تحفہ۔	ناصر احمد محمود طاہر۔مبلغ سلسلہ بینن سعیدالرحمٰن۔امیر جماعت احمدیہ سیرالیون کریم الدین شمس۔پرنسپل جامعہ احمدیہ تنزانیہ عبدالفاطر ملک۔صدر جماعت اٹلی
17	29/اپریل	جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیراہتمام آٹھویں سالانہ امن سمپوزیم(Peace Symposium) کا کامیاب انعقاد۔وزراءمملکت،ممبران پارلیمنٹ،مختلف ممالک کے سفارتی نمائندوں،مختلف مذاہب اور مکتبہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی شمولیت۔جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور قیام امن کے لئے کوششوں کو خراج تحسین۔مکرم عبدالستارایدھی صاحب کے لئے احمدیہ مسلم پیس ایوارڈ۔امن کی حقیقی بنیاد سچائی کے اظہار میں ہے۔افسوس ہے کہ سچائی کے اعلیٰ معیار قومی اور بین الاقوامی سطح پر نظر نہیں آتے۔ذاتی مفادات کے حصول کے لئے سچائی اور انصاف کو بار بار قربان کیا جاتا ہے اور کیا جارہا ہے۔ہم نہ صرف امن کا نعرہ بلند کرتے ہیں بلکہ حقیقت میں عملی اقدامات کر رہے ہیں۔وہ وقت آئے گا جب دنیا اسلام کو امن واستحکام کی روشن شمع کے طور پر شناخت کرے گی۔دنیا میں قیام امن کے لئے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں نہایت اہم نصائح پر مشتمل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب۔	حامدہ سنوری فاروقی۔لندن
18	6/مئی	یہ بات تو اپنی جگہ درست ہے کہ واقفین نَو بچوں کو ان کے والدین نے خدا تعالیٰ کے حضور خدمت اسلام کے لئے پیش کردیا تھا اور ان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ان بچوں کی تربیت بھی اس رنگ میں کریں کہ وہ اسلام کے سچے خادم بنیں۔مگر ہر واقف نَو کی اپنی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی روزمرہ کی زندگی کو اس رنگ میں ڈھالے جو ایک خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف فرد کے اطوار اور وقار کے مطابق ہو۔دینی تعلیم حاصل کرنا نہایت اہم ہے اور اس تعلیم میں سب سے زیادہ اہمیت کا حامل قرآن کریم ہے۔ ہر واقف کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ علم قرآن حاصل کرے۔اس کے ساتھ ہی بہت بڑی اہمیت کی حامل حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصانیف ہیں۔آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہم دینی علوم کو محض علمیت حاصل کرنے کے لئے نہیں سیکھتے۔اس کے ساتھ عاجزانہ اور سچی لگن اور تضرّع سے کی ہوئی دعائیں بھی ہونی چاہئیں تاکہ جو علم آپ حاصل کریں وہ آپ کی روحانی ترقی کا ذریعہ بن جائے۔واقفینِ نَو بچوں کے والدین نے یہ عہد کیا تھا کہ ان کے بچے کی زندگی کا ہر لمحہ اسلام کی خدمت کے لئے وقف ہوگا۔اور پھر پندرہ سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد آپ نے اپنے اس عہد کی تجدید کی تھی کہ ہر لمحہ خدمتِ دین میں گزاریں	حامدہ سنوری فاروقی۔لندن

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		گے۔سواپنے عہد کو پورا کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔اس مغربی معاشرہ میں جس میں آپ رہتے ہیں اپنے آپ کو روشنی کی وہ شمع بنالیں جس میں دُنیاوی حرص اور دُنیاوی کھیل تماشوں کا کوئی عنصر موجود نہ ہو بلکہ حقیقت میں اپنے آپ کو رُوحانی نور سے منور مشعل راہ بنالیں۔مَیں دعا کرتا ہوں کہ یہ نُور آپ سب کی زندگیوں میں پیدا ہوجائے۔آپ جس میدان عمل میں بھی ہوں خواہ مربی ہوں،ڈاکٹر ہوں،ٹیچر ہوں،تاریخ دان ہوں،معیشت کے ماہر ہوں،سائنسدان ہوں جس میدانِ عمل میں بھی اتریں اپنی اعلیٰ کارکردگی کی چمک دکھائیں۔ایسا نمونہ دکھائیں کہ نہ صرف آپ کی موجودہ نسل بلکہ آئندہ آنے والی نسلیں بھی آپ کے لئے دعا کریں۔واقفین نَو برطانیہ کے سالانہ اجتماع 2011ء سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب اور نہایت اہم نصائح۔	
19	13؍مئی	جماعت احمدیہ کیمرون کے دوسرے جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	نسیم احمد بٹ۔مبلغ سلسلہ
		جماعت ہائے احمدیہ لائبیریا کے تحت یوم مصلح موعودؓ کا بابرکت انعقاد	عبادہ اسلم قریشی۔مبلغ سلسلہ لائبیریا
19	13؍مئی	جماعت احمدیہ سیرالیون کے پچاسویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	محمد قاسم طاہر۔مبلغ سلسلہ سیرالیون
20	20؍مئی	جماعت احمدیہ کونگو (کنشاسا) کے صوبہ کاسائی اورینٹل (KASAI ORIENTAL) کے تیسرے جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	عدنان احمد بٹ مبلغ سلسلہ۔کونگو کنشاسا
20	20؍مئی	جماعت احمدیہ نائیجیریا میں یوم مسیح موعود علیہ السلام کا بابرکت انعقاد	توحید۔اولا۔شوبوڈے۔نائیجیریا
21	27؍مئی	ویسٹرن ریجن کینیا کے ریجنل جلسہ سالانہ کا شاندار انعقاد	محمد احمد عدنان ہاشمی۔مبلغ سلسلہ
22	3؍جون	جماعت احمدیہ کینیڈا کی تبلیغی سرگرمیوں کی چند جھلکیاں	شعبہ تبلیغ۔کینیڈا
		کیسوموں مشن کینیا کی تبلیغی مساعی کا مختصر تذکرہ	محمد افضل ظفر۔مبلغ سلسلہ
		تنزانیہ میں یوم مسیح موعودؑ کے حوالہ سے امن کانفرنس کا انعقاد	وسیم احمد خان مبلغ سلسلہ
22	3؍جون	اٹلی میں سالانہ تربیتی کلاس کا بابرکت انعقاد	رانا نصیر احمد۔اٹلی
23	10؍جون	جلسہ سالانہ ٹوگو 2011ء کا انعقاد	عرفان احمد ظفر۔مبلغ سلسلہ
		زیمبیا کی مقامی لائبریری اور یونیورسٹی لائبریری میں جماعتی لٹریچر پر مشتمل بکسٹال	محمد جاوید۔مبلغ سلسلہ زیمبیا
		مبلغین کے لئے اشتہار	اشتہار مبلغین
23	10؍جون	جماعت احمدیہ گیمبیا کے 35ویں جلسہ سالانہ کا شاندار انعقاد	سید سعید الحسن شاہ۔مبلغ انچارج گیمبیا
24	17؍جون	ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے زیر اہتمام پہلی چار روزہ بین الاقوامی ایم ٹی اے کانفرنس کا کامیاب انعقاد۔ 12 ممالک سے 35 نمائندگان کی شمولیت۔کیمروں کا صحیح استعمال،فوٹوگرافی،ویڈیوگرافی،لائٹنگ،پروڈکشن،ایڈیٹنگ،گرافکس،سیٹ ڈیزائن،Streaming،Web Hosting وغیرہ متفرق کاموں کی عملی ٹریننگ اور رہنمائی۔آپ سب ہمیشہ یاد رکھیں خواہ آپ رضا کار ہیں یا مستقل ملازم ہیں کہ آپ لوگ ایسا کام کر رہے ہیں جو اس زمانہ کے امام کے سپرد خدا تعالیٰ نے فرمایا تھا۔یہ کام ایسا ہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بھی آپ لوگ جذب کر رہے ہیں۔ایسے پروگرام بھی بننے چاہئیں جن میں غیروں کے لئے بھی جاذبیت ہو۔دوسرے چینلز کے لئے بھی وہ پروگرام دلچسپی کا باعث ہوں۔ آپ خود بھی اپنی صلاحیتوں کو جماعت کے لئے زیادہ سے زیادہ استعمال میں لائیں اور اپنے دوسرے ساتھیوں کو اور جاننے والوں کو جن کی قابلیتوں کا آپ کو علم ہو اس سمت میں انہیں آگے لائیں اور متعارف کروائیں۔اختتامی تقریب میں سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت شمولیت اور ایم ٹی اے پروگراموں کے مزید دلچسپ اور مفید بنانے کے سلسلہ میں رضا کاران اور جماعتوں کو اہم ہدایات۔	حامدہ سنوری فاروقی۔لندن

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
24	17/جون	جزائر فجی کے ویسٹرن ریجن میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کا انعقاد	طارق احمد رشید۔مبلغ سلسلہ فجی
25	24/جون	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔جون 2011ء بیت السلام (برسلز) میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔نومبائعین کی حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات۔ نو احمدیوں کے قبول احمدیت، اخلاص وفدائیت اور جذبۂ تبلیغ کے ایمان افروز واقعات حدیث میں ہے جو اپنے لئے پسند کرو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو۔اب آپ نے اپنے لئے احمدیت کو حق سمجھ کر پسند کیا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق احمدیت کو قبول کیا ہے تو اب یہی بات آپ کو دوسروں کے لئے پسند کرنی چاہئے۔تبلیغ کا بڑا ذریعہ اپنا ذاتی نمونہ ہوتا ہے۔آپ تبدیلی دکھائیں گے تو لوگوں میں توجہ پیدا ہوگی۔(نومبائعین کو حضور انور ایدہ اللہ کی نصائح)(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیلجیم میں مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
26	یکم جولائی	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔جون 2011ء بیلجیم میں اجتماعی بیعت کی بابرکت اور ایمان افروز تقریب حضور انور سے ملاقات اور حضور کی نصائح نے میری سوچ کو تبدیل کر دیا۔میں نے میٹنگ کے دوران ہی فیصلہ کر لیا تھا کہ آج مَیں اللہ تعالیٰ کے خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو جاؤں گا۔حضور انور کی نصائح کو سن کر میری کایا پلٹ گئی ہے۔مَیں نے آج بیعت کرنے کا فیصلہ کیا اور اب مَیں احمدیت کا پیغام دوسروں کو پہنچاؤں گا۔ (بیعت کرنے والے نو احمدیوں کے تأثرات) بیلجیم سے روانگی، مسجد بیت النصر کولون (جرمنی) میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔مسجد اور مشن ہاؤس کا معائنہ۔نو تعمیر شدہ منارہ کی نقاب کشائی (سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیلجیم اور جرمنی میں مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
27	8/جولائی	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔جون 2011ء یہ مسجد جو آپ نے بنالی ہے خدائے واحد کی عبادت کے لئے بنائی ہے، اس کو آپ نے آباد بھی کرنا ہے۔اس مسجد میں آ کر اس بات کی طرف ہماری توجہ ہوگی کہ ہم سب ایک صف میں کھڑے ہو رہے ہیں تو ہمارے لئے آپس میں محبت اور پیار کے جذبات ہونے چاہئیں۔ (مسجد بیت النصر کولون (جرمنی) کا افتتاح اور حضور انور کا خطاب) کولون سے روانگی اور بیت الرشید ہمبرگ میں ورود مسعود۔حضور انور کا والہانہ استقبال۔فیملی ملاقاتیں۔سینکڑوں افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت اور ملاقات کا شرف حاصل کیا۔لیوبک (Lubeck) شہر میں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد ''مسجد بیت العافیت'' کے افتتاح کی مبارک تقریب۔اس ماحول کو بھی، اس علاقہ کو بھی احساس پیدا ہو کہ یہ احمدی جنہوں نے یہ مسجد بنائی ہے یہ باقی مسلمانوں کی طرح، جو بعض شدت پسند گروپ ہیں، ان کی طرح نہیں بلکہ ان سے میل جول رکھنے والا، ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والا، ان کی مسجد میں آنے والا بھی ہر لحاظ سے محفوظ ہے۔اور کسی قسم کا دکھ اور تکلیف ان سے ہمیں نہیں پہنچے گا۔(مسجد بیت العافیت کے افتتاح کے موقع پر حضور انور کا خطاب)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
		جماعت احمدیہ کمبوڈیا کے جلسہ سالانہ کا انعقاد	فجر ایوب احمد۔مبلغ کمبوڈیا
		جماعت احمدیہ یوگنڈا کے تحت جلسہ یوم خلافت کا انعقاد	عنایت اللہ زاہد۔امیر و مشنری انچارج یوگنڈا
		جماعت احمدیہ پرتگال کے تحت جلسہ یومِ خلافت کا انعقاد	طیب احمد منصور سیکرٹری اشاعت

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
28	15ر جولائی	وطن سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ ہر احمدی جہاں بھی آباد ہے اپنے وطن سے محبت کرتا ہے۔ مذہب کسی کا حق مارنے کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔جمہوریت جب تک اصولوں پر نہیں چلے گی ،دوہرے معیار ہوں گے تو پھر وہی کچھ ہوگا جو اس وقت بعض عرب ممالک اور دوسرے ممالک میں ہورہا ہے۔ افسوس سے کہتا ہوں کہ یورپین پاورز کے بھی دوہرے معیار ہیں ۔UNO اپنے مقاصد میں فیل ہوچکی ہے۔مذہبی لوگوں کے بھی دوہرے معیار ہیں۔ مذہبی سکالرز اور لیڈرز نے پوری طرح اپنا صحیح کردار مذہب کے بارہ میں ادانہیں کیا۔ یہ ضروری ہے کہ یہ Realise کریں کہ ایک خدا ہے۔ مذہب میں کوئی جبر نہیں ہے۔ (جرمن پارلیمنٹ کے ممبران اور سیاستدانوں اور یونیورسٹی کے پروفیسروں سے ملاقات کے دوران اہم موضوعات پر گفتگو)تقریب آمین ۔فیملی ملاقاتیں ۔نومبائع اور زیرتبلیغ خواتین کی گروپ ملاقات ۔ لیوبک کے مقامی اخبار میں مسجد کے افتتاح کی خبر۔ہمبرگ (جرمنی) میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
29-30	22/29 جولائی	فجی میں جماعت احمدیہ کے قیام پر پچاس سال مکمل ہونے پر خصوصی تقریبات کا کامیاب انعقاد ہمارا مقصد تو اسلام کا محبت،امن اور سلامتی کا پیغام پہنچانا ہے۔ جو لوگ ہجرت کر کے یہاں آرہے ہیں یہ اب جرمن ہیں۔آپ لوگوں نے کھلے دل سے،کھلی بانہوں سے ہمارا استقبال کیا ہے۔ہم بھی آپ کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔آپ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ملک کی تعمیر وترقی میں کام کرنا چاہتے ہیں۔(ہمبرگ کے میئر اور وزیر اعلیٰ سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات) ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ جس مسیح ومہدی نے آنا تھا وہ آچکا ہے اور آپ کے آنے کا مقصد یہ تھا کہ انسان اپنے خدا کو پہچانے اور ہر انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے اور امن، محبت اور سلامتی کا پیغام پہنچے۔یہی تعلیم اور پیغام ہم پھیلا رہے ہیں۔(ہمبرگ کے ٹی وی نمائندہ سے انٹرویو) اگر دوسری جنگ عظیم کے بعد انصاف کے پہلو کو قائم رکھا جاتا تو آج ہمیں دنیا کی یہ حالت نہ دیکھنی پڑتی۔آج کل پھر دنیا جنگ کے شعلوں میں لپٹی ہوئی ہے۔اگر دنیا کے حالات کو قریب سے دیکھا جائے تو ایک اور جنگ عظیم کی بنیاد رکھی جا چکی ہے۔ہر ملک کسی نہ کسی طرح اس میں ملوث ہے۔یا مدد کرتے ہوئے یا دوسروں کی مخالفت کرتے ہوئے اور انصاف کے تقاضے پورے نہیں کئے جارہے۔آپ کی دنیا میں ایک مؤثر آواز ہے اس لئے مَیں آپ کو تاکید کرتا ہوں کہ اپنے لوگوں کو بھی بتائیں اور باقی دنیا کو بھی کہ خدا تعالیٰ کے توازن میں رکاوٹیں پیدا کر کے تم تیزی سے ہلاکت کی طرف جارہے ہو۔یہ پیغام اب پہلے سے کہیں زیادہ قوت کے ساتھ پہنچانے کی ضرورت ہے کہ اپنے آپ کو اور دنیا کو تباہی سے بچاؤ۔(جرمنی کی گرین پارٹی کی طرف سے منعقدہ تقریب میں خطاب) احمدی جو اس علاقہ میں آسکتے ہوں یہاں آکر رہیں تا کہ اس مسجد کی تعمیر کے اسباب بھی پیدا ہوسکیں اور اس مسجد کو آباد کرنے کے بھی اسباب پیدا ہوں۔اللہ کرے کہ ایسے لوگ ہمیں مل جائیں جو اس قربانی کے ساتھ یہاں آئیں اور اس علاقہ میں احمدیت کا پیغام پہنچے۔(مسجد مہدی آباد کے سنگ بنیاد کے موقع پر خطاب) صوبہ ہمبرگ کے پارلیمنٹ ہاؤس کا وزٹ،ہمبرگ کے میئر اور وزیر اعلیٰ کی طرف سے استقبال، ہمبرگ کے ٹی وی کے نمائندہ سے انٹرویو، جرمنی کی گرین پارٹی کی طرف سے منعقدہ تقریب میں شمولیت اور خطاب،مہدی آباد کا وزٹ،مسجد کا سنگ بنیاد اور خطاب، افراد جماعت کے ساتھ اجتماعی کھانا،میڈیا میں دورہ کی کوریج، کاسل اور بیت السبوح میں حضور انور کا ورود مسعود اور استقبال،فیملی ملاقاتیں،گروس گیراؤ میں خطبہ جمعہ،لجنہ اماء اللہ جرمنی کے گیسٹ ہاؤس 'سرائے نصرت جہاں' کا افتتاح اور خطاب۔(جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	فضل اللہ طارق۔امیر ومبلغ انچارج فجی عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
31	5/اگست	جماعت احمدیہ برطانیہ کے 45ویں اور خلافت احمدیہ کی دوسری صدی میں یوکے میں منعقد ہونے والے چوتھے جلسہ سالانہ میں 94 ممالک کے 29 ہزار سے زائد افراد کی والہانہ شرکت۔خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے مہمانوں اور میزبانوں کو اسلامی تعلیم کی روشنی میں ان کے حقوق وفرائض کی طرف مؤثر طور پر توجہ دلائی، نیز جلسہ سالانہ کے متعلق نہایت اہم ہدایات پیش فرمائیں۔آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعوعلیہ السلام کو ماننے والے 200 ممالک میں اسلام احمدیت کا جھنڈا گاڑ چکے ہیں۔مخالفین احمدیت کان کھول کر سن لیں کہ وہ جماعت احمدیہ کو نہ حضرت محمد مصطفی ﷺ کے دین سے علیحدہ کر سکتے ہیں اور نہ ہی عاشقِ صادق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود ومہدی موعود سے جدا کر سکتے ہیں۔(حضرت امام جماعت کا پُر شوکت اعلان) (حدیقۃ المہدی کے وسیع ودلکش مرکز میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے 45ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان افروز، روح پرور خطابات)	نسیم احمد باجوہ۔ناظم رپورٹنگ جلسہ سالانہ یوکے
31	5/اگست	جرمنی کے شہر **Ginsheim** میں نوتعمیر شدہ ''مسجد بیت الغفور'' کا مبارک افتتاح۔مساجد کا تقدس مساجد کے اندر بھی ہے جو ان لوگوں نے قائم رکھنا ہے جو اس مسجد میں نمازی پڑھنے آتے ہیں اور جماعت کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔جب تک آپ لوگوں کے آپس میں دل ایک نہیں ہوں گے، جب تک آپ لوگ اس مسجد کے اندر تقدس قائم نہیں رکھیں گے، باہر کا تقدس قائم نہیں رکھ سکتے۔(مسجد بیت الغفور کے افتتاح کے موقعہ پر احباب جماعت کو نصائح) یہ مسجد ہمارے شہر کی خوبصورتی کو بڑھا رہی ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ احمدی ادھر ہمارے علاقہ میں رہنا چاہتے ہیں۔اس مسجد کی تعمیر کے دوران یہاں کوئی مسائل پیدا نہیں ہوئے۔جماعت ہمیشہ تعاون کے لئے تیار رہی ہے۔آج اس مسجد کا افتتاح بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ اسلام جرمنی کا حصہ ہے۔جماعت ہمارے پروگراموں میں شامل ہوتی ہے اور حصّہ لیتی ہے۔(مسجد بیت الغفور کے افتتاح کے موقع پر جرمن مہمانوں کے ساتھ منعقد تقریب میں اہم سرکاری نمائندوں کی طرف سے تحسین اور نیک جذبات کا اظہار) مجھے امید ہے کہ یہ مسجد اس علاقہ میں نہ صرف فن تعمیر کی صورت میں بلکہ پیار، امن، برداشت اور ہم آہنگی کی علامت کے طور پر ایک اچھا اضافہ ثابت ہوگی۔ یہی وہ چیزیں ہیں جن کی ہمیں اس دور میں ضرورت ہے۔احمدیہ مسلم جماعت ہر وقت انسانیت کی خدمت کے لئے تیار رہتی ہے۔(مسجد بیت الغفور کے افتتاح کے موقعہ پر منعقد تقریب میں حضور انور کا بصیرت افروز خطاب) فیملی ملاقاتیں، اعلانات نکاح، خطبہ نکاح میں رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے والے لڑکوں اور لڑکیوں اور ہر دو کے خاندانوں کے لئے اہم نصائح، مسجد بیت الغفور کے افتتاح کے موقع پر شامل ہونے والے جرمن مہمانوں کے نیک تأثرات۔(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جرمنی میں مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
32	12/اگست	**ہیومینٹی فرسٹ یوگنڈا Construction Of Main Campus** یوبے ریجن بینن میں قرآن مجید کی نمائش ہر وقف نو یاد رکھے کہ چاہے کچھ ہو وہ کسی بھی فیلڈ میں ہے اس نے اپنی تعلیم سے فارغ ہو کر اپنی خدمات کو پہلے جماعت کے لئے پیش کر دینا ہے۔ایک واقف کا نیکی کا معیار دوسروں سے بلند ہونا چاہئے۔ (واقفین نو کو اہم نصائح) واقفین نو جرمنی کی کلاس میں بینن اور نائیجر میں ہیومینٹی فرسٹ انٹرنیشنل کے تحت جاری مختلف خدمات کا تذکرہ۔حضور انور کے ساتھ مجلس سوال و جواب۔واقفات نو (جرمنی) کی کلاس میں واقفات نو کو قرآنی احکامات پر عمل کرنے، پردہ اور حیا کے معیار کو بڑھانے سے متعلق اہم	ندیم احمد سعید۔چیئرمین ہیومینٹی فرسٹ یوگنڈا قیصر محمود طاہر۔مبلغ سلسلہ بینن عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	نصائح۔ واقفات نو کے مختلف سوالات کے جوابات۔ (جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)		
ظہیر احمد خان	جماعت احمدیہ برطانیہ کے 45ویں جلسہ سالانہ (2011ء) کے انتظامات کا بابرکت افتتاح۔ مسجد فضل میں نظامت استقبال کے کارکنان کا تعارف۔ بیت الفتوح میں قائم استقبال اور رہائش کے دفاتر کا معائنہ اور کارکنان کا تعارف۔ اسلام آباد میں انتظامات کا معائنہ۔ ہارس رائیڈنگ سکول کا افتتاح۔ رقیم پریس کا معائنہ۔ روٹی پلانٹ کا معائنہ اور ہدایات۔	19/اگست	33
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن	مساجد چاہے چھوٹی ہوں یا بڑی ہوں اگر وہاں کے رہنے والوں، مسجد میں آنے والوں کے دلوں میں ایمان کی روشنی ہے تو مسجدوں کا جو نور ہے مسجد کے اندر بھی قائم ہوتا ہے اور علاقہ میں بھی پھیلتا ہے۔ اس مسجد نے اب اس شہر کی ہدایت کا انشاء اللہ تعالیٰ باعث بننا ہے۔ اور آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس ہدایت میں ایک کردار ادا کرنا ہے۔ (مسجد بیت الہادی Selingenstadt کے افتتاح کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب) جو اعتماد خلیفہ وقت نے آپ پر کیا ہے اس پر پورا اتریں۔ جو عہد آپ نے خدا تعالیٰ سے باندھا ہے زندگی وقف کرنے کا اس کو پورا کریں۔ (طلباء جامعہ احمدیہ جرمنی سے خطاب اور اہم نصائح) جامعہ احمدیہ کے تدریسی اور انتظامی معاملات کا جائزہ اور اہم ہدایات۔ وقف عارضی کے نظام کو فعال کرنے کی طرف توجہ دینے کی تاکید۔ دنیا میں کہیں بھی چلے جائیں، کسی بھی قوم کا احمدی ہو اس کا ایک بنیادی کردار ہے کہ وہ امن پسند ہے، محبت کو پھیلانے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کے قریب لانے والا ہے۔ یہ انقلاب ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا میں ہر قوم میں پیدا کیا۔ اس امتیاز کو ہر احمدی نے جو یہاں رہتا ہے قائم رکھنا ہے اور اس کا اظہار کرنا ہے۔ (مسجد بیت الامن Nidda کے افتتاح کے موقع پر حضور انور کا خطاب) علاقہ کے میئر اور دیگر معززین کی تقریب میں شمولیت۔ ''ہم جرمنی کے دل میں جرمنوں کا دل جیتنے آئے ہیں۔ (حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ)۔ ''ہمارے دل تو آپ پہلے ہی جیت چکے ہیں'' (جرمن مہمان کا بیساختہ اظہار) (جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	19/اگست	33
نسیم احمد باجوہ۔ناظم رپورٹنگ جلسہ سالانہ یوکے	جماعت احمدیہ برطانیہ کے 45ویں اور خلافت احمدیہ کی دوسری صدی میں یوکے میں منعقد ہونے والے چوتھے جلسہ سالانہ میں 94 ممالک کے 29 ہزار سے زائد افراد کی والہانہ شرکت۔ زہد و تقویٰ کی وضاحت کے سلسلہ میں بصیرت افروز ارشادات ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے	26/اگست	34
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن	اگر ہم حقیقی مومن ہیں اور یقیناً ایک احمدی سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ حقیقی مومن ہو تو اس کی عبادت بھی صرف خدا تعالیٰ کے لیے ہونی چاہیے۔ اس کی بندوں کے حقوق کی ادائیگی بھی خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہونی چاہیے۔ اس کا اپنا رزق اور کمائی بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے لیے ہونی چاہیے اور پھر اس کا خرچ بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے ہونا چاہیے۔ یہ ان لوگوں کی بڑی بلند حوصلگی ہے، وسعت ہے حوصلہ میں کہ انہوں نے ہمارے مظلوم احمدیوں کو اپنے اندر جذب کیا۔ اب یہ ہمارا بھی فرض ہے کہ احسان کا بدلہ احسان ہے اور وہ احسان کیا ہے کہ حقیقی تعلیم اسلام کی لوگوں پر ظاہر کریں تاکہ اسلام کے خلاف جو شکوک و شبہات ہیں لوگوں کے وہ دور ہوں۔ اور یہ سمجھ سکیں کہ حقیقت میں اسلام ایک خوبصورت مذہب ہے۔ اس ملک کے باشندوں کے لئے چاہے وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہو، اس ملک کی معیشت کے لیے اس ملک کی دینی حالت کے لیے اس ملک کی عمومی حالت کے لیے اس ملک کی ترقی کے لیے، سائنسی ترقی کے لیے، معاشی ترقی کے لیے، اقتصادی ترقی کے لیے ہم نے کوشش کرنی		

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		ہے۔(Dietzenbach میں مسجد بیت الباقی کی افتتاحی تقریب کے موقع پر حضورانور کا خطاب) ''سب کو علم ہے کہ جماعت احمدیہ ایک پُرامن جماعت ہے'' (میئر ڈیٹزن باخ)مسجد الباقی Dietzenbach کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب میں شہر کے میئر، پارلیمنٹ کے ممبر، سابق میئر اور ایک سابق وکیل اور جج کے ایڈریسز اور جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور ملکی تعمیر وترقی میں مثبت کردار پر خراج تحسین۔جرمنی میں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ برائے مذہبی آزادی پروفیسر Heiner Bielefeldt کی حضورانور سے ملاقات۔فیملی ملاقاتیں،سینکڑوں افراد نے حضورانور سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔تقریبِ آمین۔(جرمنی میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	
34	26/اگست	جماعت احمدیہ اٹلی کے پانچویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	راناظہیراحمد۔ناظم رپورٹنگ
34	26/اگست	زیمبیا کے سنٹرل پراونس میں مسجد کا بابرکت افتتاح	طاہراحمدسیفی۔مبلغ سلسلہ زیمبیا
35	2/ستمبر	جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کے اجلاس میں مکرم ڈاکٹر زاہدخان صاحب،صدر قضا بورڈ یوکے کی تقریر بعنوان''غلبہ اسلام کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی تڑپ''۔مکرم کمال یوسف صاحب سابق مبلغ سکینڈے نیویا کی تقریر بعنوان''قرآن کریم کی تعلیمات کی فضیلت''۔مکرم منیراحمد صاحب حافظ آبادی وکیل اعلیٰ تحریک جدید قادیان کی تقریر بعنوان''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عجز وانکسار''۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب اور تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو اسناد اور میڈلز عطا فرمائے۔	نسیم احمد باجوہ۔ناظم رپورٹنگ جلسہ سالانہ یوکے
		جماعت احمدیہ آسٹریا کے چھٹے جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	منیراحمدمنور۔مبلغ آسٹریا
		جماعت احمدیہ باندوندو(کونگوکنشاسا) کے پانچویں جلسہ سالانہ کا شاندار انعقاد	طاہرمنیربھٹی۔مبلغ سلسلہ باندوندو
35	2/ستمبر	معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ اور اس موقعہ پر خطاب میں انتظامیہ اور کارکنان کو اہم نصائح۔خطبہ جمعہ۔ اسلامی تعلیم یہی ہے کہ مذہب میں کوئی جبر نہیں۔یہودی،عیسائی اور مسلمان سب اپنے اپنے مذہب پر عمل پیرا ہیں لیکن جہاں ملکی مفاد مدّ نظر ہو وہاں سب کو اکٹھے ہونا چاہئے اور باہم مل کر متحد ہو کر کام کرنا چاہئے۔ تمام احمدی افراد خلافت کے تحت متحد ہیں۔انسان ہونے کے ناطے ہم سب کو ایک دوسرے کو جاننا چاہئے۔آپس میں افہام وتفہیم اور تعاون اور دوستانہ تعلق ہونا چاہئے۔(ممبر یورپین پارلیمنٹ اور پروٹیسٹنٹ چرچ کے نمائندہ برائے اسلام کی ملاقات)ایک احمدی مسلمان کو کبھی کسی قسم کے اِس کمپلیکس میں نہیں ہونا چاہئے کہ مذہب اور سائنس میں کوئی فرق ہے۔قرآنِ کریم کا مطالعہ ایک احمدی طالب علم کو بہت کرنا چاہئے تاکہ جہاں آپ کا دینی علم بڑھے وہاں آپ کو قرآنِ کریم کے دنیاوی علوم کی جو کانیں ہیں،جو خزائن ہیں،ان کا بھی پتہ لگے۔ریسرچ کی فیلڈ میں بھی احمدی آگے آئیں تاکہ دنیا کو کچھ دے سکیں۔(جرمنی کی مختلف یونیورسٹیوں میں زیرتعلیم احمدی طلباء کے ساتھ نشست میں خطاب اور طلباء کے سوالوں کے جوابات)جرمنی میں حضورانور ایدہ اللّٰہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں	عبدالماجدطاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
36	9/ستمبر	قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔ہر مرد اور عورت کا کام ہے کہ اپنے ہر عضو کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع کر کے استعمال کریں۔یہ شادی بیاہ کے معاملات اور رشتوں کو نبھانا تو بظاہر ایک دنیاوی کام لگتا ہے۔لیکن ایک مومن کی دنیا بھی دین ہوتی ہے۔ ایک احمدی مومن عورت اور مرد کو اپنی زندگی اس نہج پر چلانی ہوگی اور چلانی چاہئے تاکہ وہ عہد پورے کرنے والے ہوں۔اپنی نسلوں کو بچانے کے لئے بہت ضروری ہے کہ صرف اپنی ذات کو اپنا محور نہ	نسیم احمد باجوہ۔ناظم رپورٹنگ جلسہ سالانہ یوکے

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		بنائیں بلکہ اپنے خیالات کو، اپنے جذبات کو قربان کرنے کی عادت ڈالنا ضروری ہے۔تبھی ایک حسین معاشرہ پیدا ہوسکتا (جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کے موقع پر مستورات سے خطاب میں قرآن کریم ،حدیث نبوی اور ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حوالہ سے عائلی معاملات پر پُر تاثیر ہدایات)	
36	9رستمبر	لجنہ اماء اللہ پرتگال کے چھٹے سالانہ اجتماع کا کامیاب انعقاد ایک احمدی کی چاہے وہ عورت ہے یا مرد ہے پہلے تو یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عہد نبھائے اور جن شرائطِ بیعت پر ایک عورت اور ایک مرد نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی جماعت میں شامل ہونے کا عہد کیا ہے اُن کو پورا کرے۔ اگر اُن شرائط کو پورا نہیں کرے گا تو اللہ تعالیٰ کے آگے جوابدہ ہے۔ عائلی معاملات میں بہت فکرمندی پیدا کرنے والی صورتحال پیدا ہو رہی ہے۔خلع اور طلاقوں کی تعداد بڑھتی چلی جارہی ہے۔جھوٹ ایک ایسی بنیاد ہے جو رشتوں میں دراڑیں ڈال رہا ہے اور ایک جھوٹ کئی گھروں کو برباد کرنے کا باعث بن جاتا ہے۔(مختلف معاشرتی برائیوں اور مسائل کی نشاندہی قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے اپنے گھروں کو جنت نظیر بنانے اور اپنی اور اپنی نسلوں کی بہتری کے لئے تدبیر اور دعا کرنے کی نصائح) وہ احمدی جو یہاں آباد ہیں وہ سب اس ملک سے پیار کرتے ہیں اور اس کی ترقی کے لئے سنجیدہ ہیں۔احمدی مسلمان ہونے کے ناطے ہم ہر قسم کی بدنظمی،فساد اور بلاوجہ خون بہانے کے خلاف ہیں یونیورسٹی اور کالج میں تعلیم حاصل کرنے والے طالبات کی حضور ایدہ اللہ کے ساتھ نشست۔حضور انور کی ہدایات اور طالبات کے سوالات کے جوابات۔جرمنی میں حضور انور ایدہ اللّٰہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں	جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ پرتگال عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
37	16رستمبر	افضال و برکات خداوندی کا حسین تذکرہ۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 200 ممالک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگ چکا ہے 1984ء کے آرڈیننس کے بعد سے 27 سالوں میں جبکہ احمدیوں سے ظالمانہ اور بہیمانہ سلوک روا رکھا گیا اللہ تعالیٰ نے 109 ممالک جماعت احمدیہ کو عطا فرمائے ہیں۔اس سال دو نئے ممالک چلّی (Chilie) اور بارباڈوس (Barbados) میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔اس سال دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ نئی قائم ہونے والی جماعتوں کی تعداد 839 ہے۔اس کے علاوہ مختلف ملکوں، شہروں میں 1118 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔دوران سال جماعت کو اللہ تعالیٰ کے حضور 419 مساجد پیش کرنے کی توفیق ملی ہے جس میں سے 121 نئی مساجد تعمیر ہوئیں اور 98 مساجد بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔مختلف ممالک میں جماعت کی پہلی مساجد کی تعمیر کا تذکرہ اور مساجد کی تعمیر کے تعلق میں ایمان افروز واقعات کا بیان دوران سال 121 تبلیغی مراکز کا اضافہ ہوا۔102 ممالک میں تبلیغی مراکز، مشن ہاؤسز کی تعداد 2325 ہو چکی ہے۔دوران سال 549 مختلف کتب، پمفلٹ اور فولڈرز وغیرہ 38 زبانوں میں طبع ہوئے جن کی تعداد 76 لاکھ 78 ہزار 844 ہے۔لیف لیٹس اور فلائرز کی تقسیم کے منصوبہ میں اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی برکت ڈالی ہے۔2059 نمائشوں کے ذریعہ 30 لاکھ 41 ہزار 889 افراد تک اسلام کا پیغام پہنچا۔اور 5096 بک سٹالز اور 91 بک فیئرز میں شمولیت کے ذریعہ 21 لاکھ 54 ہزار سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔احمدیہ پرنٹنگ پریس، بنگلہ ڈیسک، چینی ڈیسک، ٹرکش ڈیسک، رشین ڈیسک، فرنچ ڈیسک، انڈیا ڈیسک، عربک ڈیسک، ایم ٹی اے انٹرنیشنل، احمدیہ ویب سائٹ، تحریک وقف نَو، مخزن تصاویر، پریس اینڈ پبلیکیشن، مجلس نصرت جہاں، احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹکٹ اینڈ انجینئرز، ہیومینٹی فرسٹ وغیرہ مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کی مختصر رپورٹ	نسیم احمد باجوہ۔ناظم رپورٹنگ جلسہ سالانہ یوکے

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		کا تذکرہ۔ایم ٹی اے 3العربیہ،ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے نیک اثرات اور بیعتوں کے نہایت دلچسپ واقعات کا تذکرہ۔مختلف عنوانات پر علماء سلسلہ کی تقاریر(جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر23/جولائی2011ء بروز ہفتہ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایداللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوران سال جماعت پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور احسانوں کا مختصر اور نہایت روح پرور تذکرہ)	
		رمضان المبارک کے ایام میں جماعت احمدیہ سرینام کے شب وروز	لئیق احمد مشتاق۔مبلغ سلسلہ
		جماعت احمدیہ ٹوگو کی ایک نمائش میں کامیاب شرکت	عرفان احمد ظفر۔مبلغ سلسلہ ٹوگو
37	16/ستمبر	سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔جون2011ء حقیقی مومن کا یہ کام ہے کہ شیطانی کاموں سے بچے۔اگر بچتے رہے تو ایمان کی حالت میں ترقی کرتے رہو گے اور حقیقی تقویٰ کو پالو گے۔اگر مومن تسلسل سے کوشش کرتا رہے تو تقویٰ کے اس معیار پر پہنچ جائے گا جس پر خدا تعالیٰ ہمیں دیکھنا چاہتا ہے۔اب اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ دنیا کو تقویٰ اور طہارت کی زندگی کا نمونہ دکھائے۔اس غرض کے لئے اس نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے۔آپس میں محبت اور پیار اور بھائی چارہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔خلافت سے سچی وابستگی کی ضرورت ہے۔نظام جماعت کے ساتھ بے لوث تعلق کی ضرورت ہے۔اللہ کرے کہ ہم ان معیاروں کو حاصل کرنے والے بن جائیں۔(جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر حضور انور کا اختتامی خطاب)تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء میں سندات اور میڈلز کی تقسیم۔نومبائع خواتین اور مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے نومبائعین کی حضور انور ایدہ اللہ سے الگ الگ گروپ ملاقات(جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
38	23/ستمبر	عالمگیر بیعت کی بابرکت تقریب۔اس سال دنیا بھر میں 4لاکھ 80ہزار سے زائد افراد بیعت کر کے احمدیہ مسلم جماعت میں شامل ہوئے۔مختلف مہمانوں کی طرف سے اپنی تقاریر میں جماعت احمدیہ کے نظم وضبط،سماجی وملکی خدمات پر خراج تحسین اور تشکر کا اظہار۔اختتامی اجلاس میں تعلیمی اعزازات وانعامات کی تقسیم۔اس سال احمدیہ مسلم امن انعام(Peace Prize)ایمنسٹی انٹرنیشنل کو دیا جائے گا۔(جلسہ سالانہ برطانیہ2011ء کے آخری روز کی کارروائی کی مختصر رپورٹ)	نسیم احمد باجوہ۔ناظم رپورٹنگ جلسہ سالانہ یوکے
		جماعت احمدیہ فرانس کے بیسویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	منصور احمد مبشر۔ناظم پروگرام
		سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔جون2011ء قرآن کریم کی تعلیم ہے لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ۔مذہب میں کوئی جبر نہیں۔انسان ہونے کے ناطے ہر ایک کی عزت کریں،مدد کریں،تعاون کریں۔اور رواداری دکھائیں۔مذہب اور رنگ ونسل کی تمیز کے بغیر ہر ایک سے محبت کا سلوک کریں۔(مختلف ممالک کے وفود کی حضور انور سے ملاقات میں حضور انور کی نصائح)'مجھے یہاں آکر صحیح اسلام کا پتہ چلا ہے۔اگر ہم حضور کی باتوں پر عمل کریں تو دنیا میں امن قائم ہو جائے'۔'مَیں نے یہاں آکر اسلام کو دیکھا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے'۔'آپ کے جلسہ کے انتظامات اور مہمان نوازی سے بہت متأثر ہوا ہوں'۔یہاں اسلام کے پیغام کو بڑے قریب سے دیکھا ہے'۔'جلسہ کا انتظام بہت اچھا تھا اور جو کچھ ہم نے قرآن پاک میں پڑھا وہی جلسہ پر دیکھا'۔'جلسہ روحانیت سے بھرپور تھا اور ایمان میں ترقی کا موجب تھا'۔(آئس لینڈ،مالٹا،پولینڈ،ترکی،البانیا،کوسووو،اسٹونیا،لیتھوانیا،ہنگری،سلووینیا،بوزنیا،میسیڈونیا اور بلغاریہ سے آنے والے وفود	

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
39	30/ستمبر	کا حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات میں جلسہ کے ماحول اور اس کے انتظامات سے متعلق تأثرات کا تذکرہ) فرینکفرٹ سے برلن کے لئے روانگی۔ برلن میں پُر تپاک استقبال (جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ) اب خدا تعالیٰ نے یہ مقدر کر دیا ہے کہ وہ دنیا پر مقامِ ختمِ نبوت جماعت احمدیہ کے ذریعے واضح کرے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ مقدر کر دیا ہے کہ اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا اب جماعت احمدیہ کے ذریعے دنیا پر لہرائے اور اس مقصد کے حصول کے لئے ہم گزشتہ 123 برس سے قربانیاں دیتے چلے آ رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ قربانیاں دیتے چلے جائیں گے یہاں تک کہ تمام دنیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے مقام خاتم النبیین ؐ کی نہایت پُر معارف تشریح) ہم احمدیوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خاتمیتِ نبوت پر اُس سے زیادہ، اور کئی گُنا بڑھ کر یقین ہے اور اس کا فہم و ادراک ہے جتنا کسی بھی دوسرے مسلمان کو آپ کے خاتم النبیین ؐ ہونے کی حقیقت کا ادراک اور یقین ہے۔ اور یہ یقین ہمارے دلوں میں، ہماری روحوں میں زمانے کے امام اور مہدی دوران اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق نے پیدا فرمایا ہے۔ اے دشمنانِ احمدیت جو اپنے ذاتی مفاد کی خاطر حضرت خاتم الانبیاء محسنِ انسانیت اور رحمۃ للعالمین کے نام پر ظلم و بربریت کی داستانیں رقم کر رہے ہو، تمہیں آج مَیں واضح طور پر اور تحدّی سے یہ کہتا ہوں کہ تمہارا مقدر ناکامیاں ہیں، تمہارا مقدر تباہی و بربادی ہے اور تمہارا مقدر ذلت و خواری ہے۔ تم اس غلط فہمی میں نہ رہو کہ تم اپنے کسی بھی حربہ سے جماعت احمدیہ کو تباہ کر سکتے ہو۔ اللہ تعالیٰ تو ہمیں ہر روز اپنے فضلوں کے وہ نظارے دکھا رہا ہے جو ہماری توقعات سے بھی بڑھ کر ہیں۔ (حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کے موقع پر بصیرت افروز اختتامی خطاب) (جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کے آخری روز کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کی مختصر رپورٹ)	نسیم احمد باجوہ۔ ناظم رپورٹنگ جلسہ سالانہ یوکے
		سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔ جون 2011ء جماعت احمدیہ اسلام کی اصلی اور حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہے۔ ہمارا پیغام محبت، پیار اور امن کا ہے۔ ہمارا پیغام یہ ہے کہ انسان اپنے خدا کو پہچانے اور اپنے خدا کے قریب ہو۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جس مسیح و مہدی نے آنا تھا وہ آچکا ہے اور ہم نے اس کو مانا ہے۔ (جرمن نیشنل اسمبلی کے ممبر Christoph Strasser کی حضور انور سے ملاقات میں متفرق امور پر اہم گفتگو) خدمت انسانیت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ افریقہ میں ہمارے ہسپتال، سکول، ایجوکیشنل پراجیکٹ ٹیکنیکل ایجوکیشن، IT سنٹرز، ٹیچنگ سکولز وغیرہ کام کر رہے ہیں۔ صاف پانی مہیا کرنے کے لئے واٹر پمپ لگا رہے ہیں اور سولر انرجی کے ذریعہ بجلی بھی مہیا کر رہے ہیں۔ ہم امن اور سلامتی کا پیغام پہنچا رہے ہیں اور انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ (برلن کے صوبائی وزیر اعلیٰ Klaus Wowereit کی حضور انور سے ملاقات میں جماعت کے تعارف اور خدمات کا تذکرہ) ہر اچھی چیز ایک مومن کی اپنی کھوئی ہوئی چیز ہے۔ اور ہم احمدی ہر معاشرہ سے اچھی باتیں، اچھے خیالات اپنا لیتے ہیں اور اپنے کلچر اور مذہب کی خوبیاں اور روایات بھی قائم رکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ 198 ممالک میں پھیلی ہوئی ہے اور احمدی جہاں بھی ہے وہ اپنے اپنے ملک کا وفادار ہے۔ مسجد کے ساتھ امن وابستہ ہے۔ ہم تو برلن کے ہر حصہ میں مسجد بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہر انسان کو یہ آزادی حاصل ہونی چاہئے کہ وہ اپنی پسند کا لباس پہنے۔ (صوبہ برلن کی اسمبلی کے ممبر	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
40	7 / اکتوبر	Michael Lehmann اور مقامی کونسل کی سیاستدان اور اسمبلی کی ممبر خاتون Christa Muller اور دو پولیس افسران کی حضور انور سے ملاقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو) صوبہ برلن کے وزیر داخلہ Ehrhart Korting، ممبر نیشنل اسمبلی Christine Bucholz اور Tom Koenigs، جرمن ٹی وی چینل RBB اور روزنامہ اخبار Berliner Zeitung کے جرنلسٹس کی حضور انور سے ملاقات۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔ جون 2011ء پاکستان میں اب بھی ایک مضبوط جماعت قائم ہے تاہم ان کی زندگیاں سختیوں کے سائے تلے گزر رہی ہیں۔ کینیڈا کی حکومت اور لوگوں کے ہمارے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں۔ آپ کی دنیا کے امن کے حصول کے لئے کوششیں بہت قابل تعریف ہیں۔ (جرمنی میں کینیڈا کے سفیر کی حضور انور سے ملاقات میں متفرق امور پر گفتگو) کسی شخص کو بھی اس بات کی اجازت نہیں ہونی چاہئے کہ بانیان مذاہب یا کسی بھی مذہب کی تضحیک یا بے ادبی کرے۔ لا مذہب لوگوں کو بھی پیغمبروں اور مذاہب کی تضحیک یا بے ادبی نہیں کرنی چاہئے۔ یہ اخلاقیات کا بنیادی اصول ہے۔ (ممبر نیشنل اسمبلی Mr. Stefan Rupper اور جرمن حکومت کے کمشنر برائے انسانی حقوق Mr. Markus Loning کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات میں متفرق امور پر گفتگو) جرمنی کی ممبر آف پارلیمنٹ Mrs.Schuster اور Mrs.Aydan Ozugoz کی حضور انور سے ملاقات میں باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر گفتگو۔ برلن کے مشن ہاؤس کی عمارات کا معائنہ، برلن شہر کی سیر۔ فیملی ملاقاتیں۔ (جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
		سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی۔ ستمبر 2011ء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی لندن سے روانگی اور بیت السبوح (فرینکفرٹ۔ جرمنی) میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔ مرکزی لائبریری اور شعبہ اشاعت (جرمنی) کے سٹور اور سٹاک کا معائنہ اور اہم ہدایات۔ فیملی ملاقاتیں۔ (جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
40 41	7 / اکتوبر 14 / اکتوبر	جماعت احمدیہ اٹلی کی ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات کا بابرکت انعقاد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی۔ ستمبر 2011ء سائنس اور قرآن کریم میں اختلاف نہیں ہے۔ اگر کوئی کسی ملک کا شہری ہے، ٹیکس دے رہا ہے اور ملک کی شہریت اس کو ملی ہوئی ہے تو اس کو برابر کے حقوق ملنے چاہئیں۔ عالمی طور پر حالات جو رخ اختیار کر رہے ہیں اس سے تو یہی نظر آتا ہے کہ تیسری عالمی جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ مَیں نے ہر جگہ سیاستدانوں کو سمجھایا ہے کہ محتاط ہوں اور ایسے خطرناک قدم نہ اٹھائیں جو دنیا کو تباہی کی طرف دھکیلنے والے ہوں۔ Marburg یونیورسٹی کے اسلامک سٹڈیز کے دو پروفیسرز کی حضور انور سے ملاقات میں احمدیت کے تعارف اور باہمی دلچسپی کے متفرق امور پر گفتگو۔ فیملی ملاقاتوں میں احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا اور حضور کی خاص دعاؤں سے فیضیاب ہوئے۔ (جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	رانا ظہیر احمد۔ اٹلی عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
		خدام الاحمدیہ سوئٹزرلینڈ کا وقارِ عمل اور خدمتِ خلق کا شاندار انعقاد	خدام الاحمدیہ سوئٹزرلینڈ
		جماعت احمدیہ جمیکا (Jamaica) کے پہلے جلسہ سالانہ کا انعقاد اور پہلی احمدیہ مسجد ''مسجد مہدی'' کا	سید عبدالہادی۔ کینیڈا

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	بابرکت افتتاح۔		
شکیل احمد بٹ۔لندن	وانڈزورتھ ٹاؤن ہال میں مختلف زبانوں میں تراجم قرآن کریم اور قرآنی تعلیمات پر مبنی خوبصورت قطعات کی نمائش۔قرآن مجید کے متعلق سوال وجواب کی ایک دلچسپ مجلس کا انعقاد۔ بڑی تعداد میں غیر مسلموں نے نمائش دیکھی اور قرآن مجید سے متعلق غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے جماعتی کوششوں کو سراہا۔		
قیصر محمود طاہر۔مبلغ سلسلہ	بینن میں نیشنل تربیتی کلاس برائے نومبائعین کا انعقاد		
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔جون 2011ء ہر لحہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی یاد سے اپنی زبانوں کو تر رکھ کر اپنی شکرگزاری کا اظہار کرنا چاہئے۔اللہ تعالیٰ بندہ کے مسلسل ذکر کی وجہ سے اسے اپنے انعامات سے نوازتا ہے، اپنے قریب کرنے کے نئے نئے راستے دکھاتا ہے، اسے مشکلات سے نکالتا ہے، آفات سے اسے بچاتا ہے اور ایسے قرب پانے والے لوگ ہی ہیں جن کے خلاف دنیا والے ہزار کوشش کرلیں ان کو ان کے مقاصد کے حصول سے نہیں روک سکتے۔جماعت احمدیہ کی ترقی ایسے ذکر کرنے والوں سے ہی خدا تعالیٰ نے وابستہ فرمائی ہے۔(مسجد خدیجہ (جرمنی) سے خطبہ جمعہ) اسلام نے عورتوں کے بہت سے حقوق قائم کئے ہیں اور ان حقوق کی حفاظت کر کے عورت کی عزت اور حفاظت کا انتظام کیا گیا ہے۔پاکستان میں عام آدمی مذہبی آدمیوں اور مُلّاں کے زیرِ اثر ہے۔وہاں ملکی قوانین ہمارے خلاف امتیازی سلوک پر مبنی ہیں۔مَیں سب جماعتوں سے ہی محبت کرتا ہوں کہ یہی وہ واحد جماعت ہے جو دن رات اسلام کے پُرامن پیغام کو پھیلانے میں لگی ہوئی ہے۔ ہاں البتہ بعض جماعتیں جو کارکردگی کے لحاظ سے اچھی ہیں وہی میری لاڈلی ہیں۔(برلن کے لوکل چرچ کے انچارج،لوکل چرچ کی ایک پادری خاتون، ہندوازم کی ایک سکالر خاتون اور افریقہ میں عیسائیوں کی ایک تنظیم کے اہم رکن کی حضور انور سے ملاقات اور باہمی دلچسپی کے متفرق امور پر اہم گفتگو۔) جہاں مسائل اٹھیں انہیں وہاں ہی حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔اصلاحی کمیٹی کی ہر ماہ میٹنگ ہونی چاہئے۔ لوگوں میں آپ کا یہ اعتماد ہو جائے کہ آپ ان کے ہمدرد ہیں اور انصاف کے ساتھ اصلاح کی کارروائی کریں گے۔جو اسائلم کرنے والے ہیں وہ اپنے کیسز میں ہرگز جھوٹ نہ بولیں۔امور عامہ والے ایک کمیٹی بنائیں جو اسائلم لینے والوں کو گائیڈ کرے کہ کیس کس طرح داخل کرنا ہے۔جن جماعتوں میں اساتذہ نہیں جاسکتے ایسی سکیم بنائیں کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ تعلیم القرآن سے زیادہ سے زیادہ لوگ استفادہ کریں۔ چندوں کی وصولی کے ذمہ دار سیکرٹریان کوشش کے ساتھ ساتھ یہ دعا بھی کیا کریں کہ لوگوں کی آمد بڑھے۔(مسجد خدیجہ میں نیشنل مجلس عاملہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ میں حضور انور کی اہم ہدایات) برلن سے ہینوور کے لئے روانگی۔ہینوور میں آمد اور والہانہ استقبال۔مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب لوکل امیر ہیمبرگ کی اہلیہ مرحومہ کی نماز جنازہ حاضر۔نن سپیٹ کے لئے روانگی اور نن سپیٹ میں ورود مسعود۔ Amsteleveen شہر کا وزٹ۔فیملی ملاقاتیں۔تقریب آمین۔تقریب بیعت۔ہالینڈ سے برطانیہ کے لئے روانگی۔مسجد فضل لندن میں آمد و استقبال۔(جرمنی وہالینڈ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	14راکتوبر	41
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی۔ستمبر 2011ء جو ترقی کرنے والی قومیں ہوتی ہیں، ترقی کرنے والی جماعتیں ہوتی ہیں وہ ایک نسل کے چلے جانے کے بعد وہیں کھڑی نہیں ہوجایا کرتیں بلکہ اُن کے قدم آگے بڑھتے ہیں اور وہ قدم آگے نہیں بڑھ سکتے جب تک بچے اپنی ذمہ واریاں نہیں سمجھتے۔ آپ لوگ جو کہنے کو تو آج بچے ہیں لیکن آپ کے چہروں میں ہی	21راکتوبر	42

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
43	28/اکتوبر	مجھے آئندہ کے مستقبل کے لیڈر نظر آ رہے ہیں۔ جماعت کو سنبھالنے والے وہ عہدیدار نظر آ رہے ہیں جنہوں نے انشاءاللہ پہلے سے بڑھ کر جماعت کی ترقی کو آگے بڑھانے میں کردار ادا کرنا ہے۔ اس چیز کو ہمیشہ اپنے ذہنوں میں رکھیں کہ آپ احمدی بچے ہیں اور آپ نے دوسروں سے مختلف ہونا ہے۔ آپ نے اپنے ہر کام میں اپنے آپ کو دوسروں سے اچھا ثابت کرنا ہے۔ ہر کام میں آپ نے آگے بڑھنا ہے۔نمازوں کی طرف توجہ دیں۔اپنے اخلاق کی طرف توجہ دیں۔قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دیں۔اپنی سکول کی پڑھائی کی طرف توجہ دیں، بڑوں کے ادب کی طرف توجہ دیں اور آپس میں بچے بھی ایک دوسرے سے پیار اور محبت سے رہنا سیکھیں۔آج تلوار کا جہاد نہیں لیکن اپنے اخلاق کو اعلیٰ ترین معیار تک پہنچانے کا جہاد ہے۔نیکیوں کو رائج کرنے کا جہاد ہے۔ برائیوں سے رُکنے کا جہاد ہے اور روکنے کا جہاد ہے۔اسلام کی تبلیغ کرنے کا جہاد ہے جو ہم نے کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔اور اس میں عورت کا بڑا اہم کردار ہے جو اُس نے ادا کرنا ہے چاہے وہ نوجوان ہے یا بچی ہے یا بڑی عمر کی عورت۔ خطبہ جمعہ، اطفال الاحمدیہ جرمنی اور لجنہ اماء اللہ جرمنی سے ان کے اجتماعات میں پُر ولولہ خطابات (جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ) احمدیہ مسلم ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹس گھانا کی چھٹی سالانہ کانفرنس کا انعقاد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی۔ستمبر 2011ء۔ ایک احمدی نوجوان کے ہمیشہ یہ پیشِ نظر ہونا چاہئے کہ اُس کا ایک بہت بڑا مقصد ہے اور اُس کے حصول کے لئے اُس نے اپنے عمل نیک کرنے ہیں، سچائی کو اپنا شیوہ اور خاص نشانی بنانا ہے، تعلیم کی طرف توجہ دینی ہے، دینی تعلیم بھی اور دنیاوی تعلیم بھی، کیونکہ آپ کی اسلام کے دفاع اور تبلیغ کی خدمت آپ کے علم و معرفت میں بڑھنے، پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور اعلیٰ اخلاق اپنانے سے منسلک ہے۔خدام الاحمدیہ جرمنی یا خدام الاحمدیہ یوکے جن کا آج اجتماع ہو رہا ہے یا دنیا میں کہیں بھی خدام الاحمدیہ ہے اُن کی ذمہ داری ہے، اسی طرح خواتین کی ذمہ داری ہے، لجنہ اماءاللہ کی ذمہ داری ہے کہ اپنی ترجیحات کو بدلیں۔ دنیاوی خواہشات میں آگے بڑھنے کے بجائے دین کے کاموں میں مسابقت کی روح پیدا کریں۔دین میں آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا کریں۔تبلیغ کے میدان میں آگے بڑھنے کا جوش پیدا کریں۔ اس وقت دوسو، تین سو یا چار سو خدام کا مجلس انصارِ سلطان القلم میں شامل ہونا اور تبلیغ کے میدان میں آنا کافی نہیں ہے بلکہ پوری کی پوری خدام الاحمدیہ کو اس کام میں جھونکنا ہوگا اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو سامنے رکھنا ہوگا کہ تمہارا مطمحِ نظر فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ہو۔(مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی و برطانیہ اور لجنہ اماءاللہ جرمنی کے اجتماعات کے اختتامی اجلاس سے ولولہ انگیز خطاب اور اہم نصائح) (جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	حمیداللہ ظفر۔ پرنسپل جامعۃ المبشرین گھانا عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
44	4/نومبر	تعطیلات موسم گرما کے دوران مسجد بیت الحمید امریکہ میں تعلیم القرآن وتربیتی کلاس کا انعقاد گریولی(Graveley) کے مقام پر امن کانفرنس کا کامیاب انعقاد جماعت احمدیہ ہالینڈ کے 31ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد یورپین پارلیمنٹ میں پہلی دفعہ جماعت احمدیہ کے متعلق ایک پُرشکوہ تاریخی تقریب کا انعقاد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی۔ستمبر 2011ء ہماری مساجد جہاں بھی تعمیر ہوتی ہیں اس مقصد کے لئے ہوتی ہیں کہ خدائے واحد کی عبادت کی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی مخلوق کے حق بھی ادا کئے جائیں۔آج اللہ تعالیٰ کے	سید شمشاد احمد ناصر۔مبلغ سلسلہ فیض احمد زاہد۔مبلغ سلسلہ برطانیہ ظفر اقبال قریشی۔ہالینڈ نسیم احمد باجوہ۔مبلغ سلسلہ عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 19-20/ستمبر

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
45	11/نومبر	فضل سے دوسو کے قریب ممالک میں احمدیت قائم ہو چکی ہے اور یہ خوبی ہے ہر ملک کے ہر قوم کے احمدی کی کہ وہ ہمیشہ قانون کا پابند رہا ہے کیونکہ اسلام نے اس کو یہی سکھایا ہے کہ تم نے حکومت وقت کی پابندی کرنی ہے۔ بروکسال (جرمنی) میں مسجد بیت الاحد کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب۔ میئر بروکسال کا ایڈریس اور یہ مسجد نئی روحانی غذا کا کام دے گی۔ مقامی اخبار میں تقریب کی کوریج (جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ) پاکستان میں احمدیوں کی مذہبی مخالفت۔ چند جھلکیاں (ماہ ستمبر 2011ء) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی۔ ستمبر 2011ء خطبات کے پوائنٹس نوٹ کیا کریں اور پھر اپنے تربیتی اجلاسوں میں ان سے فائدہ اٹھائیں۔ جو بھی ہدایات دی جاتی ہیں وہ تفصیل کے ساتھ آپ کے پاس ریکارڈ ہونی چاہئیں۔ پھر ان کے مطابق تعمیل ہو اور اپنی میٹنگز میں ان ہدایات کے مطابق جو عملی کام ہوا ہے اس کا جائزہ بھی لیتے رہیں۔ جو ہدایات آپ کو خلیفۂ وقت کی طرف سے اور مرکز سے مل رہی ہوں ان پر عمل کروانے کی کوشش کریں۔ اگر مربی اور عہدیداران جماعت مرکز کی ہدایات کی اطاعت نہیں کریں گے تو پھر آپ کی اطاعت بھی اس طرح نہیں ہوگی جس طرح آپ چاہتے ہیں۔ قادیان سے جو کتب چھپ چکی ہیں وہ سب آپ کی لائبریری میں موجود ہونی چاہئیں۔ قادیان سے کتب منگوائیں۔ مبلغین کی رپورٹ کا جائزہ لینا مشنری انچارج کا کام ہے۔ جس طرح مرکز سے تبصرہ ہوتا ہے اس سے زیادہ گہرائی میں آپ کا تبصرہ ہو۔ اگر کسی واقفِ نو بچے نے اپنا کام کرنا ہے تو اس کو باقاعدہ اجازت لینی چاہئے۔ واقفین نو کو بتانا چاہئے کہ تم نے جو تعلیم حاصل کرنی ہے اس کے لئے رہنمائی جماعت سے لیتے رہو۔ نومبائعین جہاں بھی ہوں ان سے رابطہ ہر صورت میں رہنا چاہئے۔ خدام کی اس طرح تربیت کریں کہ ان کو پتہ ہو کہ ہم کیوں احمدی ہیں؟ جامعہ کے لڑکوں کو نوافل پڑھنے اور قرآن کریم کی تلاوت کی طرف اس طرح توجہ دلائیں کہ ان کو خود شوق پیدا ہو۔ اگر ایک پارہ کی روزانہ تلاوت نہیں تو نصف پارہ روزانہ ضرور پڑھیں۔ (جرمنی میں مبلغین سلسلہ کی میٹنگ میں حضور ایدہ اللہ کی اہم ہدایات) خطبہ جمعہ، فیملی ملاقاتیں، تقریب رخصتانہ میں شمولیت، مسجد بیت الجامع آفن باخ کا وزٹ (جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	رپورٹ امور عامہ عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 21-23/ستمبر
46	18/نومبر	آنکپہ، ایگالا لینڈ نائیجیریا میں جلسہ یوم خلافت کا بابرکت انعقاد جماعت احمدیہ کیمرون کے زیر اہتمام جلسہ یوم خلافت کا انعقاد گیمبیا میں اطفال و ناصرات کی سالانہ تربیتی کلاسز کا انعقاد پاکستان میں احمدیوں کی مذہبی مخالفت۔ چند جھلکیاں (ماہ ستمبر 2011ء) (قسط دوم) اپنے وقت کو تقسیم کریں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کے لئے وقت نکالیں۔ (جامعہ احمدیہ کے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ نشست میں حضور کی اہم نصائح) مساجد کی بنیاد کا اصل مقصد ایک خدا کی عبادت کے لئے ایک گھر کی تعمیر کرنا اور اس عمارت میں، اس گھر میں، عبادت کے لئے آنے والوں کا اپنے واحد خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے ایک ہو کر زندگیاں گزارنا ہے۔ لیکن مساجد ہمیں یہ پیغام دیتی ہیں کہ تم وہ لوگ ہو جو اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے والے بھی ہیں اور بندے کا حق ادا کرنے والے بھی ہیں۔ پس یہ مسجد ہر لحاظ سے، ہر مذہب کے لوگوں کے لئے ایک حفاظت کا مینار اور	ریحان احمد ملک مبلغ سلسلہ محمد یوسف بیلو۔ معلم جماعت سید سعید الحسن۔ مبلغ انچارج امور عامہ۔ ربوہ عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 24/ستمبر

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		سمبل (Symbol) بنے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔(مسجد بیت الاحد Limburg کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر حضورانور ایدہ اللہ کا خطاب) اگرچہ مَیں خدا کا قائل نہیں ہوں لیکن آج جو باتیں خلیفۃ المسیح نے کی ہیں وہ سب سچی اور صحیح ہیں اور خدا کے وجود کا پتہ دیتی ہیں(مسجد بیت الاحد Limburg کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل Limburg کے میئر کے نمائندہ کے حضور انور کے خطاب کے بعد تاثرات) ایسوسی ایشن اگر اپنے ممبران سے مستقل رابطہ رکھے اور ممبران خود ایک جذبہ کے تحت اپنی اس درسگاہ کے تقدس کو سامنے رکھتے ہوئے اور اس کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنا حق ادا کرنے کی کوشش کریں تو احمدی بچوں کے لئے آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ باہر آنے والے ربوہ شہر کے لئے یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کی رونقوں کو دوبارہ قائم کرے، اِن درسگاہوں کو دوبارہ وہ مقام ملے۔ آپ لوگ اپنی ایسوسی ایشن کو آرگنائز کر کے منصوبہ بندی کریں کہ کس حد تک آپ پاکستان کے غریب احمدی طلباء کی مدد کر سکتے ہیں، جن کو پڑھائی کے حق سے ہی محروم کیا جا رہا ہے۔ جو احمدی بچہ ہے اس کا talent ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ وہاں ایسا ماحول پیدا کرے کہ احمدی بچوں کو جو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع ہیں وہ آسانی سے ہمیشہ مہیا ہوتے چلے جائیں۔ اور جو قانونی روکیں ہیں یا قانون کی آڑ میں جو ظالمانہ عمل ہیں حکومت اور ان کے کارندوں کے یا سکول چلانے والی انتظامیہ کے، ان کو بھی اللہ تعالیٰ دور فرمائے۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے اولڈ سٹوڈنٹس کی ایسوسی ایشن (جرمنی) کی سالانہ تقریب میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت شمولیت اور خطاب)(جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ) پاکستان میں احمدیوں کی مذہبی مخالفت۔ چند جھلکیاں (ماہ ستمبر 2011ء)(تیسری قسط) بینن میں پہلے وقف نو اجتماع کا انعقاد	امور عامہ ربوہ ناصر احمد محمود طاہر۔ مبلغ سلسلہ
47	25/نومبر	احمدی لڑکوں کا کام ہے کہ احمدی لڑکیوں سے رشتے کریں تا کہ اپنوں میں ہی رشتے ہوں، جماعت کی جو نسل ہے وہ محفوظ رہے اور دونوں گھروں میں ایک قسم کا ماحول ہو۔ کفو میں دین بھی دیکھنا چاہئے، ماحول بھی دیکھنا چاہئے۔ یہ بڑی اہم بات ہے اس کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ جس نے واقف زندگی سے رشتہ کیا ہو، اُس کو ہمیشہ یہ مدّنظر رکھنا چاہئے کہ مَیں بھی واقف زندگی کے ساتھ اپنی زندگی ایک واقف زندگی کی طرح ہی گزاروں گی اور بعض حدود اور پابندیاں ہیں، اُن کی تعمیل کرنی ہوگی۔ پردے کا نمونہ ہے، دوسروں سے بڑھ کر دکھانا ہوگا۔ بعض اور اخلاق دوسروں سے بڑھ کر دکھانے ہوں گے۔(اعلان نکاح اور خطبہ نکاح میں اہم نصائح) فرینکفرٹ سے اوسلو (ناروے) کے لئے روانگی۔ اوسلو میں ورود مسعود۔ حکومت ناروے کی طرف سے خصوصی حفاظتی انتظامات اور پروٹوکول۔ مسجد بیت النصر ناروے میں احباب جماعت کی طرف سے پُرجوش اور والہانہ استقبال۔ مسجد بیت النصر کمپلیکس کا معائنہ۔ نارویجین پارلیمنٹ کا وزٹ اور پارلیمنٹ کے صدر کی حضورانور سے ملاقات۔ پریذیڈنٹ پارلیمنٹ کو جماعت کا تعارف اور جماعت کی طرف سے دنیا کے مختلف حصّوں میں خدمت انسانیت کے مختلف کاموں کا تذکرہ۔ جماعت احمدیہ ہمیشہ سے ہی دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف ہے اور اس کی مذمت کرتی رہی ہے۔ ہماری کمیونٹی کو بھی مختلف ممالک میں ظلم اور دہشت گردی کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ چند ماہ قبل ناروے میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعہ پر گہری ہمدردی کا اظہار۔(ناروے کے پارلیمنٹ ہاؤس میں استقبالیہ تقریب میں خطاب) ناروے کی تاریخ میں اور ہماری نیشنل پارلیمنٹ کی تاریخ میں	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 25-27/ستمبر

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
48	2؍دسمبر	یہ پہلا موقع ہے کہ مسلمان خلیفہ نے ہماری پارلیمنٹ کا وزٹ کیا ہے اور ہمیں اس پر بہت فخر ہے۔(ایک ممبر پارلیمنٹ کا اظہار) (جرمنی اور ناروے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ) جماعت احمدیہ پرتگال کے دسویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد تنزانیہ کے تجارتی میلہ میں احمدیہ بکسٹال جماعت احمدیہ جنوبی افریقہ کے 47ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد جماعت احمدیہ بوسنیا کے 9ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد بورکینا فاسو میں دسویں فضل عمر تربیتی کلاس کا بابرکت انعقاد پاکستان میں احمدیوں کی مذہبی مخالفت۔ چند جھلکیاں (ماہ ستمبر 2011ء)(چوتھی قسط) ہماری تمام مساجد امن، باہمی محبت اور ہم آہنگی کی علامت ہیں اور ہماری مساجد سے اس کے ماحول میں امن کی روشنی پھیلتی ہے۔ دنیا کو تباہی سے بچانے کے لئے دو ہی راستے ہیں۔ ایک تو روحانی ذریعہ ہے اور ہم مسلسل دنیا میں یہ پیغام پھیلا رہے ہیں کہ ہر شخص اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور اس کی عبادت کرے۔ اور دوسرا ذریعہ ایک دنیوی کوشش ہے۔ ہمارے پاس کوئی طاقت تو نہیں ہے تاہم جہاں تک ممکن ہوسکتا ہے ہم امن کے قیام کے لئے کوشاں ہیں۔ ناروے کے سب سے بڑے نیشنل اخبار Aftenposten کے نمائندہ اور نیشنل ریڈیو NRK کے نمائندگان کی مسجد بیت النصر آمد اور حضور انور سے انٹرویو آپ وہ لوگ ہیں جن کے ماں باپ نے پیدائش سے قبل وقف کیا تھا تا کہ جماعت کو خوبصورت تحفہ پیش کریں جو جماعت کی خدمت کرنے والا ہو۔ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے والا ہو۔ اگر یہ احساس آپ لوگوں میں پیدا نہیں ہوتا، اگر یہ جذبہ پیدا نہیں ہوتا تو وقف نو کے ٹائٹل لگ جانے سے تو کوئی فائدہ نہیں۔ ہر لیول پر آپ کو پوچھنا چاہئے کہ کیا کرنا ہے۔ جماعت کو ڈاکٹرز، ٹیچرز، انجینئرز، میڈیا اور مختلف زبانوں میں ٹرانسلیشن کے کام کرنے والوں کی ضرورت ہے۔ آپ کو فائدہ اُسی تعلیم کا ہوگا جو جماعت کی مرضی سے آپ حاصل کریں گے۔ (ناروے کے واقفین نَو کی کلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم نصائح) جو واقفات نو بچیاں ہیں انہوں نے عورتوں میں، لڑکیوں اور بچیوں میں اپنے نمونے قائم کرنے ہیں۔ رات کو ٹی وی یا انٹرنیٹ پر لمبا وقت گزارنے کی بجائے وقت پر سونے کی عادت ڈالیں تا کہ نماز پڑھ سکیں اور سونے سے قبل یہ جائزہ بھی لیں کہ ہم نے آج کیا کیا کام کئے ہیں جو ایک واقفِ نَو کے لئے ضروری ہیں۔ (واقفات نَو (ناروے) کی کلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نصائح) طلباء کی کونسلنگ اور رہنمائی ہونی چاہئے تا کہ اُس فیلڈ میں جائیں جہاں اُن کے لئے بھی فائدہ ہو اور جماعت کے لئے اور ملک کے لئے بھی فائدہ ہو۔ (احمدی طلباء وطالبات کے ساتھ نشست میں اہم نصائح اور امتیاز حاصل کرنے والوں میں تقسیم اسناد) (ناروے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	طیب احمد منصور۔ سیکرٹری اشاعت وسیم احمد خان۔ مبلغ سلسلہ ظہیر احمد کھوکھر۔ مبلغ سلسلہ وسیم احمد سروعہ۔ مبلغ سلسلہ واصف شہزاد۔ مبلغ سلسلہ امور عامہ ربوہ عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 28؍ستمبر
49	9؍دسمبر	ہماری مسجد لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب کرنے، انہیں باہم متحد کرنے اور آپس میں بھائی چارہ اور اخوّت و محبت کی فضا پیدا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرے گی اور یہاں آنے والے لوگ خدا کے حضور جھکیں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں گے۔ اسلام ہرگز کسی قسم کی بدامنی پھیلانے کی کوئی تعلیم نہیں دیتا۔ دہشتگرد، انتہا پسند بیشک اپنے آپ کو مسلمان کہیں لیکن اسلام نے کبھی بھی	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 29-30؍ستمبر

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		اس قسم کے ظلم و بربریت کی اجازت نہیں دی۔ ناروے کے نیشنل ٹی وی نیشنل ریڈیو اور لوکل اخبار کے نمائندگان سے گفتگو) مسجد بیت النصر کی تعمیر کی میڈیا کوریج، فیملی ملاقاتیں، مسجد بیت النصر (ناروے) کی یادگار تختی کی نقاب کشائی، مسجد بیت النصر (ناروے) میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے پہلے خطبہ جمعہ کی ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ ساری دنیا میں براہ راست تشہیر۔ مسجد بیت النصر کی مختصر تاریخ اور اس کی تعمیر کے لئے افراد جماعت کی غیر معمولی مالی قربانی کی ایمان افروز مثالیں۔ کالمار کاؤنٹی اسمبلی (سویڈن) کے پریذیڈنٹ جناب Roger Kaliff اور ناروے کی وزیر دفاع Grethe Faremos کی حضور انور ایدہ اللہ سے الگ الگ ملاقات اور باہمی دلچسپی کے متفرق امور پر گفتگو (ناروے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	
		ساؤتومے میں ہیومینٹی فرسٹ کی خدمات کا تذکرہ	مرزا انوار الحق۔مبلغ سلسلہ
50	16 دسمبر	اس مسجد کی خوبصورت تعمیر ناروے کی خوبصورتی کو مزید بڑھاتی ہے۔ مگر اس سے زیادہ احمدی مسلمانوں کی مسجد اپنے ساتھ امن، بھائی چارہ اور رواداری کا پیغام لاتی ہے۔ ہمیں چاہئے کہ احمدیہ جماعت کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر ان اخلاق کو رواج دیں جن کا پرچار جماعت احمدیہ کر رہی ہے۔ (مسرور ہال کی افتتاحی تقریب میں سویڈن کی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کے سینئر ممبر Roger Keliff کا اظہار خیال) اس خوبصورت مسجد کی تعمیر پر مَیں اپنی طرف سے اور وزیر اعظم ناروے کی طرف سے دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ یہ میری عبادتگاہ نہیں ہے لیکن پھر بھی انتہائی خوشگوار ماحول دیکھ رہی ہوں۔ (ناروے کی وزیر دفاع محترمہ Grethe Feremos کا خطاب) مَیں احمدیہ مسلم جماعت کو نئی مسجد بیت النصر کے افتتاح پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مسجد کی عمارت نہایت خوبصورت اور عظیم الشان ہے۔ یہ عمارت اردگرد کے ماحول کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہے اور اس مذہبی امتزاج کو اجاگر کرتی ہے جو اس نارویجین معاشرہ میں پایا جاتا ہے۔ (وزیر اعظم ناروے کا مسجد بیت النصر کی تعمیر پر خصوصی پیغام) حقیقی مسلمان جو صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور مسجد صرف اور صرف عبادت کی غرض سے تعمیر کرتے ہیں وہ ہرگز کسی دوسرے مذہب سے معمولی نفرت کا بھی سوچ نہیں سکتے۔ ہم جو احمدیہ جماعت ہیں، انسانیت سے ہمدردی اور محبت کے باعث یقینی طور پر مجبور ہیں کہ اپنا پیغام لوگوں تک پہنچائیں تاکہ لوگ خدا کی طرف آئیں۔ یہ مسجد صرف اور صرف خدائے واحد کی عبادت کے لئے تعمیر کی گئی ہے۔ یہاں سے آپ لوگ ہمیشہ امن، محبت اور مفاہمت کا پیغام سنیں گے۔ اس مسجد سے رواداری، پیار اور انصاف کا علم بلند ہوگا۔ آج کل کچھ عالمی طاقتیں نام نہاد امن قائم کرنے کے لئے جنگ وجدل میں مصروف ہیں۔ ایسی گمراہ کن پالیسیز عدم انصاف اور خدا پر یقین نہ ہونے کا نتیجہ ہیں۔ (اسلام میں مسجد کے کردار، اسلام کی امن پسند تعلیم، اسلامی جہاد سے متعلق مغرب میں پائے جانے والے غلط خیالات کی تردید اور اسلامی تعلیمات کے حسن پر مشتمل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب) (ناروے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن بقیہ 30 ستمبر
51	23 دسمبر	جماعت احمدیہ تنزانیہ کے 42ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد جماعت احمدیہ ارنگا (تنزانیہ) کے سالانہ ریجنل جلسہ اور شاندار امن کانفرنس کا انعقاد کبیٹی (Kabiti) (تنزانیہ) میں ایک کامیاب امن کانفرنس کا انعقاد آئس لینڈ (Iceland) میں دوسری بین المذاہب کانفرنس کا انعقاد	وسیم احمد خان۔مبلغ سلسلہ ریاض احمد ڈوگر۔مبلغ سلسلہ ارنگا شیخ یوسف عثمان کمبا اولایا۔مبلغ سلسلہ عبدالشکور اسلم۔آئس لینڈ

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
51	23/دسمبر	سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔اکتوبر 2011ء جائزہ لیں کہ آپ کی نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران تعلیمی نصاب کا مطالعہ کرنے والے ہیں۔پھر مقامی مجالس عاملہ میں ان کا جائزہ لیں کہ ان کے سب ممبران نے مطالعہ مکمل کرلیا ہے۔چندہ کا معاملہ سچائی کے ساتھ ہونا چاہئے۔اصل چیز فگرز نہیں ہے بلکہ روح ہے جس کے ساتھ چندہ دینا ہے۔سال میں کم از کم دس فیصد انصار وقف عارضی کریں پھر آہستہ آہستہ تعداد بڑھائیں۔بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی طرف توجہ کریں۔(ناروے کی نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کے ساتھ میٹنگ میں حضور انور کی اہم ہدایات) خطبات میں،اجتماعات میں،جلسوں میں میری ہدایات ہوتی ہیں ان کو نکال کر اپنے لائحہ عمل میں،اپنے پروگراموں میں شامل کیا کریں اور ان پر عمل کروایا کریں۔خدمت خلق کے بھی ایسے پروگرام بنائیں جو لوگوں کے لئے کشش کا موجب ہوں۔نئے سال کے آغاز پر وقار عمل کر کے سڑکوں سے گند صاف کریں تو اس کا بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔ملک کی آبادی کے دسویں حصہ تک ایک دفعہ احمدیت کا پیغام پہنچ جانا چاہئے۔جب تک ذیلی تنظیمیں اور جماعتی نظام پوری طرح فعال نہیں ہوگا اس وقت تک تیزی سے کام نہیں کیا جاسکتا۔خدام کو پہلے اپنا علم بڑھانا چاہئے پھر دوستیاں بڑھائیں۔ایم ٹی اے پر ''راہِ ھُدیٰ'' اور دوسرے سوال و جواب کے پروگرام آرہے ہیں ان سے بھی اپنا علم بڑھائیں۔جو خدام اردو نہیں جانتے ان کو ان کی زبان میں کتب مطالعہ کے لئے دیں۔(نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ناروے کی میٹنگ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم ہدایات) سیکرٹری تعلیم کا یہ بھی کام ہے کہ نصاب مقرر کر کے اس کا امتحان لیا جائے۔سال میں دو امتحان ہونے چاہئیں۔جو ممبرات اردو نہیں جانتیں اور انگریزی جانتی ہیں انہیں حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کے انگریزی تراجم مہیا کئے جائیں۔Essence of Islam سے مختلف مضامین لے کر مطالعہ کے لئے مقرر کئے جاسکتے ہیں۔اپنی لائبریری میں لجنہ کی کتب منگوا کر رکھیں۔(نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ناروے کے ساتھ میٹنگ میں شعبوں کی کارکردگی کا جائزہ اور مختلف امور سے متعلق نہایت اہم اور تفصیلی ہدایات) فیملی ملاقاتیں۔تقریب آمین۔تقریب بیعت۔میڈیا میں ناروے کی مسجد ''بیت النصر'' کی تعمیر اور افتتاح کی خبروں کی تشہیر۔ناروے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن (یکم اور 2/اکتوبر)
52	30/دسمبر	احمدی پُرامن ہیں،محبت و پیار سے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور ملک کی بھلائی کے لئے کام کرتے ہیں۔(ناروے کے سابق وزیراعظم کی مسجد بیت النصر آمد اور حضور انور سے ملاقات میں جماعت کی عظمت کردار پر خراج تحسین) تبلیغ کے نئے راستے نکالیں۔لیف لیٹس کی تقسیم کے سلسلہ میں اہم ہدایات۔اگر شعبہ تربیت فعال ہو اور تربیت صحیح ہو رہی ہو تو شعبہ مال،وصیت،تبلیغ اور امور عامہ کے بہت سے مسئلے ختم ہو جاتے ہیں۔(ناروے کی نیشنل مجلس عاملہ کی میٹنگ میں مختلف شعبوں کا جائزہ اور نہایت اہم ہدایات) ناروے میں مسجد کی سیکیورٹی پر متعین پولیس چیف کی حضور انور سے ملاقات۔احمدیہ قبرستان کا وزٹ اور مرحومین کی قبور پر دعا۔ناروے سے ہمبرگ کے لئے روانگی۔بیت الرشید ہمبرگ میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔جرمنی کے وفاقی ممبر پارلیمنٹ آنریبل Burkhardt کی بیت الرشید آمد اور حضور انور سے ملاقات۔فیملی ملاقاتیں۔خطبہ جمعہ۔ہمبرگ کی صوبائی اسمبلی کے ممبر Metin Hakverdi اور نیشنل کونسل برائے کلچر کے ممبر Dr.Nikolaus Hill کی بیت الرشید آمد اور حضور ایدہ اللہ سے ملاقات۔اعلانات نکاح و خطبہ نکاح۔(ناروے اور ہمبرگ (جرمنی) میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن (3/اکتوبر)

منظوم کلام

شاعر	عنوان نظم	تاریخ اشاعت	شمارہ
(امۃ الباری ناصر۔ کراچی)	خوشبو۔ میرے محبوب سے آتی ہے خدا کی خوشبو	4/فروری	5
ارشاد عرشی ملک	چک یوسک میں ظلم و بربریت		
محمد اکرم ثاقب۔ امریکہ	پھر سے خوں رنگ ہوئے دشت و بیاباں اپنے	8/اپریل	14
سید محمود احمد شاہ۔ ربوہ	حضرت سید داؤد مظفر شاہ صاحب کی یاد میں	29/اپریل	17
شبیر احمد	نظام خلافت۔ کتنے خوش بخت ہیں ہم کیسا حسیں ہے یہ نظام	5/اگست	31
عطاء المجیب راشد	دعاؤں بھرا کشکول	12/اگست	32
جمیل الرحمٰن	قطعہ بروفات حضرت صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہؒ		
فاروق محمود۔ لندن	حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ رحمہ اللہ کے لئے عاجزانہ دعا	19/اگست	33

نماز ہائے جنازہ

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی
1	7/جنوری	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یکم دسمبر 2010ء بوقت 12 بجے دوپہر مسجد فضل لندن میں **مکرم رشید احمد طاہر بھٹی صاحب (ابن حضرت قاضی عبدالسلام بھٹی صاحب رضی اللہ عنہ)** کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی حسب ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔ **(1) مکرم شیخ خورشید احمد صاحب (ابن مکرم شیخ سلامت علی صاحب۔ کینیڈا)۔ (2) مکرم سید طاہر احمد بخاری صاحب (ابن سید عبداللہ شاہ صاحب۔ کینیڈا)۔ (3) مکرم سید احمد علی شاہ صاحب (آف ناروے) (4) مکرم شیخ محمد اکرام صاحب (ابن مکرم شیخ فضل محمد صاحب۔ نوید جنرل سٹور ربوہ)۔ (5) مکرم حکیم محمد افضل فاروقی صاحب۔ (اوچ شریف ضلع بہاولپور) (6) مکرم رانا مسعود احمد صاحب (ابن مکرم چوہدری محمد ابراھیم صاحب)۔ اوکاڑہ۔ (7) مکرم محمد حنیف بٹ صاحب۔ (کنری۔ سندھ) (8) مکرم ملک احمد شیر صاحب (آف انڈونیشیا) (9) مکرم چوہدری عبد الوہاب صاحب۔ (اسلام آباد) (10) مکرم پروفیسر محمد طفیل صاحب (ابن مکرم بدرالدین صاحب۔ فیض اللہ چک گورداسپور)۔ کینیڈا۔ (11) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری سراج دین صاحب)۔ (12) مکرم وقار احمد صاحب قریشی۔ راولپنڈی۔ (13) مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم حمید احمد صاحب مرحوم آف کینیڈا) (14) مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ۔ آسنور کشمیر۔ (15) مکرمہ رضیہ شمس صاحبہ (اہلیہ مکرم عرفان احمد صاحب)۔ لندن۔ (16) مکرم محمد رضوان خان صاحب (ابن مکرم غلام مصطفی صاحب۔ جلالہ شریف ضلع نارووال) (17) مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم شریف احمد کلو صاحب۔ کینیڈا) (18) مکرمہ قیصرہ جہاں صاحبہ (بنت مکرم خلیل احمد صاحب۔ کراچی) (19) مکرم رانا عطاء النور عمر صاحب (ابن مکرم رانا مبارک احمد صاحب۔ صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور) (20) مکرمہ شمیم اسلام صاحبہ (اہلیہ مکرم سلیم احمد صاحب سرہندی آف واہ کینٹ) (21) مکرم رشید احمد صاحب (صدر جماعت سرائے عالمگیر۔ ضلع جہلم)۔** اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔
5	4/فروری	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13/دسمبر 2010ء بوقت 12 بجے دوپہر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرمہ سعیدہ اختر صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب۔ سابق صدر قضاء بورڈ یوکے) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم احمد حسین صاحب درویش قادیان) (2) مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب تیماپوری ایڈووکیٹ حیدر آباد۔ انڈیا) (3) مکرمہ محمودہ رشید صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالرشید صاحب رائے چوری۔ حیدر آباد۔ انڈیا) (4) مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (ابن مکرم شیخ عبدالحکیم صاحب شملوی آف چکوال) (5) مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالغفار شاکر صاحب مرحوم۔ میموریل فوٹو سروس ربوہ) (6) مکرم میاں داؤد احمد صاحب (ابن مکرم میاں محمد ابراہیم جمونی صاحب۔ امریکہ) (7) مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب (سانگلا ہل ضلع ننکانہ) (8) مکرم کرنل محمد اقبال صاحب (آف لاہور) (9) مکرم چوہدری محمد ثناء اللہ صاحب (دارالرحمت شرقی ربوہ)
8	25/فروری	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29/دسمبر 2010ء کو قبل از نماز ظہر وعصر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرم ذوالفقار احمد ملک صاحب (آف ریڈ برج یوکے) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم مولانا تاج الدین صاحب لائلپوری مرحوم۔ سابق ناظم دارالقضاء) (2) مکرم چوہدری محمد اسلم ناصر صاحب (ابن مکرم چوہدری نور حسن صاحب جھنگل۔ گوجرہ) (3) مکرم رانا عبدالکریم صاحب (علامہ اقبال ٹاؤن لاہور) (4) مکرمہ مسرت احمد صاحبہ (اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب) (5) مکرم عبدالمجید شاہد صاحب (ابن مکرم چوہدری نور محمد صاحب مرحوم آف علی پور) (6) مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ (اہلیہ مکرم فضل الٰہی انوری صاحب۔ جرمنی) (7) مکرم عبدالباسط صاحب (صدر جماعت ڈیٹسن باخ جرمنی) (8) مکرمہ روبینہ اکرام صاحبہ (بنت مکرم شیخ محمد اکرام صاحب۔ نوید جنرل سٹور ربوہ) (9) عزیزم حسان احمد مبشر (ابن مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ جاپان) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30/دسمبر 2010ء قبل از نماز ظہر وعصر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرم

اسماءمرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
چوہدری محمد یعقوب صاحب (آف کرائیڈن) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم لطف المنان خان صاحب (آف کیلیفورنیا۔امریکہ) (2) مکرم چوہدری فضل احمد صاحب وڑائچ (آف چک 71 ضلع سرگودھا) (3) مکرمہ امینہ سلطانہ صاحبہ (اہلیہ مکرم غلام رسول صاحب مرحوم) (4) مکرم عبدالقادر بلوچ صاحب (آف کراچی) (5) مکرمہ زینب بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم آف خوشاب) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4/جنوری 2011ء قبل از نماز ظہر وعصر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرم بشیر الدین احمد صاحب (ابن مکرم چوہدری قطب الدین صاحب آف جلنگھم) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12/جنوری 2011ء قبل از نماز ظہر وعصر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرمہ سلطانہ بٹ صاحبہ (بنت مکرم محمد اشرف بٹ صاحب مرحوم آف مورڈن) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم مخدوم حسین صاحب (ابن مکرم دلاور خان صاحب۔آف امبر گٹھ کرناٹک۔حال قادیان) (2) مکرم محمود خان صاحب (ابن مکرم عبد السمیع خان صاحب آف یوایس اے) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18/جنوری 2011ء قبل از نماز ظہر وعصر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرم محمد لقمان چوہدری صاحب (ابن مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب آف گرین فورڈ۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم رشید احمد صاحب طارق (معلم وقف جدید ربوہ) (2) مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم غلام نبی صاحب۔ندیم آباد ڈسکہ۔حال ربوہ) 3) مکرم چوہدری عطا محمد صاحب۔(ریٹائرڈ ٹیچر۔کھاریاں کینٹ) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19/جنوری 2011ء قبل از نماز ظہر وعصر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرم مرزا سعید احمد صاحب (آف کرائیڈن) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم محمد یوسف خان صاحب (آف ٹورانٹو) (2) مکرم عبدالسمیع نون صاحب ایڈووکیٹ (آف سرگودھا) 3) مکرمہ عتیقہ اے شاہ صاحبہ (آف یوایس اے) ✿✿✿✿✿✿	11/مارچ	10
✿ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5/فروری 2011ء قبل از نماز ظہر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں دو جنازہ حاضر پڑھائے۔ (1) مکرم عبدالمنان قریشی صاحب (ابن مکرم سیٹھ عبدالرحمان قریشی صاحب آف نیروبی) (2) مکرم محمد ادریس خان صاحب (ابن مکرم قاری محمد یٰسین صاحب۔جلنگھم) اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم مولانا عبد القدیر شاہد صاحب (ابن مکرم مولا بخش صاحب)۔کینیڈا۔ (2) مکرم وسیم احمد جسوال صاحب (ابن مکرم حبیب اللہ جسوال صاحب۔لندن) (3) مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب (آف سرگودھا) (4) مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ (بنت مکرم محمد دین صاحب آف جہلم) (5) مکرمہ سردار بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم احمد دین صاحب جمیل۔امریکہ) ✿✿✿✿✿✿ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10/فروری 2011ء قبل از نماز ظہر وعصر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری حمید اللہ ورک صاحب مرحوم آف بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرمہ ثریا بانو صاحبہ (اہلیہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیر۔ناظر بیت المال آمد قادیان) (2) مکرمہ مختاراں بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری حسن محمد صاحب مرحوم۔دارالعلوم شرقی ربوہ) (3) مکرمہ سرداراں بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم منظور احمد صاحب۔کارکن وکالت تبشیر ربوہ) (4) مکرم محمد یامین	15/اپریل	15

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی
		صاحب (مکرم محمد یاسین صاحب آف ڈھاکہ۔آکسفورڈ۔یوکے) ✿✿✿✿✿✿
34	26/اگست	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2/اگست 2011ء بروز منگل بمقام مسجد فضل لندن کے احاطہ میں بوقت قبل ازنمازِظہر **مکرم احمد خان کنگ صاحب (آف ویسٹ ہل۔لندن)** کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ **(1) مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب۔آف ربوہ) (2) مکرم مولوی شمس الدین سیال صاحب (آف بورے والا ضلع وہاڑی) (3) مکرم رانا عبدالجبار صاحب۔ (4) مکرمہ امۃ الجمیل قریشی صاحبہ (زوجہ مکرم سفیر احمد قریشی صاحب۔آف کینیڈا) (5) مکرم حافظ اسلام الدین صاحب (آف قادیان) (6) مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم میاں محمد صدیق صاحب۔آف ڈیرہ غازی خان) (7) مکرم بابا اللہ دتہ صاحب (احمد نگر) (8) مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ (زوجہ مکرم علی محمد صاحب مرحوم۔آف ربوہ) (9) مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ (10) مکرمہ رفیقہ بیگم رازق صاحبہ (زوجہ مکرم ایم آئی رازق صاحب۔آف کینیڈا) (11) مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم محمد صادق خان صاحب۔آف جرمنی) (12) مکرم ابو طفیل احمد صاحب (آف سیالکوٹ) (13) مکرم چوہدری منور احمد صاحب (ابن مکرم ماسٹر محمد صادق صاحب۔آف ربوہ) (14) مکرم ماسٹر الطاف حسین صاحب (آف ڈسکہ) (15) مکرم راجہ اسلم صاحب (آف کراچی) (16) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم چوہدری محمد حنیف باجوہ صاحب۔آف ربوہ)** (17) مکرم عبدالسلام السید مبارک صاحب (آف مصر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6/اگست 2011ء بروز ہفتہ مسجد فضل لندن کے احاطہ میں قبل ازنمازِ ظہر عزیزم روشان صبیح احمد (ابن مکرم مشہود احمد قمر صاحب آف دبئ) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ **(1) مکرم مولوی محمد نعمان صاحب (آف قادیان) (2) مکرمہ عشرت بانو صاحبہ (زوجہ مکرم مولوی محمد نعمان صاحب آف قادیان) (3) مکرم فیض احمد صاحب (ابن مکرم فتح محمد صاحب نان بائی درویش قادیان) (4) مکرم افتخار احمد صاحب (آف حیدرآباد دکن۔انڈیا) (5) مکرم مبارک احمد صاحب (ابن مکرم غلام محمد صاحب آف کھاریاں) (6) مکرم بریگیڈیر (ر) ملک اعجاز احمد صاحب (آف کراچی) (7) مکرم مبارک احمد ملک صاحب (8) مکرم چوہدری محمد الدین وینس صاحب (آف نیویارک)** ✿✿✿✿✿✿
40	7/اکتوبر	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31/اگست 2011ء بروز بدھ مسجد فضل لندن کے احاطہ میں بوقت قبل ازنمازِ ظہر **مکرم بشیر احمد صاحب شاکر (آف ساؤتھ آل۔یوکے)** کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحوم 26/اگست 2011 کو 87 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ انتہائی نیک، نمازوں کے پابند، جماعتی پروگراموں میں باقاعدہ حصہ لینے والے، بڑے مخلص، دعاگو اور فدائی احمدی تھے۔ مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت رابعہ کے دور میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن میں بھی خدمت کا موقعہ ملا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کی تدفین ہونسلو قبرستان کے قطعہ موصیان میں ہوگی۔ **نماز جنازہ غائب** اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ **(1) مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری غلام حیدر ملہی صاحب مرحوم۔آف بہاولنگر حال ربوہ)** 15/اگست 2011 کو 91 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ 1965 میں خاوند اور بچوں کے ہمراہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ہاتھ پر بیعت کی اور بڑی استقامت سے عہد بیعت کو نبھایا۔ 1974 اور 1984 کے نامساعد حالات میں بڑی ہمت سے مخالفت کا سامنا کیا۔ اپنے گاؤں چک نمبر 56/4-R ضلع بہاولنگر میں لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں آنے پر آپ اس کی پہلی صدر منتخب ہوئیں اور متواتر کئی سال تک یہ خدمت بجالاتی رہیں۔ مرحومہ ایک فدائی احمدی، تہجد گزار اور نڈر داعیہ الی اللہ تھیں۔ غیروں کی غمی خوشی میں ہمیشہ شامل ہوتیں اور وہاں پر بھی دعوت الی اللہ کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتیں۔ بہت زیادہ ہمدرد اور غریب پرور تھیں، مستحقین کی غلہ، کپڑوں اور نقد رقوم سے مدد کرتیں اور اپنے بچوں کو بھی اس کی تلقین کرتی تھیں۔ مہمان نوازی آپ کا خاص وصف تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ناصر احمد صاحب ملہی ریٹائرڈ مربی سلسلہ (نصیر آباد رحمان۔ربوہ) کی والدہ تھیں۔

اسماءمرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
(2) مکرم محمد رشید صاحب (ابن مکرم محمد حنیف طاہر صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ۔حال جرمنی) 23/جولائی 2011ءکوبعارضہ جگر کینسر ساڑھے سینتیس سال کی عمر میں جرمنی میں وفات پاگئے۔اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن۔آپ نے انٹرمیڈیٹ کے بعد کچھ عرصہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں اور پھر پاکستان نیوی میں ملازمت کی۔ربوہ اور کراچی قیام کے دوران خدام الاحمدیہ کے مختلف شعبوں میں خدمت کی توفیق پائی۔تقریباً سوا سال سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے۔ بیماری کا تمام عرصہ بڑے صبر وتحمل اور ہمت کے ساتھ گزارا اور کبھی مایوسی کا اظہار نہیں کیا۔نمازوں کے پابند، باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے، نظام جماعت اور خلافت کے اطاعت گزار اور تبلیغ کا شوق رکھنے والے باوفا انسان تھے۔تین بہنوں کے اکلوتے بھائی تھے اور اللہ کے فضل سے موصی تھے۔آپ کی تدفین جرمنی کے گیروس گیراؤ قبرستان میں ہوئی۔پسماندگان میں والد اور اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔آپ مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن کے برادر نسبتی تھے۔		